التعازی الباھرۃ فی وفاۃ شیرنیبال الظاھرۃ



وصال حضور شیر نیپال
اور تاثرات علمائے اہل سنت

مؤلف

گدائے مرشد ابو العطر محمد عبد السلام امجدی برکاتی

تاراپٹی، دھنوشا (نیپال)

جنرل سکریٹری مسلم بورڈ نیپال (قطر یونٹ)

ناشر:

البرکات اکیڈمی خانقاہ برکات لہنہ شریف ضلع دھنوشہ، جنکپور (نیپال)

التعازی الباھرۃ فی وفاۃ شیر نیبال الظاھرۃ

وصال حضور شیر نیپال
اور
تاثرات علمائے اہل سنت

مؤلف

گدائے مرشد ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی

تاراپٹی، دھنوشا (نیپال)

جنرل سکریٹری مسلم بورڈ نیپال (قطریونٹ)

ناشر

البرکات اکیڈمی خانقاہ برکات لہنہ شریف، ضلع دھنوشہ، جنکپور (نیپال)

نام کتاب: وصال حضور شیر نیپال اور تاثرات علمائے اہل سنت

مؤلف: ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی (تاراپٹی، دھنوشا، نیپال)

نظر ثانی: ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی (تاراپٹی، دھنوشا، نیپال)

سنہ تالیف: 2021ء

سنہ ترمیم واشاعت: جنوری 2024ء

سیٹنگ: مفتی محمد کلام الدین نعمانی امجدی (دوحہ قطر)

ناشر: البرکات اکیڈمی خانقاہ برکات لہنہ شریف، ضلع دھنوشہ، جنکپور (نیپال)

{ملنے کے پتے}

خانقاہ برکات لہنہ شریف (نیپال)

www.barkatussunnah.com

فہرست مشمولات

نغمات دل

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دل آباد کہاں رہ پائے اس کی یاد بھلا دینے سے
کمرہ ویراں ہوجاتا ہے اک تصویر ہٹا دینے سے
بے تابی کچھ اور بڑھادی ایک جھلک دکھلا دینے سے
پیاس بجھے کیسے صحرا کی دو بوندیں برسا دینے سے

فقیہ اہل سنت، مفتی اعظم نیپال، قاضی القضاۃ حضرت علامہ مفتی حافظ و قاری جیش محمد صدیقی المعروف بہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کا دنیائے فانی سے پردہ کئے ہوئے کم وبیش چار سال ہوگئے۔مگر آپ کی یادیں آج بھی تازہ ہیں، آپ آج بھی اپنی خدمات جلیلہ کے سبب ہماری مجلسوں کی زینت روحانی طور پر ہوتے ہیں اور گراں قدر کارناموں کے پھولوں کی خوشبو سے چمن اہل سنت کو مہکاتے رہتے ہیں اور ان شاء اللہ جو خدمات ملک نیپال اور بہار کے قریبی اضلاع میں قوم وملت اور مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ کے لئے انجام دئے ہیں ان کی وجہ سے رہتی دنیا تک آپ عاشقوں کے دلوں میں بسے رہیں گے اور آپ کے روحانی فیوض و برکات کا باڑ ابٹتا رہے گا۔

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال کے بعد آپ کے جاری کردہ سہ ماہی رسالہ ''ندائے برکات'' کی طرف سے مجلس ادارت کی مشاورت سے فقیر سراپا تقصیر ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی عفی عنہ نے عرس چہلم کے موقع پر ''جہان حضور شیر نیپال'' نکالنے کا عزم کرلیا تھا، بہت سے احباب ذی قلم نے امیدیں دلائی تھیں اور

اس بات کی یقین دہانی بھی کرائی تھی کہ مضامین ومقالات دیے ہوئے عناوین پر لکھ کر اور لکھوا کر بھی اس عظیم مقصد کی تکمیل میں ہر قدم پر ساتھ رہیں گے۔ مگر بعض افراد کی تغلقی، بعض کی بے رخی، بعض کی لاف زنی اور بعض کی کسی بھی طرح کی عدم مساعدت و معاونت نے حوصلوں کو پست کر دیا اور پھر یہ چار سال ہونے کو ہے اور ادھر رسالہ ندائے برکات بھی حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے نام لیواؤوں کی ادائے بے توجہی کے سبب موقوف ہو گیا اور ''جہان حضور شیر نیپال'' نکالنے کا ارادہ تشنہ ہی رہ گیا۔

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے عرس چہلم تک کئی اہل قلم کے مضامین ومقالات موصول ہو گئے تھے، مگر نمبر نکالنے کے لئے وہ مقالات ومضامین ناکافی تھے اس لئے عرس چہلم کے موقع سے شیر نیپال نمبر نہیں نکالا گیا۔ اس کے بعد بھی کئی ایک مضامین موصول ہوئے مگر اس وقت تک بہت تاخیر ہوگئی تھی کہ سہ ماہی رسالہ ندائے برکات آخری سانس ہی نہیں لے رہا تھا، بلکہ بے توجہی کی زمین کے نیچے دفن ہو چکا تھا۔ اس لئے میں نے معارف حضور شیر نیپال ترتیب دینی شروع کر دی اور الحمد للہ اسے تکمیل کو بھی پہنچا دیا۔ معارف حضور شیر نیپال تئیس بابوں پر مشتمل ہے، اس کے ایک باب میں حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد علما و مشائخ کے جو تعزیت نامے موصول ہوئے ان میں سے اکثر تعزیت ناموں کو شامل کر دیا گیا ہے۔ اسی باب کو قدرے حذف و اضافہ کے ساتھ مرتب کر کے بنام ''وصال حضور شیر نیپال اور تاثرات علمائے اہل سنت'' شائع کیا جا رہا ہے۔ بہت سے تعزیت نامے شامل کرنے سے رہ گئے، اسی کی وجہ یہ کہ وہ محفوظ نہیں رہ سکے یا ان کی بعض تحریر پڑھی نہیں جا سکی۔

''وصال حضور شیر نیپال اور تاثرات علمائے اہل سنت'' آپ کے پیر خانہ کی نسبت سے بنائی گئی ویب سائٹ (barkatussunnah.com) پر شائع کی جا رہی ہے۔ اگر کوئی عاشق شیر نیپال توفیق کی دولت سے مالا مال ہو گیا تو طباعت بھی

ہو جائے گی، مگر ایسا عاشق ملنا دشوار ہے، پھر بھی انتظار رہے گا۔ حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے معتقدین، تلامذہ، خلفا، حدی خواں، کرامت بیاں، آپ کے نام کی دہائی دینے والے، مر مٹنے کی قسمیں کھانے والے اور نعرہ لگانے والوں کی ایک لمبی فہرست ہے، کوئی تو ہوگا جو صرف زبانی نعرہ زنی کی بجائے ارادت کی لاج رکھتے ہوئے عملی طور پر حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی حیات وخدمات کے اس خاص گوشے کی طباعت میں حصہ لے کر اجر عظیم کے مستحق بنے گا۔

فدائے مرشد
ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی عفی عنہ
جنرل سکریٹری مسلم بورڈ نیپال (قطر یونٹ)
26/جنوری 2024ء

نوٹ:

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی تصانیف وتالیفات اور آپ کی حیات وخدمات کے مختلف گوشوں پر کتابوں اور مضامین ومقالات کا مطالعہ کرنے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر ضرور تشریف لائیں۔

www.barkatussunnah.com

اور بھی دیگر دینی کتابوں اور مضامین کا مطالعہ کرنے کے لئے مذکورہ بالا ویب سائٹ وزٹ کر سکتے ہیں۔

پہلا باب

حضور شیر نیپال
تعارف و خدمات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک وعلیٰ آلک یا رسول اللہ ﷺ

یہ دل تو عقیدت کے گلابوں سے دھلا ہے
آتی ہے اسے خاک رہ یار سے خوشبو
یہ کون گلابوں سا گزرتا ہے گلی سے
آتی ہے در و بام سے، دیوار سے خوشبو

ملک نیپال میں تین اضلاع ایسے ہیں جہاں آسمان علم وحکمت کے ماہ ونجوم اور دبستان فکروفن کے گلہائے خوش رنگ چمک، دمک اور مہک رہے ہیں۔ پھر ان میں سے دو ضلع ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک کے دامن میں ایسا گاؤں ہے جو علم وفضل اور اسلامی ثقافت وتہذیب کے اعتبار سے دوسرے اضلاع کے بیشتر قریہ وقصبہ پر تفوق وبرتری رکھتا ہے۔

(۱) ضلع دھنوشہ میں لوہنہ گاؤں (۲) ضلع مہوتری کا سسوا کٹیا جہاں سیماب صفت شخصیت حنیف ملت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حنیف علیہ الرحمہ کی ذات بابرکات تولد ہوئی جس کی برکتوں سے آج اس گاؤں میں حفاظ، قراء، علماء، خطباء، شعراء کی ایک لمبی فہرست ہے اور اسی بابرکت عبقری شخصیت کے فیضان نظر سے اس قریہ کو مدینۃ العلماء بننے کا شرف حاصل ہے۔

تذکرئہ لوھنه

علم وفضل، تہذیب وتمدن اور اخلاق وکردار کے اعتبار سے لوہنہ کو نیپال کے دوسرے بلاد وقصبات اور گاؤں پر فوقیت وفضیلت حاصل ہے اور اسے پورے ملک میں ایک امتیازی شان وشوکت اور اہمیت وعظمت کا حامل مانا جاتا ہے۔ یہ گاؤں شہر جنکپور سے تقریباً ساڑھے تین کلو میٹر دوری پر واقع ہے، جو اس وقت شہر جنکپور کا ایک

حصہ اور وارڈ شمار کیا جاتا ہے، جس کے بطن سے وقت کے ایک ایسے عالم باشرع، شیخ ربانی نے جنم لیا جن کے لوائے قیادت و رہبری میں مسلمان جمع ہوکر اسلام اور پیغمبر اسلام سے متعارف ہوئے اور اسی قطب وقت کی نسبت سے اس گاؤں کے ساتھ اب ''شریف'' کا لفظ جڑ گیا اور جب بھی عقیدت منداس کا نام لیتے ہیں تو ادب واحترام کے ساتھ لُہنہ شریف ہی سے یاد کرتے ہیں۔ لفظ شریف کا اس کے ساتھ جڑ جانا اس کے ترقی یافتہ اور منبع اخلاق و پاکیزہ خصال ہونے کی دلیل ہے۔

آل برکات کی برکتوں سے یہاں
بٹ رہا عشق کا جام لہنہ میں ہے
مارہرہ کے فیض کی ہوتی ہیں بارشیں
کتنا حسین لہنہ ہے شیر نیپال کا

اگراس گاؤں کا جائزہ لیا جائے اور اہل دانش وخرد اور صاحبان فکر ونظر کی فہرست ترتیب دی جائے تو ایک لمبی فہرست ان حضرات کی ہوجائے گی جو دینی تعلیم اور اسلامی اخلاق سے بھی آراستہ ہیں اور دنیاوی تعلیم اور سیاسی میدان کے ماہرین ہیں۔ اس گاؤں میں ایک سے ایک اہل علم وفن اور صاحبان دولت وثروت ہیں۔ اسی گاؤں میں ایک متمول، خوش اخلاق وخوش مزاج، صاحب کردار، پاک طینت ونیک سیرت اور علم دوست جناب محمد جاسم صدیقی کا بھی نام ان نیک لوگوں کے زمرے میں آتا ہے جنہیں خلوص وفا ،ضیافت واکرام اور ایفائے عہد وامانت، صبر وتوکل، صدق مقالی وخوش خصالی اور ساتھ ہی دولت وثروت، ریاست ومالداری، ظرافت وشرافت، اخوت ومحبت اور باہمی تعاون کا جذبہ بیکراں جیسی خصلتیں اور خوبیاں آباء واجداد سے وراثت میں ملی ہیں۔ آپ کے برادران میں کوئی حافظ تو کوئی مولوی پیدا ہوئے اور سبھی نے دین اسلام کی خدمت وتوسیع میں اہم رول ادا کیا ہے۔ عالی جناب شیخ محمد جاسم صدیقی مرحوم کے آنگن میں جتنے پھول

کھلے سب کے سب علم و ہنر اور حسن اخلاق و ادب کے پیکر بن کر مہکتے رہے۔کوئی ڈاکٹر تو کوئی انجینیر ،کوئی پروفیسر ہے تو کوئی رازدار دین شریعت ۔آپ کی تمام اولاد میں سب سے زیادہ فضیلت وعظمت کا حامل وہ فرزند فرخندہ فال ہے جو آج افق شہرت ومقبولیت کا خورشید بنکر اپنی ضیاء سے ایک جہاں کو روشن ومنور کرنے میں مصروف ہے۔اس طفل خجستہ آثار سے جہاں خانوادۂ جاسم، گاؤں، محلہ اور شہر کی عزت و وقار میں چار چاند لگے وہیں پورے ملک کے سر پر تاج رفعت وکرامت سج گیا اور باشندگان نیپال کا سر فخر سے اونچا ہو گیا۔ چاہے وہ کسی طبقہ یا مذہب کا ماننے والا ہو۔

حضور شیر نیپال حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری مفتی الحاج الشاہ جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمۃ کی شخصیت ملک ہندو نیپال میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہے،آپ کو جو شہرت وعزت اللہ تعالیٰ نے عطا کی تھی وہ ملک نیپال میں کسی کو حاصل نہیں ۔آپ کی پوری زندگی بعد فراغت مسلک اعلی حضرت کی ترویج واشاعت اور فروغ علم دین متین میں مصروف رہی۔ یقیناً جن لوگوں نے سرکار شیر نیپال علیہ الرحمہ کو قریب سے دیکھا ہے ،ان کی خلوت وجلوت کو مشاہدہ کیا ہے، آپ کے شب و روز کے معمولات زندگی اور عبادت و ریاضت اور تقویٰ وطہارت کو دیکھا ہے وہ ضرور اس صداقت وحقیقت کی گواہی دیں گے۔ بلا شبہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ انبیائے کرام کے سچے وارث، پیارے نبی ﷺ کے سچے عاشق، کتاب وسنت کے مبلغ، اپنے اسلاف کرام کے عکس جمیل، خلوص للّٰہیت کے پیکر اور صبر واستقامت کے وہ پہاڑ تھے جسے ہلانے کے لئے ایسی ایسی آندھی اور طوفان آئے کہ ایسا لگتا تھا کہ اب اس عظیم علمی پہاڑ کو اپنی سرعت و شدت کے جھونکوں سے جڑ سے اکھاڑ دیں گے مگر اس عظیم ومضبوط پہاڑ کے سامنے آندھی اور طوفان نے اپنی بے بسی، شکست وہزیمت کی سیاہی اپنی پیشانی پر لئے نیست ونابود ہو گئے مگر علم و ہنر اور صبر واستقامت کا پہاڑ اپنی جگہ کھڑا رہا۔

مہرباں سیکڑوں نہروں پہ سمندر تنہا
اپنے اوصاف میں تھا مست قلندر تنہا
نام بھی جیشِ محمد تھا، عدو پر تھے عذاب
اور نظر آتے تھے میدان میں لشکر تنہا
ان کی ہر سانس تھی مسلک کی محافظ ثاقب
حملہ آور تھے وہ اغیار پہ ڈٹ کر تنہا

(مولانا ثاقب القادری مصباحی، بنارس)

ولادت باسعادت، نام والقاب:

اس گل بے خار نے گلشن جاسم کو اپنی ایسی بے نظیر خوشبو سے ۲۸ رصفر المظفر ۱۳۶۲ھ شب جمعہ مبارکہ مطابق ۵ رمارچ ۱۹۴۳ء میں مہکایا کہ اس گل خنداں کی مہک دیکھتے ہی دیکھتے پورے ملک میں پھیل گئی۔ اس کا نام والدین نے محمد جیش اور پیرومرشد نے جیش محمد رکھا جو آگے چل کر اپنی خدمات جلیلہ اور مساعی بلیغہ جمیلہ کے سبب شیر نیپال، فاتح نیپال، قاضی القضاۃ، شیر رضا، فقیہ اسلام وغیرہا القاب وآداب سے مشہور ہوئے۔ جس کی صلابت فکر، اصابت رائے، حسن عمل، بلندی کردار، صلاحیت وقابلیت، دقت نظر، فقہی بصیرت، تبحر علمی کی طوطی ہند ونیپال میں بول رہی ہے۔

یہی شیر نیپال جو فرید زمانہ، وحید یگانہ، یکتائے روزگار، منبع انوار، مطلع اسرار، مرکز علم وعرفان، فقیہ عصر اور محقق دہر عالم باعمل، صوفی باکمال اور محدث عظیم تھے، جن کا سینہ محبت رسول کریم کا مدینہ اور جذبہ اطاعت رسول کا گنجینہ تھا اور اسی فنافی الرسول اور عشق نبی کی دولت سرمدی کے طفیل خدائے قادر وقیوم نے آپ کو مینارۂ عظمت ورفعت بنایا۔ اور یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ جو خود کو عشق سرکار دوعالم ﷺ میں فنا کر دیتا ہے وہی مہبط انوار وتجلیات الٰہی اور انعام یافتہ بارگاہ رسالت مآب ہوتا ہے۔

مرد کامل بن گیا محبوب یزداں ہو گیا
جو مٹا راہ خدا میں شاہ دوراں ہو گیا
جب فروزاں آفتاب چرخ عرفاں ہو گیا
گل چراغ فتنۂ باطل پرستاں ہو گیا

تعلیم و فراغت اور اساتذہ:

آپ کے اساتذہ میں وقت کی مایہ ناز شخصیات، نباض قوم وملت، محدث و فقیہ، مفسر ومحقق، فلسفی ومنطقی، صاحبان فصاحت وبلاغت اور مفکرین اسلام ہیں جن سے جی کھول کر علم وعرفان کا جام وسبونوش کر کے علمی تشنگی دور کرتے رہے اور ان مخلصین اساتذہ نے بھی آپ کے ساتھ علمی جود ونوال میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔ حضور حافظ ملت شاہ عبدالعزیز مبارکپوری، علامہ عبدالرؤف بلیاوی، بحر العلوم مفتی افضل حسین مونگیری، بحر العلوم مفتی عبدالمنان اعظمی، حضرت علامہ سید عارف حسین رضوی، علامہ کاظم علی بستوی اور علامہ قاری مفتی محمد ظہیر الدین رضوی وغیرہم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جس تعلیمی وتربیتی سفر کا آغاز محلہ کے مکتب سے شروع ہوا تھا وہ ۱۰ر شعبان المعظم ۱۳۸۷ھ مطابق ۲۴ر نومبر ۱۹۶۶ء میں از ہر ہند دبستان علم وفن جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں منتہی ہوا۔

جامعہ اشرفیہ کا یہ پہلا دور تھا جس میں فضیلت کی دستار بندی ہوئی اور سب سے پہلے لشکر اسلام کا قافلہ تیار ہوا، اسی اول دستہ میں حضور شیر نیپال کی ذات گرامی باوقار بھی ہے۔ دستار بندی کے بعد سجدۂ شکر ادا کیا اور بچشم نم اپنے وطن عزیز کا رخ کیا۔ دین کی خدمت وتوسیع اور مسلک اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت کے واسطے حضور حافظ ملت نے آپ کو روانہ فرمایا تاکہ کفرستان میں اسلام کا چراغ روشن کیا جائے جس کی روشنی میں چل کر مسلمانان نیپال اپنی عقل وفکر کا زاویہ بدلیں اور اسلامی

تعلیمات کو سینے سے لگا کر مراسم کفریہ اور معتقدات باطلہ کا جنازہ نکالا جا سکے، اسلام کا بول بالا ہو اور حق کا غلغلہ ہو۔

بوقت دستار بندی حضور حافظ ملت نے فرمایا ''آپ مقدمۃ الجیش ہیں پہلے آپ آئیں''۔ اور بوقت رخصت یوں گویا ہوئے ''میں آپ کو تنہا لشکر اسلام بنا کر بھیج رہا ہوں''۔

اور جب ۱۳۹۴ھ کے سہ روزہ ''سرکار مدینہ کانفرنس'' میں حضور شیر نیپال کی دعوت پر صدر کانفرنس کی حیثیت سے حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ تشریف فرما ہوئے تو فرحت و انبساط میں جھومتے ہوئے اور اپنے مشن کی کامیابی کو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرما کر حضرت مفتی عبدالواجد سے مخاطب ہو کر فرمایا:

''مولانا جیش محمد صدیقی ایک قابل عالم دین ہیں ان سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں مجھے امید ہے کہ اس علاقہ میں ان کے ذریعہ سنیت کی تبلیغ واشاعت ہوگی''۔

حضور حافظ ملت کو آپ پر ہر اعتبار سے اتنا اعتماد و وثوق تھا کہ جب ایک بار مدھوبنی سے کچھ لوگ وہابیوں کی سرکشی وتمرد کی سرتابی کے لئے اور بدعقیدوں کو دنداں شکن جواب دینے کے لئے ایک مناظر مانگنے کے لئے مبارکپور آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے فرمایا ''نیپال میں تنہا مفتی جیش محمد صدیقی ایسا مناظر ہیں جو اس کام کے لئے زیادہ موزوں ہیں، آپ ان کے پاس جائے اور میرا حوالہ دیجئے وہ اس کام کو انجام دینے کے لئے جائیں گے اور وہابیوں سے مقابلہ کر کے انہیں شکست دیں گے''۔

تدریسی خدمات

فراغت کے بعد ایک سال مادر علمی دارالعلوم علیمیہ ضلع سیتامڑھی (بہار) جہاں سے تیسرے تعلیمی سفر کا آغاز فرمایا تھا، اراکین مدرسہ اور استاذ معظم حضرت مولانا محمد کاظم علی بستوی کے ارشاد پر مدرس منتخب ہوئے۔ جامعہ اشرفیہ سے فراغت کے بعد سب

سے پہلے آپ نے تدریسی خدمات کا آغاز اپنے مادر علمی مدرسہ علیمیہ دامودر پور مظفر پور سے کیا۔ایک سال تک یہاں تدریسی خدمات انجام دی۔ جب تعطیل کلاں میں اپنے گاؤں لہنہ پہنچے تو جنکپور والوں نے وفد کی شکل میں آ کر جنکپور رہنے کے لئے اصرار کیا تو انکی درخواست کو منظور کرتے ہوئے 23 / شعبان المعظم 1387ھ بروز پنجشنبہ بوقت مغرب آپ جنکپور پہنچ گئے۔اس وقت جنکپور میں کوئی دار العلوم نہیں تھا بس ایک مکتب تھا۔اس شہر میں ایک مرکزی مدرسہ قائم کرنے کا ارادہ زمانہ طالب علمی ہی سے تھا اس لئے حامی بھر لی اور تن وجان اور پورے خلوص وللّٰہیت کے ساتھ دینی وقومی اور تعلیمی خدمات میں مصروف ہوگئے۔آپ نے رات ودن جدوجہد کر کے مکتب کے بغل میں ہی دار العلوم قائم کیا جو ہند و نیپال میں جامعہ حنفیہ غوثیہ سے مشہور ومعروف ہے ۔اس ادارہ سے ہزاروں علما،حفاظ،مفتیان کرام پیدا ہوئے جو آج ملک و بیرون ملک دینی ملی سماجی اور مسلکی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اس تعلیمی قلعہ کا یہ نام مرشد اجازت حضور احسن العلماء علیہ الرحمہ نے تجویز فرمایا۔آج آپ کی شب وروز کی انتھک کوششوں اور محنتوں کی بدولت جامعہ خوبصورت عالی شان عمارتوں پر مشتمل ہے۔پہلی عمارت جو کہ دومنزلہ تھی ہر منزل تین بڑے کمروں پر مشتمل تھی، جسے آپ کے جامعہ حنفیہ سے چلے جانے بلکہ آپ کے وصال کے بعد منہدم کر کے ایک نئی عمارت بنائی گئی۔دوسری عمارت جو مغربی جانب ہے سہ منزلہ ہے، ہر منزل میں ایک وسیع وعریض ہال ہے جس میں تقریبا ساٹھ ستر بچے بآسانی سما سکتے ہیں اور ہر ایک کے دونوں بازو میں دو کمرے ہیں۔پہلی عمارت کے سامنے صحن جامعہ سے متصل لب سڑک عظیم الشان تین منزلہ مسجد حنفیہ ہے۔آپ جس حجرہ میں قیام فرماتے اور اس کے برآمدہ پر کتابوں کا درس دیتے اور ملاقاتیوں سے ملاقات کرتے اس کے بالمواجہ تین منزلہ دار الحدیث کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے۔بغل کی زمین خرید کر اس کے

بعض حصہ میں مطبخ تعمیر کیا گیا ہے اور کچھ حصہ ابھی خالی ہے۔ (صحن جامعہ میں حوض کے سامنے جانب جنوب برائے نام ایک اسکول بھی ہے جو نیپال و جاپان گورنمنٹ کے تعاون سے بنایا گیا ہے۔) مسجد کے جانب شمال سابق مکتب ہے جو دیواروں کے خستہ اور بوسیدہ ہو جانے کی وجہ سے از سر نو دو منزلہ عمارت میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس میں محلہ کے طلبہ و طالبات کی تعلیم و تربیت کا انتظام ہے۔

یہ حضور شیر نیپال کے کارنامے اور خدمات کا ایک عظیم رخ ہے۔ جہاں مسجد کی پہلی چھت ڈھالنے پر پابندی تھی، جہاں اذان تو درکنار مائک سے تقریر کرنے پر بھی پابندی تھی آج وہاں آپ کی مجاہدانہ جد و جہد کے سبب تین منزلہ مسجد لوگوں کو دعوت نظارہ دے رہی ہے جس میں پانچوں وقت کی اذان مائک سے ہو رہی ہے۔

۱۳۹۴ھ، مطابق ۱۹۷۴ء، ۲۰۳۱ بکرمی میں جب کاٹھمانڈو شاہی کشمیری مسجد کے منتظمین کے اصرار پیہم پر امام مقرر ہوئے اور چند ماہ تک یہاں امامت کے فرائض بحسن و خوبی انجام دیتے رہے۔ پھر ذوقعدہ ۱۳۹۵ھ، مطابق نومبر ۱۹۷۵ء، کارتک ۲۰۳۲ بکرمی میں کاٹھمانڈو شاہی کشمیری مسجد کی امامت سے بخوشی بر طرف ہو کر جنکپور میں آپ کا ورود ثانی ہوا جہاں آپ جیسے عظیم قائد کا بے صبری سے ہر خاص و عام انتظار کر رہا تھا۔

بیعت و خلافت:

۱۳۹۰ھ، مطابق ۱۹۷۰ء، ۲۰۲۶ بکرمی میں حضور سید العلماء علیہ الرحمہ کے مقدس ہاتھوں پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اور ۱۳۹۴ھ، مطابق ۱۹۷۴ء ۲۰۳۰ بکرمی میں حضور سید العلماء نے آپ کو تمام سلاسل کی اجازت و خلافت عطا فرمائی۔

حج و عمرہ: ۱۴۱۳ھ، مطابق ۱۹۹۳ء، ۲۰۵۰ بکرمی میں پہلا حج و عمرہ سے مشرف ہوئے۔ آپ نے پوری زندگی میں ایک حج اور سات عمرہ کئے۔

دعوت و تبلیغ:

ملک نیپال میں علم دین کی شمع جلانے کے لئے آپ کے استاذ محترم حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ نے آپ کا انتخاب فرمایا اور طریقت و معرفت کی دیپ جلانے اور تصوف کا جام پلانے کے لئے حضور سید العلماء علیہ الرحمہ نے چنا۔ ان بزرگان دین کے علمی و روحانی وراثتوں کے جانشین و امین حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ نے پوری مستعدی اور تندہی کے ساتھ ان کے مشن اور دینی مقاصد کی اشاعت و تشہیر و توسیع میں شب روز اپنی زندگی کے آخری ایام تک مصروف رہے۔ اور دین متین کی دعوت و تبلیغ اور مسلک اعلیٰ حضرت اشاعت و توسیع میں ایک دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

آپ نے خدمت دین متین اور مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت کو اپنی زندگی کا نصب العین بنایا۔ آپ کو اردو، فارسی اور عربی تینوں زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ اور لکھنے کا انداز بھی غضب کا تھا۔ فتاویٰ برکات کو قرآن و احادیث، فقہی جزئیات اور اقوال صالحہ سے ایسا مزین فرمایا ہے کہ دیکھنے سے امام اعظم ابوحنیفہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ ردوہابیہ میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کی طرز نگارش پر زمانہ قربان ہے۔ متعدد کتابیں آپ نے تصنیف کی ہیں جن میں فتاویٰ برکات دس جلدوں میں ہے، آٹھ حصے چھپ چکے ہیں نواں حصہ پر بھی مکمل کام کر کے نائب حضور شیر نیپال دامت برکاتہم القدسیہ کے حوالے کر دیا گیا جبکہ دسواں حصہ پر ابھی کام باقی ہے۔ میدان مناظرہ کے بھی آپ شہسوار تھے اور کئی مناظرہ بھی کر چکے ہیں۔ آپ نے تحریر و تقریر کے ذریعہ ملک نیپال اور ہندوستان کے مختلف مقامات پر قابل قدر و فخر خدمات انجام دی ہیں، علما کا جو قافلہ تیار کر کے ملک کے اطراف میں ترائی سے لے کر پہاڑ کی وادیوں اور گھاٹیوں تک پھیلا کر دین کی اشاعت اور مسلمانوں کے ایمان و عقیدے کی حفاظت کا جو فریضہ انجام دیا ہے اسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا اور انصاف پسند اور حقیقت بیں آپ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرتے رہیں گے۔

مقبولیت:

اللہ تبارک وتعالی نے آپ کو قبولیت فی الارض کا مقام ومرتبہ عطا فرمایا تھا، عباقر علما و مشائخ کے نزدیک معتبر ومستند تھے اور قدر واحترام کی نگاہوں سے جاتے تھے۔ آپ کی مقبولیت کا عالم یہ تھا کہ جس راستے سے آپ کا گذر ہوجائے، جس علاقہ میں آپ تشریف لے جاتے وہاں عقیدت مندوں کا ہجوم ہوجاتا، لوگ جوق در جوق آپ کی زیارت کرنے کے لئے پہنچ جاتے۔

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی اہل علم اور ارباب دانش کے مابین مقبولیت ہی کہیے کہ جب آپ کا وصال ہوا تو عوام کو بھی رنج وغم ہوا اور ہل علم ودانش بھی آپ کے وصال پر بیح رنجیدہ وغمگین ہوئے، ہر ایک کو آپ کی رحلت پر بیحد قلق وافسوس ہوا اور سبھوں نے آپ کی رحلت کو ملت اسلامیہ کے لئے عظیم نقصان اور ناقابل تلافی خسارہ محسوس کیا۔ یہی وجہ کہ ملک و بیرون ملک کے جامعات و خانقاہوں سے تعزیت نامہ موصول ہوئے جن میں جہاں آپ کے انتقال پرملال پر افسوس کا اظہار ہے وہیں آپ کی بارگاہ میں خراج عقیدت بھی اور آپ کی شخصیت وعظیم المرتبت ہستی کا اعتراف بھی، جو آج بھی ان تعزیت ناموں میں دیکھا جاسکتا ہے اور پڑھا جاسکتا ہے۔

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ سے آپ کے پیرومرشد، آپ کے اساتذہ اور وقت کے بڑے بڑے اہل علم ودانش بیحد محبت فرمایا کرتے تھے اور آپ کی موجودگی کو اہل اسلام کے لئے ایک عظیم نعمت تصور فرماتے تھے۔ قائد اہل سنت علامہ ارشد القادری، حضور بحر العلوم علامہ مفتی عبد المنان اعظمی، مفکر اسلام علامفہ مفتی عبد المبین نعمانی چریا کوٹ، خیر الاذکیا علامہ محمد احمد مصباحی جامعہ اشرفیہ مبارکپور، سید ملت حضور نظمی میاں، مارہرہ شریف، امین ملت حضور امین میاں مارہرہ شریف، محدث جلیل علامہ سید عارف میاں بریلی شریف، تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان بریلی شریف، شیر بہار

علامہ مفتی محمد اسلم رضوی مظفر پور، شمس الاولیا حضرت علامہ مفتی محمد شمس الحق باڑا لہور یا بہار، مفتی اعظم مہاراشٹر علامہ مفتی محمد اشرف رضا قادری، قائد ملت حضرت حافظ سعید حسین نوری بمبئی، صدر العلما علامہ تحسین رضا بریلی شریف، نبیرہ اعلیٰ حضرت حضرت منانی میاں وسمنانی میاں بریلی شریف، جمال ملت حضرت علامہ جمال میاں بریلی شریف، حضرت سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی مسولی شریف، مفتی اعظم کیرالا حضرت شیخ ابو بکر ملیباری کیرالا، محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری گھوسی، اشرف العلما حضرت علامہ مفتی محمد اشرف القادری نیپنی شریف، مفتی اعظم ہالینڈ علامہ مفتی عبد الواجد قادری در بھنگہ وغیرہم علماء و مشائخ کرام آپ سے بیحد محبت فرماتے تھے اور آپ کی علمی خدمات وشخصیت سے کافی متاثر ومسرور تھے۔

وفات حسرت آیات:

حرمین شریفین کی زیارت سے واپسی پر ناسک میں آپ کی طبیعت سخت علیل ہو گئی، ممبئی کے لیلاوتی ہاسپٹل میں آپ کو ایڈمٹ کیا گیا مگر کئی روز تک مسلسل علاج کے باوجود کچھ افاقہ نہیں ہوا تو ڈاکٹروں کے مشورہ سے آپ کو آپ کے وطن ملک نیپال بذریعہ ایمبولینس لایا جانے لگا، ابھی راستے ہی میں تھے کہ لکھنو کے آس پاس رات ساڑھے گیارہ بجے حالت مسافرت ہی میں 28 ربیع النور شریف 1441ھ مطابق 26 نومبر 2019ء رات ساڑھے گیارہ بجے وصال پر ملال ہو گیا۔ اور یہ کہتے ہوئے آپ دنیائے فانی سے دار بقا کی طرف چلدئے کہ

کلیوں کو میں سینے کا لہو دے کے چلا ہوں
صدیوں مجھے گلشن کی فضا یاد کرے گی

جنازہ: آپ کی نماز جنازہ 27 نومبر بروز بدھ بعد ظہر خانقاہ برکات لہنہ شریف میں ادا کی گئی، جنازہ آپ کے بڑے صاحبزادے اور خلیفہ وجانشین حضرت مولانا محمد

ضیاء المصطفیٰ از ہری برکاتی صاحب قبلہ نے پڑھائی اور آپ کی قائم کردہ خانقاہ برکات کے احاطہ میں جانب مشرق میں آپ کے جسد مبارک کو دفن کیا گیا۔ مقامی میڈیا رپورٹ کے مطابق سات لاکھ عقیدت مندوں نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی تھی، جدھر دیکھیں انسان ہی انسان نظر آ رہا تھا، بتایا جاتا ہے کہ نیپال کی تاریخ میں اتنا مجمع کسی جنازہ میں دیکھا نہیں گیا۔

مخالفین کی شرارت:

آپ کے وصال کے موقع پر بلکہ جب آپ ہاسپیٹل میں ایڈمٹ تھے اور پوری دنیائے سنیت آپ کی صحت وتندرستی کی بحالی اور شفایابی کے لئے دعائیں کر رہے تھے اسی وقت مخالفین خائبین جشن منا رہے تھے اور آپ کے جنازہ میں روکنے کی کوشش کر کے اپنی بدنامی کا سامان فراہم کر رہے تھے۔ پرچہ بازیاں بھی کی، اعلانات بھی کئے اور بہکانے کے لئے ہر چال بچھانے کی سعی لاحاصل کی۔ مگر عقیدت مندوں اور انصاف پسند وں نے اس کثرت کے ساتھ جنازہ میں شرکت کی کہ مخالفین حاسدین کی عقلیں دنگ رہ گئیں، افکار معطل ہوگئیں، زبانیں گنگ ہوگئیں اور چہرے بے رونق ہوگئے۔

جلنے والے جلیں مقدر تمہارا جلنا ہے
کر گیا تاریخ رقم جنازہ جیش ملت کا
بعد غسل کفن جب پڑی رخ پہ میری نظر
مثل قمر چمک رہا تھا چہرہ جیش ملت کا

دوسرا باب

تعزیت نامہ
علما و مشائخ اہل سنت

تعزیت کرنے والے چند علما و مشائخ کے اسمائے گرامی:

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال پر ملک و بیرون ملک سے جن علمائے کرام، مشائخ عظام اور تنظیموں کے بانیان و ذمہ داران نے جو تعزیت نامے پیش کئے تھے انہیں بیان کرنے سے قبل تعزیت کرنے والے چند اکابر و مشائخ اہل سنت اور علمائے کرام کے مبارک اسما کی فہرست پیش کی جاتی ہے تاکہ پہلی نظر میں اس بات کا اندازہ ہو جائے کہ حضور شیر نیپال کی شخصیت کیا تھی اور مخالفین کی حیثیت کیا تھی۔

1. امیر المومنین فی الحدیث، حضور محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفیٰ گھوسی
2. شہزادۂ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا عسجد رضا بریلی شریف یوپی
3. رفیق ملت حضور سید نجیب حیدر مارہرہ شریف یوپی
4. امیر دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری
5. قاضی بنارس مفتی غلام یاسین صاحب قبلہ (بنارس)
6. حضرت مفتی یوسف مصطفوی صاحب، بستپور (سرلاہی)
7. حضرت مفتی جمال مصطفیٰ گھوسی یوپی
8. حضرت مفتی سید غیاث الدین کالپی شریف یوپی
9. مولانا نبی بخش الازہری (نیپال)
10. حضرت مولانا عبد المصطفیٰ حشمتی، ردولی شریف یوپی
11. حضرت مفتی شمشاد احمد مصباحی گھوسی یوپی
12. حضرت مفتی آل مصطفیٰ مصباحی جامعہ امجدیہ گھوسی
13. شہزادۂ محدث کبیر حضرت مولانا ابو یوسف محمد قادری
14. حضرت مولانا علاء المصطفیٰ قادری جامعہ امجدیہ رضویہ (گھوسی)

15.حضرت مولانا عبدالرحمٰن قادری مصباحی جامعہ امجدیہ رضویہ (گھوسی)
16.حضرت مولانا صدیق خان جامعہ امجدیہ رضویہ (گھوسی)
17.حضرت مولانا عبدالمبین خان قادری مصباحی، جامعہ امجدیہ رضویہ
18.حضرت مولانا محمد عارف القادری صاحب، جامعہ امجدیہ رضویہ
19.حضرت مولانا حسان المصطفیٰ قادری صاحب، جامعہ امجدیہ رضویہ
20.حضرت مفتی اشرف رضا قادری ممبئی
21.خیر الاذکیا حضرت علامہ احمد مصباحی مبارکپور اعظم گڑھ یوپی
22.حضرت مفتی عثمان برکاتی مصباحی جنکپور نیپال
23.حضرت مفتی کوثر حسن قادری بلرامپور یوپی
24.حضرت مفتی غلام یسین نوری بنارس یوپی
25.حضرت محمد حسین صدیقی ابوالحقانی دربھنگہ بہار
26.حضرت مولانا عبدالصمد رضوی مدرس مدرسہ حنفیہ بحر العلوم مئو یوپی
27.حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی پٹنہ بہار
28.مفتی حسن رضا ادارہ شرعیہ پٹنہ (بہار)
29.حضرت مولانا نعمان اختر فائق جمالی (بہار)
30.مفتی محمود عالم خان صاحب کماوی، مدرسہ خانم جان (بنارس)
31.رئیس التحریر علامہ یاسین اختر مصباحی صاحب (دہلی)
32.حضرت مولانا عبدالقادر برکاتی دارالعلوم نوریہ رضویہ کشن گنج بہار
33.مفتی فیروز القادری مصباحی الجامعۃ الاسلامیہ دراسات النبویہ (بہار)
34.مولانا غلام مصطفیٰ اختر القادری مدرسہ فیض القرآن مٹیہانی مہوتری
35.حضرت مولانا ممتاز عالم مصباحی دارالعلوم شمس العلوم گھوسی ضلع مئو، یوپی

36.مفتی صدام حسین قادری امجدی دارالعلوم غریب نواز غازیپور یوپی
37.مولانا محمد فیضان رضا امجدی رضوی
38.مفتی محبوب عالم رضوی مصباحی ناسک
39.حضرت مولانا محمد اسرائیل رضوی منظری گونر پورہ مہوتری نیپال
40.حضرت علامہ مولانا مفتی قیس رضا مصباحی مدھوبنی بہار
41.مولانا غلام حسن خواجہ بک ڈپو دہلی
42.حضرت مفتی تنویر عالم برکاتی دارالعلوم حنفیہ منظر اسلام باسوپٹی مدھوبنی
43.حضرت مولانا عاصم القادری مصباحی ادارہ شرعیہ فیض العلوم جمشید پور
44.آل انڈیا علماء مشائخ بورڈ دھلی
45.حضرت مفتی وصی حیدر مصباحی دارالعلوم فیض الرسول لہوریا، سیتامڑھی
46.حضرت مولانا فاروق رضوی دارالعلوم امام احمد رضا رضا نگر کواری سیتامڑھی
47.حضرت مولانا عبدالجبار منظری دارالعلوم برکاتیہ عربی کالج نیپال گنج۔
48.حضرت مولانا شمس تبریز امجدی دارالعلوم امجدیہ ناگپور مہاراشٹر
49.سنی علماء کونسل مدھوبنی بہار
50.حضرت مولانا مفتی مدثر رضا برکاتی دوحہ قطر
51.حضرت مولانا سراج برکاتی علیمی جامعہ عائشہ للبنات روتہٹ نیپال
52.حضرت مولانا الحاج امجد علی رضوی پرڑیا ضلع مہوتری نیپال
53.مدرسہ فیضان ملک العلماء لدوتا بینی پٹی مدھوبنی بہار
54.حضرت مولانا انوار قادری رضوی الجامعۃ الغوثیہ غریب نواز اندور ایم۔ پی
55.حضرت مولانا محمد عارف رضا برکاتی صاحب اندور
56.حضرت مولانا احمد رضا صابری پٹنہ

57. حضرت مولانا رحمت علی تیغی مصباحی کولکاتہ بنگال
58. حضرت مولانا عبدالوہاب سالک بھاگلپوری بنگال
59. مولانا الیاس نوری گلاپوری واساتذہ دارالعلوم سرکار آسی سکندر پور، بلیایوپی
60. قاضی مدھوبنی حضرت مولانا محمد اویس احمد رضوی مصباحی
61. محمد اشفاق احمد رضوی، دارالعلوم اسلامیہ رضویہ، ریام مدھوبنی (بہار)
62. مولانا محمد احسان ضیائی دارالعلوم اسلامیہ رضویہ، ریام مدھوبنی (بہار)
63. مولانا محمد شفاء الدین نظامی، دارالعلوم اسلامیہ رضویہ، ریام مدھوبنی، بہار
64. مولانا محمد علی احمد رضوی نظامی دارالعلوم اسلامیہ رضویہ، ریام مدھوبنی
65. مولانا فیروز عالم برکاتی جامعہ تاج الشریعہ برہی وایا جئےنگر مدھوبنی
66. مولانا سہراب رضوی صاحب سنسری نیپال
67. مولانا اعجاز احمد برکاتی صاحب سنسری نیپال
68. حافظ سرفراز احمد برکاتی صاحب سنسری نیپال
69. حضرت مولانا ہارون رشید مصباحی برکاتی صاحب سنسری نیپال
70. حضرت مولانا ریاض احمد برکاتی صاحب سنسری نیپال
71. حضرت مولانا عبدالرقیب رضوی سہسرام مہوتری نیپال
72. حضرت مولانا عیسیٰ برکاتی جنکپور نیپال
73. مولانا مفتی محمد رضا مصباحی استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور۔
74. حضرت مولانا مفتی سید ھاشمی رضوی پھول گلی ممبئ
75. حضرت مولانا محمد مبشر حسن مصباحی چیف اڈیٹر الہادی نیپال
76. مفتی اشرف رضا برکاتی دارالعلوم قادریہ رشیدیہ جلیشور
77. حضرت مولانا ظہیر عالم قادری مرادآباد یوپی

78.حضرت مولانا غلام ربانی الجامعتہ الاسلامیہ پرسادیواڑ مہوتری نیپال
79.حضرت مولانا مفتی قاضی محمد ابراہیم مقبولی (کوکن) رتناگیری مہاراشٹر
80.حضرت مولانا عبدالقیوم رضوی دارالعلوم رضائے مصطفی سمر دھی مہوتری
81.حضرت مولانا صدر عالم تیغی قادری ٹینہی شریف مہوتری نیپال
82.حضرت مولانا ثاقب القادری وارانسی یوپی
83.حضرت مولانا اشرف رضا قادری نوری جامع مسجد سہسرام مہوتری
84.حضرت مفتی احمد رضا ثقافی صاحب (لہان)
85.حضرت مولانا حافظ عطاء الرحمن صاحب لہان
86.حضرت مولانا احمد حسین برکاتی جنکپور (نیپال)
87.حضرت مولانا اقبال احمد برکاتی ثقافی لہان سرہانیپال
88.حضرت ضمیر الدین رحمانی امجدی سرلاھی نیپال
89.حضرت مولانا انوار رضا رحمانی پوکھریرا شریف سیتامڑھی بہار
90.حضرت مولانا مفتی عبدالمالک مصباحی جمشید پور جھاڑکھنڈ
91.حضرت مولانا نوشاد احمد رضوی برکاتی (مدھوبنی (بہار)
92.حضرت حافظ وقاری محمد مبارک حسین رضوی الحسینی (مدھوبنی (بہار)
93.حضرت حافظ وقاری محمد امان اللہ رضوی مدھوبنی
94.مولانا جمال الدین ابدالی، دیپرار وپیٹھہ (نیپال)
95.مولانا عبدالوکیل امجدی بردی باس نیپال
96.خلیفہ حضور شیر نیپال مولانا اکرام الدین ازہری پوکھرانیپال
97.حضرت حافظ وقاری محمد رحمت علی رضوی مدھوبنی
98.حضرت مولانا نشاط اختر محبوبی مدرس اردو پرائمری اسکول مدھوبنی

99. حضرت مولانا افتخار ندیم قادری علیمی، گھوسی

100. حضرت مولانا پھول محمد نعمت رضوی سرلاہی (نیپال)

101. حضرت مولانا محمد فرحت صابری صاحب

102. حضرت مولانا محمد رضا قادری صابری مصباحی اندولی (بہار)

103. مولانا ریاض خان صاحب دربھنگہ

104. مولانا شکیل احمد سراجی صاحب دربھنگہ

105. مولانا تحسین رضا صاحب دربھنگہ

106. ڈاکٹر امجد رضا امجد صاحب پٹنہ

107. مفتی عبدالمقتدر خان جالے دربھنگہ

108. مولانا غلام مذکر خان دربھنگہ

109. مفتی بلال احمد رضوی دربھنگہ

110. مولانا ریحان رضا انجم دربھنگہ

111. مولانا توقیر رضا الہ آباد

112. مولانا غلام سرور صاحب دربھنگہ

113. مولانا سلیم اختر بلالی صاحب

114. ڈاکٹر کامران احمد خان دربھنگہ

115. مولانا مشاہد رضا بہار

116. مولانا اصغر امام آسوی بہار

117. مولانا اشرف رضا برکاتی لہنہ

118. مولانا محمد شوکت علی امجدی نیپال

119. حضرت مولانا شاکر حسین صاحب (چتری نیپال)

120.حافظ وقاری غلام غوث صاحب، سرہا نیپال
121.حضرت مولانا حافظ قاسم برکاتی سرہا نیپال
122.حافظ محبوب سبحانی سرہا نیپال
123.مفتی تنویر عالم برکاتی باسوپٹی بہار
124.حافظ صدام حسین مدھوبنی بہار
125.مولانا ندیم رضا برکاتی مدھوبنی بہار
126.حافظ محمد رحمت علی برکاتی مدھوبنی بہار
127.مولانا محمد ضمیر الدین قادری برکاتی تاراپٹی نیپال
128.مولانا محمد ذاکر حسین تاراپٹی نیپال
129.مولانا عبد الصمد برکاتی فریدی تاراپٹی نیپال
130.مولانا عبد الرحیم برکاتی تاراپٹی نیپال
131.مولانا محمد امام الدین صاحب خطیب وامام تاراپٹی نیپال
132.مولانا یوسف برکاتی پورنداہا نیپال
133.مولانا منظور برکاتی تاراپٹی نیپال
134.مولانا مظفر حسین برکاتی تاراپٹی نیپال
135.مولانا ایوب برکاتی متلیشور نیپال
136.مولانا قمر عالم تاراپٹی نیپال
137.مولانا شوکت مصباحی در العلوم غوثیہ فیض عام سسوابہار
138.مولانا غلام نبی برکاتی لہارپٹی نیپال
139.حضرت مولانا عبد الرشید صاحب مہاراشٹر
140.حضرت حافظ وقاری مولانا حذیفہ برکاتی مہاراشٹر

تعزیت نامہ:

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال کے موقع پر علما و مشائخ اہل سنت کے جو تعزیت نامہ موصول ہوئے ان تعزیت ناموں میں سے صرف چند یہاں بیان کئے جا رہے ہیں۔ انہیں بنظر غائر پڑھیں اور جن القاب و آداب کے ساتھ ہماری جماعت کے مفتخر علما و مشائخ نے حضور شیر نیپال کو یاد فرمایا ہے اور اپنے تعزیت ناموں میں آپ کے جن اوصاف و کمالات کا ذکر و اظہار فرمایا ہے ان سے آپ کی شخصیت کا اندازہ بھی لگائیں۔

(1) نجیب ملت حضرت سید نجیب حیدر میاں دامت برکاتہم العالیہ

(مارہرہ شریف، یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

للہ ما اخذ و لہ ما اعطی و کل شیء عندہ باجل مسمی

شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صاحب برکاتی کے انتقال کی خبر سن کر دل کو بہت غم ہوا۔ انا اللہ و انا الیہ راجعون

مفتی صاحب کی علمی و سماجی خدمات کا سلسلہ طویل مدت کو محیط ہے۔ حضرت مفتی صاحب میرے بڑے ابا حضور سید العلماء کے مرید و خلیفہ تھے اور میرے والد گرامی حضور احسن العلماء علیہ الرحمہ سے بھی آپ کو اجازت و خلافت حاصل تھی۔ خانوادہ برکات سے سچی عقیدت اور قلبی لگاؤ رکھتے تھے۔ بلا شبہ حضرت مفتی صاحب کا وصال اہل سنت کا عظیم خسارہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ رب قدیر مفتی صاحب علیہ الرحمہ کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کی بے حساب مغفرت فرمائے، ان کے متعلقین و متوسلین

کو صبر جمیل کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا ومولانا محمد والہ الطیبین الطاہرین

دعا گو: سید نجیب حیدر نوری

سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف، ایٹہ

۲۹ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ، ۲۷ نومبر ۲۰۱۹ء

(2) حضرت سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی (مسولی شریف)

آہ صد افسوس میرا میر میخانہ گیا

آج بنکاپور کرناٹک سے محفل میلاد سے واپسی کے دوران یہ جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ عالم باعمل فاضل بے بدل شیر نیپال سرمایۂ اہلسنت حضرت علامہ مفتی جیش محمد صاحب قبلہ رحمت اللہ علیہ قضائے الٰہی سے دار فانی سے دار باقی کی طرف رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون یقیناً اس خبر نے دل ودماغ پر سکتہ طاری کر دیا اور قوت فکر وشعور کو ایک لمحے کے لئے منجمد کر دیا۔

فقیر قادری چند ملاقاتوں میں ہی یہ اندازہ کر لیا تھا کہ شیر نیپال رحمت اللہ علیہ کی ذات کوئی عام ذات نہیں ہے، بلکہ آپ کی ذات بابرکت نمونۂ اسلاف اور صالحین امت کے کردار کا عکس جمیل ہے۔ بالیقیں آپ کی رحلت نے ادارہ جامعہ اسماعیلیہ کے درو دیوار پر سکتہ طاری کر دیا، ہر طرف صف ماتم بچھ گیا، جماعت اہلسنت ایک سچے داعیٔ اسلام سے محروم ہوگئی۔ رب کریم جماعت اہل سنت کو ان کا بدل عطا فرمائے اور اہل ارادات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ وما ذٰلک علی اللہ بعزیز۔

یکے از سوگواران

فقیر سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی

سجادہ نشین خانقاہ اسمٰعیلیہ بانی وسربراہ اعلی الجامعۃ الاسمٰعیلیہ

مسولی شریف ضلع بارہ بنکی یوپی

(3) حضور محدث کبیر علامہ محمد ضیاء المصطفیٰ قادری دامت برکاتہم القدسیہ

بانی جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی یوپی (انڈیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس حادثۂ فاجعہ کی خبر سن کر کہ حضرت علامہ مولانا جیش محمد صاحب برکاتی علیہ الرحمہ دنیا سے کوچ فرما گئے، مجھے اور میرے تمام متعلقین کو سخت صدمہ اور افسوس ہے مگر حکم الٰہی کے سامنے ہم سب کو اپنے صبر و رضا اور استقامت پر قائم رہنا ضروری ہے۔ اس لئے میں اب یہاں تعزیت کرتے ہوئے بھی کچھ باتیں عرض کروں گا وہ بھی اس لئے کہ کچھ حضرات جھوٹی باتیں ہماری طرف منسوب کرتے ہیں۔ وہ بات یہ ہے کہ حضرت مولانا مفتی جیش محمد صاحب بیشک مسلک اعلیٰ حضرت کے بہت مضبوط داعی اور وہ پوری زندگی مذہب حق اہلسنت والجماعت میں صرف کرتے رہے۔ کچھ مخالفین ان کی مخالفت بھی کرتے تھے مگر اس کی انہوں نے پرواہ نہیں کی، بلکہ مذہب حق کی اشاعت پر وہ جٹے رہے۔

رہ گیا یہ معاملہ کہ حافظ زاہد حسین کے بارے میں جو ہم لوگوں کو دونوں طرف کے لوگوں نے حکم بنایا تھا اس میں کافی جدو جہد کے بعد ہم لوگوں نے جو مسائل سمجھے اس کی رو سے حافظ زاہد حسین کے خلاف ہی فتویٰ نکلا اور اس کو ہم تینوں آدمی یعنی میں (علامہ ضیاء المصطفیٰ محدث کبیر) مفتی مطیع الرحمن اور حضرت مولانا محمد احمد صاحب مصباحی یہ تینوں حضور تاج الشریعہ کی خدمت میں پہنچ کر اپنے کئے ہوئے فیصلے کو انہیں سنا کر اس سے تصدیق بھی کی، مگر اس میں کہیں بھی یہ ذکر نہیں ہوا کہ مولانا جیش محمد اور ان کے ساتھیوں پر کفر کا فتویٰ صادر ہوتا ہے یا ان کے اوپر کوئی اور شرعی تہمت عائد ہوتی ہے، یہ کہیں بھی اس فتوے میں نہیں ذکر ہے۔ البتہ زاہد حسین کے بارے میں ضرور ذکر تھا کہ وہ متہم ہیں یعنی ان کا ایمان باقی رہا یا نہیں؟ اس لئے ایک مشتبہ چیز ہے اس لئے

ان سے بچنا، ان سے دور رہنا، ان کا عرس منانا یہ سب ناجائز ہے۔ ان سے بچنا ضروری ہے، ان کا عرس منانا یہ ناجائز ہے۔ یہ اس میں تھا خواہ مخواہ ہماری طرف لوگ جھوٹی باتیں منسوب کرتے ہیں، اگر ان کے پاس دم خم ہے تو اس طرح کی جھوٹی باتیں پھیلانے کے بجائے وہ لوگ ہمارے فیصلے کو اور حضرت تاج الشریعہ کی تصدیق کو پڑھ کر لوگوں کو سنائیں، یا وہ بعینہ جو فیصلے کی نقلیں میں نے اپنی دستخط سے ان لوگوں کو دیں ہیں ان فیصلوں کی نقل ہی کو شائع کر دیں تو دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا۔

بہر حال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صاحب علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ سے روکنا خود جرم ہے، چاہئے یہ کہ لوگ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ان کے جنازے میں شریک ہوں اور تعزیت میں ان کے جملہ پسماندگان کو، متوسلین، مریدین کو اور ان کے تمام تلامذہ کو اور ان کے جملہ متعلقین کو اس میں اپنے غم واندوہ کا اظہار کرتے ہوئے یہ کہتا ہوں کہ میں بھی آپ کے غم میں برابر کا شریک ہوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ سب کو صبر جمیل، اجر جزیل عطا فرمائے اور مولانا علیہ الرحمہ کو اونچے سے اونچا مقام عطا فرمائے اور ان کی آخرت اور قبر کے معاملے کو بہت خوبصورت رکھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی خدمتوں کی جزائے خیر دے، ان کو مالا مال فرماتا رہے وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ وقاسم رزقہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین۔

میں ضیاء المصطفیٰ قادری ابن حضرت صدر الشریعہ ساکن گھوسی ضلع مئو یہ اپنا پیغام نشر کر رہا ہوں اور میں ان لوگوں میں ایک حکم تھا اور حکم کا قائد بھی تھا جو لوگ کہ حافظ زاہد حسین کے مقدمے کی ساعت کر رہے تھے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ وقاسم رزقہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین۔

(آڈیو سے منقول۔ پورا آڈیو یوٹیوب پر بھی موجود ہے)

(4) مفتی محمد عبدالمبین نعمانی قادری دامت برکاتہم العالیہ

دارالعلوم قادریہ (چریا کوٹ)

آج مورخہ ۲۸ /نومبر ۲۰۱۹ء بروز چہارشنبہ بعد نماز عصر دارالعلوم قادریہ چریا کوٹ میں شیر نیپال حضرت علامہ مفتی محمد جیش مصباحی علیہ الرحمہ کے لئے مجلس ایصال ثواب منعقد کی گئی جس میں طلباء اور اساتذہ نے شرکت کی، قرآن پاک کی مختصر تلاوت کے بعد مرحوم کو ایصال ثواب کیا گیا۔ بعد میں راقم الحروف نے حضرت شیر نیپال کے کچھ فضائل و مناقب بیان کئے اور کہا کہ حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمہ ہندوستان اور نیپال کے رابطے کی ایک اہم کڑی تھے، حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے تلامذہ میں تھے۔ گاہے بہ گاہے عرس حافظ ملت میں، یوں ہی عرس اعلیٰ حضرت میں بریلی شریف اور عرس برکاتی میں مارہرہ شریف حاضری دیتے۔ میری آخری ملاقات مارہرہ شریف ہی میں ہوئی۔ آپ کے سینے میں فروغ مسلک اہل سنت کے تعلق سے ایک دھڑکتا دل تھا۔ نیپال سے طلبہ کو پڑھا کر ہندوستان کے مدارس خصوصاً الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں بھیجتے تھے۔ نیپال میں فروغ رضویات کے تعلق سے آپ کے بڑے اور نمایاں کارنامے ہیں، ان کی خدمات کو بھلایا نہیں جا سکتا۔ ان کا تصلب فی الدین شہرہ آفاق تھا۔ آپ کی بڑی خصوصیت یہ تھی کہ آپ نے اپنے فرزندوں کو عالم دین بنایا۔ اللہ عزوجل مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور غفران ورحمت سے حصہ وافر عطا فرمائے، پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے اور اس حادثہ فاجعہ میں انہیں صبر نصیب کرے۔ آمین

شریک غم: محمد عبدالمبین نعمانی قادری

خادم: دارالعلوم قادریہ چریا کوٹ، مئو (یو، پی) ہند

(5) خیر الاذکیا حضرت علامہ محمد احمد مصباحی دامت برکاتہم العالیہ

(اشرفیہ مبارکپور)

بملاحظہ فرزندان شیر نیپال مفتی جیش محمد مصباحی ودیگر متعلقین ومتوسلین

شیر نیپال کے نواسے عزیزی مولانا عبد المصطفیٰ مصباحی نے آج ۲۸؍ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶؍ نومبر ۲۰۱۹ء شنبہ کو مجھے خبر دی کہ میرے نانا حضرت شیر نیپال کو ممبئی اسپتال سے ڈس چارج کر کے ایمبولینس کے ذریعہ وطن کو لا رہے تھے اسی دوران کل رات کو تقریباً ساڑھ گیارہ بجے کانپور کے قریب ان کا وصال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جہاں تک مجھے یاد آتا ہے دار العلوم اشرفیہ مبارک پور سے ان کی فراغت شعبان ۱۳۸۶ھ مطابق نومبر ۱۹۶۶ء میں ہوئی۔ یہ حافظ ملت علیہ الرحمہ کا دور تھا، موصوف اپنی فراغت کے بعد ہی سے سرزمین نیپال پر دین وسنیت کی اشاعت میں سرگرم رہے۔ بہت سے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے جامعہ اشرفیہ مبارک پور اور دیگر اداروں میں بھیجتے اور ان کی خبر گیری بھی کرتے رہتے، نیپال میں ان کی خدمات تعلیمی، تقریری، سیاسی، سماجی مختلف انداز کی تھیں، ان کی کوششوں سے نیپال میں اچھے علماء کی ایک ٹیم تیار ہو گئی اور دین وسنیت کا کام وسیع پیمانے پر ہونے لگا۔ موصوف کی خدمات کا دائرہ تقریباً ۵۵؍ سال کے طویل عرصے کو محیط ہے۔

رب کریم ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے، ان کو رحمت وغفران سے نوازے، ان کے درجات بلند کرے اور ان کے متعلقین ومتوسلین کو دینِ متین کی خدمات حسنہ مقبولہ سے سرفراز فرمائے اور تمام عقیدت مندوں، قرابت داروں خصوصاً اولاد واحفاد کو صبر جمیل واجر جزیل سے نوازے۔ میں سبھی کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں اور انہیں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد یاد دلاتا ہوں:

لله ما أخذ و ما أعطى، و كل شيء عنده الى اجل مسمى ۔ اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور جو اس نے دیا۔ اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک مقررہ وقت ہے۔ صدق رسولنا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

شریک غم:
محمد احمد مصباحی
نگران المجمع الاسلامی مبارک پور
و ناظم تعلیمات الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور۔ ضلع اعظم گڑھ۔ یوپی، ہند

(6) اساتذہ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو (یوپی)

آج صبح واٹس ایپ اور حضور شیر نیپال کے ادارہ سے بذریعہ فون یہ جانکاہ خبر ملی کہ ملک نیپال کے مجاہد سنیت حضرت علامہ مفتی جیش محمد برکاتی صاحب کا رات ساڑھے گیارہ بجے انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت کئی دنوں سے سخت علیل تھے اور ممبئی میں زیر علاج تھے۔ اس اندوہناک خبر سے پوری جماعت اہل سنت سوگوار ہے اور ہر طرف صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔

جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو کے جملہ اساتذہ و طلباء اس حادثۂ فاجعہ سے سخت غمگین ہیں اور اس تعزیتی پیغام کے ذریعے اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضور شیر نیپال جماعت اہل سنت کے جید عالم دین، ماہر مفتی، معتبر فقیہ، مسلک اعلیٰ حضرت کے سچ داعی، کثیر التعداد طلبہ، علماء کے استاذ و مربی اور لاکھوں مریدین کے مرشد برحق تھے۔ پوری زندگی دین وسنیت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی نشر و اشاعت میں صرف کی اور کبھی بھی مسلک اعلیٰ حضرت کے مخالفین سے سمجھوتا نہیں کیا۔ بلا شبہ ان کی رحلت پوری جماعت کے لئے ایک نا قابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور شیر نیپال

کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔
آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین۔فقط والسلام۔

دستخط

حضرت مولانا علاء المصطفی قادری، حضرت مولانا محمد جمال مصطفیٰ قادری، حضرت مولانا مفتی شمشاد احمد مصباحی، حضرت مولانا عبدالرحمن قادری، حضرت مولانا محمد صدیقی قادری، حضرت مولانا عبدالمبین خان، حضرت مولانا محمد عارف القادری، حضرت مولانا ابو یوسف محمد قادری، حضرت مولانا محمد آل مصطفی قادری، حضرت مولانا مفتی محمد ابوالحسن قادری وغیرہم

(7) قاضی بنارس خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند مفتی غلام یاسین صاحب قبلہ

مرکز الثقافۃ السنیہ والادارۃ الشرعیہ (بنارس)

تعزیت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج حضور شیر نیپال اس دار فانی سے انتقال فرما گئے۔ ہمارے تمام رضوی برادران سے گزارش ہے کہ ان کی نماز جنازہ میں شریک ہوں۔ حضرت کے بہت سے مریدین ارولی بازار میں رہتے ہیں، ان تمام لوگوں سے گزارش ہے ان کی نماز جنازہ میں ضرور شریک ہوں عین نوازش ہوگی۔

فقیر: غلام یٰسین نوری غفرلہٗ

(8) حضرت مولانا محمد ممتاز عالم مصباحی دامت برکاتہم العالیہ

دارالعلوم اہل سنت شمس العلوم پوسٹ گھوسی ضلع مئو

موت العالم موت العالم۔ ایک عالم دین کی موت دنیا کی موت کے مترادف ہے۔ یہ جانکاہ خبر سن کر ہمیں دلی صدمہ اور سخت افسوس ہوا کہ عالم اسلام کے ممتاز عالم دین اور ملت اسلامیہ کے عظیم داعی و مبلغ، پیر طریقت، شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صاحب قبلہ برکاتی اس دار فانی سے دار بقاء کی طرف رحلت کر گئے۔ (الترجیع) آپ کی ذات گلدستہ محاسن اور کثیر خوبیوں کی مالک تھی اور جن کی خدمات کا دائرہ ملک و بیرو ملک تک دراز تھا۔ آپ مرجع انام اور مشاہیر اہل سنت میں نمایاں تھے۔ آپ کی دینی علمی دعوتی قلمی اور تربیتی خدمات تقریباً نصف صدی کو محیط ہیں۔ آپ کی رحلت پر ہم وابستگان جامعہ شمس العلوم گھوسی سوگوار ہیں اور آپ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہیں۔ نیز آپ کے جملہ لواحقین، پسماندگان، وابستگان اور اہل خاندان کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔ مولی تعالی ان کی قبر پر رحمت و انوار کی پھوہار برسائے اور مسلک وملت کو آپ نعم البدل عطا فرمائے۔

بقلم: (مولانا) افتخار ندیم، قادری علیمی
استاذ جامعہ شمس العلوم، گھوسی
سوگوار (مولانا) محمد ممتاز عالم مصباحی
پرنسپل جامعہ شمس العلوم، گھوسی

(9) مفتی محمد اشرف رضا قادری صاحب قبلہ

مفتی وقاضی ادارہ شرعیہ مہاراشٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وبہ نستعین و نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ حبیبہ و محبوبہ مصطفی الاشرف

حضرت اقدس شیخ طریقت، امین شریعت نیپال، مفتی اعظم نیپال، اعلم علماء بلد باعتبار شرع، نیپال کے حاکم اسلام، مناظر اہل سنت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، تلمیذ رشید حضور حافظ ملت، مرید و خلیفہ حضور سید العلماء و احسن العلماء مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی مصباحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خبر وصال سے دنیائے سنیت بالخصوص ہند و نیپال کے اہل سنت و جماعت مغموم و اشکبار ہو گئے۔ اللہ کریم و رحیم عز و جل حضرت شیر نیپال کو ان کی خدمات دینیہ کا بہترین اجر و صلہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، اپنے محبوبوں کے جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کے وجود و تبلیغ سے پورا نیپال سنیت سے مالا مال ہو گیا، ہر طرف سنیت کی باغ و بہار انہیں کے دم قدم سے ہے۔ ان کے استاذ و مرشد نے مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا ان کی گھٹی میں پلا دیا تھا۔ جہاں رہے اور جہاں گئے امام اہل سنت امام احمد رضا خاں الحنفی القادری البریلوی قدس سرہ القوی کا نظریہ لے کر گئے، اسی کی اشاعت و تبلیغ اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ جس کے اندر ذرہ بھر بھی بدمذہبیت دیکھا، صلح کلیت پایا اپنی بساط بھر اس کا رد کرتے رہے، ایسوں کو کبھی چین سے رہنے نہیں دیا۔ سنیوں کے اندر چھپے ہوئے بدمذہبوں و صلح کلیوں کو دودھ کی مکھی کی طرح نکلوا کر پھینکوا دیا، اس کی زندہ مثال پھلواریت ہے۔ اللہ عظیم و رحیم سبحانہ و تعالیٰ نے انہیں علم و فضل اور زہد و تقویٰ کے ساتھ ظاہری وجاہت بھی عطا فرمایا تھا۔ ان کو دیکھ و سن کر ہر کوئی گرویدہ ہو جاتا تھا۔ اپنے اکابرین کے محبوب و معتمد تھے، معاصرین میں مقبول اور باغ و بہار تھے۔ خردہ نوازی مثالی تھی۔ بڑے باکمال و خوبیوں کے مالک تھے۔ بافیض

استاذ ، زہرہ نگاہ ادیب، مقبول عام خطیب، معتمد مفتی، مرجع عالم قاضی، حاضر جواب مناظر، بابرکت پیرومرشد، عظیم مصلح، عالمانہ کروفر کے مالک، بریلویت کی علامت ونشان اوراپنے ملک نیپال کی آن بان تھے۔رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالرضاالسرمدی

عبدالمصطفیٰ اشرف رضاصدیقی قادری

۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ، ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء

(10) خلیفہ حضور شیر نیپال حضرت مولانا محمد حسین صدیقی ابوالحقانی

ابر رحمت تیری مرقد پر گہرباری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برادری کرے

یہ وقت دنیائے اہل سنت و جماعت کے لئے قیامت سے کم نہیں ہے کہ اس وقت اہل سنت اپنے ایک عظیم علمی و روحانی پیشوا، قائد اعظم، زبدۃ العارفین، عمدۃ المحققین، رہبر راہ شریعت، مفتی اعظم نیپال حضور شیر نیپال جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمہ سے محروم ہوگئی ہے۔حضرت کا وصال اہل سنت کا ایک عظیم خسارہ ہے جس کی تلافی مشکل ہے۔مولیٰ تعالیٰ حضرت کی بے حساب مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اوران کانعم البدل عطافرمائے۔

کل بروز بدھ بعد نماز ظہر ۲۷ نومبر ۲۰۱۹ء خانقاہ لہنہ شریف نیپال میں حضرت کی نماز جنازہ ادا کی جائیگی۔تمام عالم اسلام سے گزارش ہے کہ کثیر تعداد میں جنازہ میں شرکت کریں اوراپنے عظیم پیشوا کوخراج عقیدت پیش کریں۔

محمد حسین صدیقی ابوالحقانی

بانی وسربراہ جامعہ فاطمۃ الزہرا دونار دربھنگہ

(11) شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت مولانا محمد عسجد رضا خان قادری (بریلی شریف)

موت العالم موت العالم

ہماری جماعت کے معتمد عالم دین، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، شیر نیپال حضرت علامہ جیش محمد برکاتی کی وفات کی خبر سن کر نہایت غم ہوا۔ لانقول الا مایرضی ربنا: انا للہ وانا الیہ راجعون، ان اللہ ما أخذ ولہ ما أخذ ولہ ما أعطی، وکل شیء عندہ بأجل مسمی۔ غفر اللہ لہ و اسکنہ فوسیح جناتہ، وانزل علیہ سحائب رحمتہ، وألھم ذویہ وأھل ومن تبعہ الصبر والسلوان وتقبل خدماتہ الدینیۃ فی مجالات عدیدۃ بجاہ سید الانس والجان سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم۔

حضرت شیر نیپال کی رحلت بلاشبہ علمی وروحانی دنیا میں عظیم خلا ہے، جس کا پر ہونا مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت شیر نیپال کے ذریعہ کی گئی دین و سنیت کی ہر خدمت کو قبول فرمائے، آپ کے لواحقین، مریدین ومعتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اہل سنت کو آپ کا بدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ قرب وجوار کے علماء وعوام اہل سنت جنازے میں شریک ہوں۔

فقیر محمد عسجد رضا خان قادری غفرلہٗ

(12) تاج الفقہا حضرت علامہ مفتی محمد اختر حسین علیمی جمدا شاہی

السلامُ علیکم ورحمت اللہ تعالی وبرکاتہ

میں محمد اختر حسین قادری دارالعلوم علیمیہ جمدہ شاہی بستی یوپی ہندوستان سے احباب اہلسنت کی خدمت میں میں کلمات تعزیت عرض کرتا ہوں۔ جماعت اہلسنت کے عظیم عالم دین، ماہر فقیہ اور مفتی مذہب حق اہلسنت وجماعت، مسلک اعلیٰ حضرت کے عظیم ناشر اور مبلغ، پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، علامہ مولانا مفتی الشاہ جیش محمد قادری برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال پوری جماعت کے لئے عظیم سانحہ ہے۔ آپ کے

وصال سے جماعت کا جو عظیم نقصان ہوا ہے بظاہر اس کی تلافی مشکل نظر آتی ہے۔ شیر نیپال حضرت مفتی جیش محمد صاحب قبلہ ان علمائے ربانیین میں تھے جو بجا طور پر موت العالم موت العالم کے مصداق ہوتے ہیں۔ آپ کی خدمات کا دائرہ صرف ملک نیپال ہی تک محدود نہیں بلکہ ہندوستان کے بے شمار خطوں میں آپ کی دینی خدمات کی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے تعلیم، تعمیر، دعوت و تبلیغ کے ذریعہ جو قوم کی، مذہب کی خدمت کی ہے رہتی دنیا تک اس کے اثرات باقی رہیں گے اور قوم کبھی بھی ان خدمات کو فراموش نہیں کر سکتی ہے۔ آپ نیپال اور ہندوستان میں جماعت اہلسنت کے اکابر علماء میں شمار کئے جاتے تھے۔ آپ کا دنیا سے جانا یہ صرف ملک نیپال ہی کے لئے نہیں بلکہ ملک ہندوستان اور بالخصوص یہاں کے اہلسنت کے لئے بہت بڑا حادثہ ہے۔ رب قدیر آپ کی مغفرت فرمائے آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی تربت پر رحمت و نور کی بارش برسائے۔

میں نے سنا کہ آپ کی نماز جنازہ کل بروز بدھ نیپال لہنہ میں ادا کی جائے گی۔ طویل مسافت اور عدیم الفرصتی کے سبب میں تو حاضر نہیں ہو پا رہا ہوں اور اس سعادت سے مجھے حصہ نہیں مل پا رہا ہے، مگر احباب اہلسنت سے یہ ضرور گذارش کرتا ہوں کہ جو حضرات پہنچ کر یہ سعادت حاصل کرلیں تو ان کے لئے یہ اجر عظیم کا ذریعہ ہوگا۔ رب تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کو کروٹ کروٹ سکون وچین نصیب فرمائے، آپ کی قبر کو بقعۂ نور بنائے اور آپ کے کفن کو جنتی لباس بنائے، آپ کی قبر کو جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری بنائے۔ احباب اہلسنت اس عظیم حادثے پر صبر وشکر بجا لائے بالخصوص شیر نیپال کے پسماندگان ان کے مریدین، معتقدین اور متوسلین سے یہ عرض کروں گا کہ اس حادثے کی گھڑی میں حضرت کے لئے دعا کریں اور صبر وشکر سے کام لیں۔ رب تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے میں ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(13) فاتح نیپال گنج حضرت مولانا عبد الجبار منظری صاحب
دار العلوم برکاتیہ (نیپال گنج)

نیپال سے سنیت کا مسیحا چلا گیا

حضرت مفتی اعظم وقاضی شریعت نیپال، پیر طریقت، رہبر شریعت، مرشد برحق، خلیفہ سیدین کریمین حضور سید العلماء واحسن العلماء رحمہا اللہ تعالی وخلیفہ حضور تاج الشریعہ المعروف بہ ''شیر نیپال'' حضرت علامہ مولانا مفتی جیش محمد برکاتی مصباحی کا سفر آخرت، وفات حسرت آیات موت العالم موت العالم کے مصداق ہے۔ آپ کی رحلت کی جانکاہ خبر سے دنیائے سنیت میں صف ماتم بچھ گئی اور اس خبر نے تمام علماء اہل سنت وجماعت، عوام وخواص، مریدین ومعتقدین، اہل فکر ودانش کو غمزدہ کر دیا۔ آپ کی شخصیت عالمی شہرت کی حامل تھی، آپ اہل سنت وجماعت کے مستند معتمد مفتی فیقہ محدث اور مدبر ومفکر تھے۔ تاحین حیات مسلک اعلیٰ حضرت کی پاسبانی کی، برکاتی ورضوی مشن کو نیپال وبیرون نیپال فروغ دینے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ حالت مرض میں بھی دین متین کی تبلیغ واشاعت، مسلک ومشرب اور طریقت کی ترویج کے لئے دور دراز کا سفر کرتے رہے۔ آپ کا انتقال پر ملال صرف حضرت کے خاندان ہی کے لئے نہیں بلکہ جماعت اہل سنت وجماعت ومسلمانان نیپال کے لئے عظیم خسارہ ہے۔

اس رنج والم کی گھڑی میں حضرت کے جانشین حضرت مولانا ضیاء المصطفیٰ قادری زید مجدہ اور دیگر صاحبزادگان وبرادران، اعزا واقرباء، مریدین ومعتقدین کو اللہ رب العزت صبر جمیل عطا فرمائے، حضرت کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

شریک رنج وغم
عبد الجبار منظری برکاتی

ضیاء المصطفیٰ نورانی وجملہ طلباء واساتذہ دار العلوم برکاتیہ نیپال گنج بانکے، نیپال

(14) داماد قائد ملت سلمان حسن خاں صاحب

جماعت رضائے مصطفی، بریلی شریف

موت العالم موت العالم

ہمارے جماعت کے معتمد عالم دین، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، شیر نیپال حضرت علامہ جیش محمد برکاتی کا وصال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت شیر نیپال بہت بڑے عالم دین اور دین کے سچے خادم تھے۔ ان کی وفات دنیائے سنیت کا عظیم خسارہ ہے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ شیر نیپال کے لواحقین سے تعزیت کرتی ہے۔ اور دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت شیر نیپال کی خدمتوں کو قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

طالب دعا

سلمان حسن خاں

(15) حضرت مولانا مفتی قاضی محمد ابراہیم مقبولی صاحب (ممبئی انڈیا)

موت العالم موت العالم

یہ خبر میرے لئے بہت ہی جانکاہ تھی کہ حضرت شیر نیپال مفتی جیش محمد صاحب علیہ الرحمہ اس دار فانی سے دار بقا کی طرف رحلت فرما گئے۔ جیسے ہی یہ افسوس ناک خبر مجھے موصول ہوئی تو میرے ذہن میں شہر بنگلور اور ممبئی وغیرہ میں حضرت سے ملاقات کا منظر اور ان کی خدمات کا تصور ذہن میں گھومنے لگا اور میں نم دیدہ آنکھوں سے صبر کرتے ہوئے جیسے تیسے جامعہ پہنچا۔ یقینا ایسے عالم باعمل فاضل بے بدل کا دنیا سے رخصت ہو جانا اہل سنت و جماعت کے لئے ایک عظیم خسارہ ہے۔ مستقبل قریب میں اس کی بھرپائی ہونا مشکل نظر آتی ہے۔ ان کی خدمات اور خاص کر مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت، تصلب فی الدین یہ ایسے پہلو ہیں جو مرحوم علیہ الرحمہ میں بدرجۂ اتم موجود تھے۔ فقیر جامعہ پہنچتے ہی فوراً تمام طلبہ وطالبات کو اس خبر سے آگاہ کرتے ہوئے ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کروایا۔ جس میں حضرت شیر نیپال کی خدماتِ جلیلہ پیش کی گئیں اور قرآن خوانی ذکر واذکار کے ذریعہ حضرت کی روح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

شریک غم:

(مفتی) قاضی محمد ابراہیم مقبولی

خادم جامعہ امام احمد رضا (کوکن)، ضلع رتنا گیری

(16) حضرت علامہ مفتی محمد کوثر حسن قادری صاحب قبلہ (رامپور)

بسمہ تعالیٰ

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ و علیٰ کل من والی

اہل اسلام خصوصا پسماندگانِ حضرت شیر نیپال

اناللہ و انا الیہ راجعون

شیرِ نیپال حضرت مولانا جیش محمد صاحب قبلہ جیسے سنی عالم دین کی رحلت باعث صدمہ ہے۔ اہل پھلواری جنہوں نے وہابیہ دیوبندیہ کی بارگاہ الٰہی و رسالت پناہی میں صاف صریح گستاخیوں کو دیکھ کر بھی وہابیہ دیوبندیہ کو مسلمان سنی جاننا ماننا اپنا مسلک بنایا، موصوف نے خدا اور رسول جل وعلا وصلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت اور عقیدۂ اہل سنت پر استقامت میں ان اہل پھلواریوں کے خلاف پیہم جد و جہد کی۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے حضرت موصوف کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اہلِ اسلام و پسماندگان کو صبرِ جمیل مرحمت کرے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین وصلی و بارک وسلم علیٰ حبیبہ وآلہ وحزبہ اجمعین

فقط

فقیر محمد کوثر حسن قادری رضوی غفرلہٗ

۲۸ ربیع النور ۱۴۴۱ھ سہ شنبہ ۲۶-۱۱-۲۰۱۹

(17) حضرت مولانا محمد سید محمد ہاشمی رضوی
دار العلوم فیضان مفتی اعظم (ممبئی)

آہ: حضرت شیر نیپال

جماعت اہل سنت کی عظیم علمی اور عبقری شخصیت ناشرِ مسلک اعلی حضرت شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد برکاتی نور اللہ مرقدہ وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ان اللہ ما اخذ ولہ ما اعطی۔

یقینا آپ کا وصال اہل سنت کے لئے نا قابل تلافی نقصان ہے۔ جیسے ہی وصال کی خبر ملی دارالعلوم فیضان مفتی اعظم سید ابو الہاشم اسٹریٹ پھول گلی ممبئی ۳ میں قرآن خوانی، فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا اور ترقی مدارج کے لئے دعائیں کی گئیں۔

حضرت شیر نیپال علیہ الرحمہ جماعت اہل سنت کے زبردست عالم دین، پابند صوم وصلوٰۃ اور مسلک اعلیٰ حضرت کے بے لوث اور بے باک سپاہی تھے۔ شیخ طریقت کی حیثیت سے مریدین کا حلقہ بھی وسیع ہے۔ احبابِ اہل سنت سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔اللہ کریم اپنے حبیب اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے وسیلے حضرت کے درجات کو بلند فرمائے، اہل بیت اور مریدین و محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین یا رب **العالمین بجاہ عم النبی الامین صلی اللہ علیٰ مولاہ و علیہ و علینا معھم و بارک وسلم۔**

ابن حضور سراج ملت فقیر سید محمد ہاشمی رضوی
خادم دار العلوم فیضان مفتی اعظم و رضوی نوری دار الافتاء
و ادارۃ القضاء الشرعیہ پھول گلی ممبئی ۳

(18) حضرت مولانا عبدالمصطفیٰ صدیقی حشمتی صاحب
(رودولی شریف)

بسمہ تعالیٰ

موت العالم موت العالم

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھا وہ طیب و طاہر گیا
خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

آج صبح یہ جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ شیر نیپال حضر علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی کا وصال پر ملال ہو گیا ہے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس حادثہ فاجعہ سے اہل سنت و جماعت کی صف میں جو عظیم خلا پیدا ہوا ہے اس کا جلد پر ہونا ممکن نہیں، اللہ جل مجدہ الکریم ہم اہل سنن کو انکا نعم البدل عطا فرمائے، شیر نیپال کثیر اوصاف جمیلہ کے مالک تھے، آپ جہاں سواد اعظم کے افکار و خیالات کے سچے امین تھے وہیں اسلاف کرام کے سچے جانشین تھے، ایمانی فراست، سیاسی بصیرت اور زبردست قومی، ملی اور علمی شعور آپ کا طرہ امتیاز تھا، بیدار مغزی، اولوالعزمی، حق گوئی، بے باکی، ارداہ کی مضبوطی، حالات سے باخبری اور قوم و ملت کی صحیح نباضی آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ آپ نے پوری زندگی مسلک مہذب مسلک اعلیٰ حضرت کی نشر و اشاعت اور اس کی سچی پاسبانی میں گذاری۔

فجزاہ اللہ عنا و عن سائر المؤمنین ورزقهم الصبر الجمیل علیٰ رحلتہ وادخلہ فی فسیح جناتہ ورفع درجاتہ۔

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ

عوام اہل سنت آپ کے جنازہ میں شریک ہوکر دارین کی برکتوں اور سعادتوں سے مستفیض و مستنیر ہوں۔ فقیر حشمتی اس موقع پر حضرت علیہ الرحمہ کے جملہ محبین و متوسلین خصوصا اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے، اللہ جل مجدہ الکریم حضور سید عالم ﷺ کے صدقے میں آپ کے درجات بلند فرمائے اور محبین و متوسلین کو صبر جمیل پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ و آلہ افضل الصلوۃ و اکرم التسلیم

شریک غم
عبد المصطفیٰ صدیقی حشمتی خادم دار العلوم مخدومیہ ردولی شریف (یو۔ پی)
۲۸ ربیع النور شریف ۱۴۴۱ھ ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء

(19) صوتی تعزیت نام حضرت مولانا عبد المصطفیٰ صدیقی حشمتی (رودولی شریف)

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

عالم کی موت ایک عالم کی موت ہے۔ ابھی آپ کے ذریعے سے یہ اطلاع ملی کہ مجاہد اسلام وسنیت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، حضرت با برکت، عارف باللہ شیر نیپال صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان اس دار فانی سے کوچ فرما چکے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان اور تمام مسلمانان اہل سنت کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا کوئی نعم البدل عطا فرمائے۔ حضرت شیر نیپال علیہ الرحمہ نے اسلام وسنیت کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ آب زر سے لکھنے کے لائق ہے اور قیامت تک دنیا اس کو فراموش نہیں کر سکتی۔ خصوصیت کے

ساتھ نیپال ملک میں اور ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں شیر نیپال کی اسلام وسنیت کی خدمات نمایاں ہیں۔ اور ان کے ذریعے سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہزاروں لوگوں کو ہدایت و رہنمائی عطا فرمائی۔ اسلام وسنیت کا انہیں سچا خوں گر بنائے اور مسلک اعلی حضرت پر استقامت عطا فرمائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ پرور دگار عالم حضرت شیر نیپال کی قبر میں جنت کی کھڑکی کشادہ فرمائے۔

ابر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے
لحد میں عشق شہ رخ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے
جنا ں بنیں گی محبان چار یار کی قبر
جو اپنے سینے میں یہ چار باغ لے کے چلے
قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشم نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت شیر نیپال کے نقش قدم پر چلنے کی آپ کو، ہم کو اور تمام مسلمانان اہل سنت کو توفیق عطا فرمائے اور ان کے فیض کو عام فرمائے۔

(20) حضرت مولانا نواراحمد قادری دامت برکاتہم العالیہ (اندور)

تعزیت نامہ

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ حبیبہ الکریم و علیٰ اٰلہ و اصحابہ اجمعین

ان اللہ ما اخذو لہ ما اعطی و کل شیءعندہ الیٰ اجل مسمی

بے شک اللہ ہی کا ہے جو وہ لے لے اور اللہ ہی کا ہے جو وہ عطا کرے اور اللہ کے علم میں ہر شی کا ایک مقررہ وقت ہے۔ جماعت اہل سنت کے لئے یہ اطلاع انتہائی دردناک ہے کہ عالم اسلام کی ایک عظیم عبقری شخصیت مجاہد سنیت، شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد برکاتی علیہ الرحمہ کا وصال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

یوں تو دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے
موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس

راقم الحروف انوار احمد قادری کا حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمہ کے ساتھ مضبوط رشتۂ اخوت ہمیشہ قائم رہا، دل ودماغ پر ان کی یادوں کے انگنت نقوش چمکتے سورج کی طرح تابندہ و درخشندہ ہیں، جنہیں ان شاء اللہ تعالیٰ کسی تفصیلی مضمون میں نذر قارئین کروں گا۔ آپ سنیت اور مسلک اعلیٰ حضرت کے صحیح ترجمان اور عظیم علم بردار تھے۔ آپ نے دعوت و ارشاد وتصنیف و تالیف اور فتاویٰ نویسی کے نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ سینکڑوں مریدین وطلبا آپ کے دامن سے وابستہ ہیں۔ بلاشبہ حضرت شیر نیپال علیہ الرحمہ کی رحلت علمی وروحانی دنیا میں عظیم خلا ہے جس کا پر ہونا مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا۔

ویراں ہے میکدہ خم و ساغر اداس ہیں
تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ اندور کے جملہ اساتذہ وطلباء اس حادثۂ فاجعہ سے سخت غمگین ہیں، اساتذہ وطلباء نے جامعہ کی بدر ملت مسجد میں بعد نماز ظہر قرآن خوانی و

ایصال ثواب کی محفل و مجلس منعقد کی۔ جامعہ کے صدر المدرسین حضرت علامہ مولانا محمد عارف صاحب قبلہ برکاتی نے حضرت مفتی صاحب علیہ الرحمہ کے فضائل و خصائص پر روشنی ڈالی۔ محفل میں خاص طور پر حافظ و قاری محمد افضل صاحب قبلہ اور مولانا محمد حامد رضا صاحب قبلہ امجدی وغیرہ موجود تھے۔ اختتام مجلس پر مفتی عبد القیوم مصباحی نے دخول جنت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی۔

اللہ رب العزت حضرت شیر نیپال علیہ الرحمہ کے ذریعے کی گئی دین وسنیت کی ہر خدمت کو قبول فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آپ کے لواحقین، مریدین و معتقدین خصوصا اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اہل سنت کو آپ کا بدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

گدائے غوث وخواجہ ورضا انوار احمد قادری برکاتی رضوی، اندور (ایم۔ پی)

(21) حضرت مولانا مفتی محمد عقیل اختر القادری دامت برکاتہم العالیہ

دار العلوم مظہر اسلام (بریلی شریف)

سلاسل برکاتیہ کے معروف بزرگ پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، غواص معرفت، شیخ الاسلام و المسلمین، تاج الفقہا، فقیہ العصر، معتمد تاج الشریعہ، وارث علوم نبویہ، استاد الاساتذہ، خلیفہ سید العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ وقاری الشاہ جیش محمد قادری برکاتی رضوی کے وصال پر ملال کی خبر سن کر نہایت غم کا اظہار کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ اندوہ ناک خبر قلب و دماغ پر بجلی بن کر گری۔ رضوی دار العلوم مظہر اسلام سیٹی بریلی شریف میں غم والم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ یہ خبر سنتے ہی میں نے دار العلوم کے اساتذہ کو با خبر کیا اور قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا۔ حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ خانوادہ برکاتیہ کے محبوب نظر تھے کہ جنہوں نے مسلک اعلی حضرت کے مشن کو مکمل طور پر سنبھالا اور آخری وقت تک احقاق حق اور ابطال باطل پر ڈٹے رہے۔ موت چونکہ ایک اٹل حقیقت ہے اور قانون فطرت کے سامنے سبھی بے بس ہیں، لیکن ساتھ ہی امیدیں بھی بندھی ہیں کہ مٹیاں صرف آپ کے جسد اقدس و پیرہن مبارک کو ہی چھپا سکیں گی، لیکن آپ کے فیضان کا دریا، آپ کے زریں و تابندہ اور درخشاں کارنامے، دینی خدمات دن بدن روز روشن کی طرح عیاں ہوتے جائیں گے۔ رضوی دار العلوم مظہر اسلام کے جملہ معلمین و متعلمین وارث شیر نیپال کے غم والم میں برابر کے شریک ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت جل جلالہ حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، آپ کا نعم البدل عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

سگ بارگاہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

مفتی محمد عقیل اختر القادری

خادم التدریس و افتاء رضوی دار العلوم مظہر اسلام سیٹی بریلی شریف (یوپی)

(22) قائد ملت حضرت مولانا حافظ سعید نوری صاحب قبلہ

رضا اکیڈمی (ممبئی)

اہلسنّت و جماعت کی قدآور شخصیت، قاضیِ نیپال، حضرت علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی المعروف شیرِ نیپال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ طویل علالت اور ضعیفی کے باعث 26 نومبر بروز منگل کو اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ قاضیِ نیپال اہلسنّت و جماعت کے جید عالم دین اور مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے داعی تھے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی دین وسنیت کی بے لوث خدمت میں گزار دی۔ نیپال کے ساتھ پاک و ہند و دیگر بلاد اسلامیہ میں موجود آپ کے لاکھوں مریدین، محبین، معتقدین اور متوسلین کو آپ کے وصال پُر ملال نے رنجیدہ کر دیا۔ آپ کے شاگردوں اور مریدین میں ہزاروں علماء، حفاظ اور ائمہ ومفتیان کرام شامل ہیں۔

قاضیِ نیپال مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمۃ حضور سید العلماء حضرت سید آل مصطفیٰ مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرید وخلیفہ تھے۔ اس دارِ فانی میں آپ نے تقریباً 88 / برس کی عمر پائی۔ آپ کے وصالِ پُر ملال پر رضا اکیڈمی کی جانب سے 28 / نومبر 2019 بروز جمعرات شب 10 بجے نوری محفل 47 / گھوگھاری محلہ ممبئی نمبر 3 میں ایصالِ ثواب کی نشست وتعزیتی اجلاس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آپ سے وابستہ تمام ہی مریدین، محبین، متوسلین اور عقیدت مندان سے گزارش ہے کہ اس تعزیتی نشست میں شریک ہوکر اپنے اس عظیم محسن کو خراجِ عقیدت پیش کریں۔

المعلن:

اسیرِ مفتیِ اعظم، الحاج محمد سعید نوری، جنرل سکریٹری رضا اکیڈمی، ممبئی

(23) حضرت مولانا مفتی محمد عابد حسین نوری دامت برکاتہم العالیہ

ادارۂ شرعیہ فیض العلوم جمشید پور (جھارکھنڈ)

آہ! حضور شیر نیپال کا انتقال پر ملال

شہزادۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق معلوم ہوا کہ ناشر اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت، آبروئے سنیت حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کا ۲۸ ربیع النور شریف ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء کو انتقال پر ملال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

حضرت موصوف جماعت اہل سنت کے زبردست عالم دین، مفتی اور مناظر مسلک اعلیٰ حضرت تھے۔ وہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے ان قدیم فارغین میں سے تھے جن پر اشرفیہ کو ناز تھا اور رہے گا۔ وہ حضور حافظ ملت اور حضور مولانا عبد الرؤف علیہما لرحمۃ والرضوان کے خاص شاگرد رشید تھے۔ وہ حضور سید العلماء سید آل مصطفیٰ مارہروی علیہ الرحمہ کے مرید خاص تھے اور ان کے خلیفہ بھی۔ ساتھ ہی حضور احسن العلماء علیہ الرحمہ سے بھی انہیں اجازت وخلافت حاصل تھی۔ وہ زبردست عاشق رسول تھے۔ وہ زندگی کے آخری حصہ تک عشق ومحبت کی جوت جگاتے رہے اور مسلک اعلیٰ حضرت کے پرچارک رہے۔ وہ بریلی شریف، مارہرہ شریف، مبارک پور کے سچے ترجمان تھے۔ ان کی خدمات دین کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ وہ بہترین مدرس، مقرر اور مصنف تھے، جن پر ہزاروں کی تعداد میں ہند و نیپال میں پھیلے ہوئے ان کے تلامذہ اور بے شمار فتاویٰ اور تصنیفات دال ہیں۔ ان کے وصال سے امت مسلمہ میں زبردست خلا واقع ہو گیا ہے اور سخت غم وصدمہ پہنچا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان مع شہزادگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ہم ان کی تعزیت کرتے ہیں اور غم وصدمہ میں برابر کے شریک ہیں۔

موت عالم سے بندھی ہے موت عالم بے گماں
روح عالم چل دیا عالم کو مردہ چھوڑ کر
محمد عابد حسین قادری نوری مصباحی
خادم افتاء مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

(24) حضرت مولانا محمد عیسیٰ برکاتی صاحب

کلیہ فاطمۃ الزہرا للبنات، جنکپور (نیپال)

موت العالم موت العالم

کیا خبر تھی کہ یہ حادثہ ہو جائے گا
یعنی آغوش زمیں میں آسماں سو جائے گا

مورخہ ۲۶ ر نومبر ۲۰۱۹ء، ۲۸ ر ربیع النور ۱۴۴۱ھ کو یہ حسرت ناک خبر موصول ہوئی کہ استاذ گرامی ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، شیر نیپال حضرت مولانا مفتی جیش محمد برکاتی قدس سرہٗ سابق شیخ الحدیث و مہتمم الجامعۃ الحنفیہ الغوثیہ، جنکپور اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کی خبر رحلت کو سن کر دل کو بڑا صدمہ ہوا۔ ماضی کی یادیں تازہ ہو گئیں، ان کے وصال سے نیپال میں ایک بڑا خلا پیدا ہو چکا ہے۔ انہوں نے نیپال و ہند میں علم دین کی پرزور اشاعت کی۔ مخالفین مسلک اہل سنت کا قلع قمع کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے جملہ پسماندگان صاحبزادگان، برادران اور متوسلین کو صبر و سکون بخشے اور حضرت کی مغفرت فرما کر ان کی قبر پر نور کی بارش برسائے۔ للہ ما اخذ و اعطی کل شیء عندہ باجل مسمی

محمد عیسیٰ برکاتی
ناظم اعلیٰ دار العلوم نوری برکاتی
و کلیہ فاطمۃ الزہرا للبنات، جنکپور وارڈ نمبر 1 دھنوشا (نیپال)

(25) خلیفہ حضور شیر نیپال حضرت مفتی محمد رحمت اللہ مصباحی صاحب

مقام و پوسٹ لوکہا ضلع مدھوبنی (بہار)

موت العالم موت العالم

آج مورخہ 26 نومبر 2019 بمطابق 28 ربیع النور شریف 1441ھ ایک روح فرسا خبر ملتے ہی پورے لوکہا بازار ضلع مدھوبنی بہار میں صف ماتم بچھ گئی، ہر شخص ایک دوسرے سے دریافت کرتا ہوا نظر آرہا ہے کہ کیا یہ خبر صحیح ہے کہ دنیائے سنیت کے عظیم پیشوا پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، ناشر مسلک اعلی حضرت، قاطع نجدیت، ماحی بدعت، مفتی اعظم و قاضی اعظم نیپال حضرت علامہ الشاہ محمد جیش صدیقی برکاتی المعروف بہ حضور شیر نیپال اپنے مالک حقیقی سے جا ملے؟ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

خانقاہ برکات لہنہ شریف کے لیٹر پیڈ کے ذریعے بھی اس بات کی تصدیق ہو گئی ۔ بلا شبہ ان کی رحلت سے ملک نیپال ہی نہیں بلکہ عالم اسلام کا نا قابل تلافی نقصان ہے ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت کے درجات میں بے پناہ بلندیاں عطا فرمائے اور شہزادگان واہل خاندان، مریدین ومتوسلین و عالم اسلام کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

فقط

محمد شرف رضا

مولانا محمد رحمت اللہ مصباحی

(26) حضرت مولانا محمد منظر عقیل قادری مصباحی

دار العلوم فیضان اشرف باسنی ناگور شریف

کلیۃ البنات رضائے مصطفیٰ تاج الشریعہ چوک پنچایت چاند پارہ کمرول کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد ایوب صاحب کے تعزیت نامہ سے معلوم ہوا کہ حضور شیر نیپال دنیا فانی کو الوداع کہہ کر مالک حقیقی سے جا ملے، یہ خبر پڑھ کر بہت صدمہ ہوا۔ حضور شیر نیپال جماعت اہلسنت کے صف اول کے ایک جید، متدین، متقی، ذی وجاہت مفتی و مفتی گر عالم دین تھے۔ حضرت کے تقویٰ وطہارت کی گواہی مریدین کے ساتھ ساتھ خود ان کے گاؤں والے بڑے خندہ پیشانی سے دیتے، جبکہ گاؤں والے جلدی گاؤں کے علماء کو عام طور پر تسلیم نہیں کرتے۔ بہر حال حضرت کے وصال سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔ ایسے موقع پر میں دعا کرتا ہوں کہ مولیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین

محمد منظر عقیل قادری مصباحی

خادم دار العلوم فیضان اشرف باسنی ناگور شریف

وخادم کلیۃ البنات رضائے مصطفیٰ تاج الشریعہ چوک

(27) حضرت مولانا ابرار القادری رضوی ابر بلخی (سیوان، بہار)

آہ اہل سنت کا وہ مہرِ درخشاں نہ رہا
ابر رحمت تیری مرقد پر گہر باری کرے
آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

نہایت ہی افسوس ہوا یہ خبرِ جانکاہ سن کر کہ آفتاب شریعت، ماہتاب طریقت، حامیِ اہل سنت، ناشر مسلکِ اعلیٰ حضرت، عمدۃ المحققین، غیظ المنافقین، راحت قلوب المومنین، ناز پروردہ دبستانِ حضور حافظِ ملت، خلیفہ حضور سید العلماء و احسن العلماء و تاج الشریعہ، حضور سیدی وسندی، آقائی و مولائی حضرت العلام حضرت علامہ ومفتی الحاج الشاہ جیش محمد صدیقی برکاتی المعروف حضور شیرِ نیپال علیہ الرحمہ ہم سبھوں کو داغِ مفارقت دے کر چلے گئے۔ ان کی رحلت یقیناً جماعت اہل سنت کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ حدیث کا ارشاد ہے: موت العالم موت العالم۔ یعنی عالم کی موت عالَم کی موت ہے۔ آپ نہایت متصلب، متدین، متبحر عالمِ شریعت وطریقت تھے، کبھی بھی آپ نے مخالفینِ مسلک اعلیٰ حضرت سے سمجھوتہ نہیں کیا اور بلا خوفِ لومۃ لائم احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ اللہ تبارک وتعالی آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان اہلِ خانہ ومریدین، معتقدین، ومتوسلین کو صبرِ جمیل واجرِ جزیل عطا فرمائے۔ اور رب العلمین جماعت اہلِ سنت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین یارب العلمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دعا گو:
سید ابرار القادری رضوی ابر بلخی

(28) حضرت مولانا محمد ارشد سُبحانی قادری صاحب (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیائے سُنیّت کی عظیم علمی وروحانی اور معتبر ومعتمد شخصیّت، ناشر وناصرِ مسلک حق اعلیٰ حضرت، مقبول بارگاہِ خاندانِ برکات، مناظرِ اہلسنّت، مُحقق عصر، مفتیٔ اعظم نیپال، حضور شیر نیپال، حضرت علامہ الشاہ المفتی محمد جیش برکاتی مصطفوی قادری نوراللہ مرقدہ کے وصال پُرملال کی خبرسن کراز حد ملول وقلبی رنج ہوا، آپ کے وصال باکمال پُرملال سے عالم اسلام کا بہت بڑا ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ اس عظیم صدمہ میں راقم آثم بھی برابر شریکِ غم ہے۔ بلاشبہ وہ مسلکِ حق اعلیٰ حضرت کے سچے ترجمان، پکے پاسبان اور کھرے داعی تھے۔ اللہ کریم حضرت موصوف مرحوم ومغفور نوراللہ مرقدہ کے درجات بلند فرمائے، بے حساب مغفرت وجنّتُ الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے جانشین فرزندِ گرامی، شہزادہ حضور شیر نیپال حضرت مولانا محمد فداءُ المصطفیٰ برکاتی قادری مدظلہ العالی اور دیگر جملہ وارثین، متعلقین، متوسلین، مُریدین ومحبین اور معتقدین اور خُلفائے گرامی کو صبرِ جمیل اور اس پر اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔ فقط والسّلام خیر ختام

غم زدہ

فقیر عبدُ المصطفیٰ ابُوالبرکات محمد ارشد سُبحانی غفرلہ النُّورانی

خاک نشین تلوکرانوالہ شریف (فاضل) ضلع بھکر پنجاب پاکستان

10 ربیع الغوث شریف/ 1441 /سن ہجری/ یومُ الاحد

(29) مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ (بہار)

مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ بہار میں یہ جانکاہ خبر بذریعہ سوشل میڈیا موصول ہوئی کہ ہمدرد قوم وملت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، حضور شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی رات ساڑھے گیارہ بجے دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ادارۂ شرعیہ میں موجود تمام ذمہ داران وتربیت افتاء کے تمام علمائے کرام نے رنج وغم کا اظہار کیا اور خاص کر حضور فقیہ ملت صدر مفتی محمد حسن رضا نوری صاحب قبلہ نے مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ جو خبر موصول ہونے کے وقت سیتامڑھی میں موجود تھے وہیں سے آپ نے تعزیت کا اظہار فرمایا۔ آج ہی صبح مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ کے دارالافتاء میں تربیت افتاء کے تمام علمائے کرام نے مل کر حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی اور تعزیتی پروگرام کا اہتمام کیا جس میں حضرت کے لئے بلندئ درجات کی دعا کی گئی۔

نوٹ: مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ بہار کے طرف سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور شیر نیپال کی نماز جنازہ ۲۷ رنومبر ۲۰۱۹ء بروز بدھ دوپہر دو بجے لہنہ شریف میں ادا کی جائے گی۔ آپ تمام حضرات سے گزارش ہے کہ نماز جنازہ میں شریک ہو کر سعادت دارین حاصل کریں۔

(30) مفکر قوم وملت حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب
(پٹنہ بہار)

حضور شیر نیپال، شاہ نبیل اختر مظفر پور، سید محمود اشرف کشن گنج اب نہ رہے: اس صدائے پردرد نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

حضور شیر نیپال مفتی محمد جیش قادری برکاتی علیہ الرحمہ کی رحلت نے جماعت اہل سنت کو ایک بار پھر سکتے میں ڈال دیا۔ ادھر ماضی قریب میں لگا تار بزرگوں کا داغ مفارقت دے جانا اور اکابرین کا جماعت اہل سنت سے دھیرے دھیرے فقدان ہوجانا انتہائی تشویش کی بات ہے۔ حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری، قاضی رام پور مفتی سید شاہد میاں، امین شریعت ادارہ شرعیہ مفتی عبدالواجد قادری، صدر قاضی شریعت ادارہ شرعیہ سید شاہ خورشید انور شمسی علیہم الرحمہ کا سوز فراق ابھی تر وتازہ ہی تھا کہ ایک اور صدائے پردرد نے مجھے اندر سے جھنجھوڑ دیا۔ آج عجب اتفاق ہے کہ رحلت کی تین تین آہ وفغاں سے لبریز خبریں کانوں سے ٹکرائیں حضور شیر نیپال، شاہ نبیل اختر مظفر پور، سید محمود صاحب کشن گنج اب نہ رہے۔ ان معماران قوم وملت کی مہجوری سے زور کا جھٹکا لگا ہے۔ اللہ جل وعلا جوار رحمت میں جگہ اور منتسبین و متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(31) مفتی محمد عثمان برکاتی مصباحی صاحب قبلہ

مہتمم مدرسہ فیضان مدینہ جنکپور، نیپال

موت العالم موت العالم

نہایت ہی افسوس کی بات ہے کہ آبروئے اہل سنت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، مناظر اسلام، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری الحاج مفتی محمد جیش صدیقی علیہ الرحمہ (المعروف بہ حضور شیر نیپال) کا انتقال پر ملال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے صاحبزادگان، مریدین، متوسلین اور معتقدین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے ۔آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی تعزیت میں دار العلوم فیضان مدینہ جنک پور نیپال میں تمام طلبۂ دار العلوم فیضان مدینہ بعد نماز فجر قرآن خوانی وایصال ثواب کی محفل میں شریک ہوئے اور آج دار العلوم ہٰذا میں تعطیل بھی ہے اور بعد نماز ظہر حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ میں شرکت بھی کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منجانب:

(قاضئ نیپال) حضرت مفتی محمد عثمان برکاتی مصباحی صدر المدرسین دار العلوم ہٰذا

۲۷/نومبر ۲۰۱۹ء بروز بدھ

(32) حضرت مولانا عبد الصمد رضوی صاحب

(مدرسہ حنفیہ اہل سنت بحر العلوم، مئو)

لکل امة اجل اذا جاء اجلهم فلا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون

کیا خبر تھی یوں اچانک حادثہ ہو جائے گا
یعنی آغوشِ زمین پر آسماں سو جائیگا

اچانک یہ خبر موصول ہوئی کہ بتاریخ ۲۸ / ربیع النور شریف ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶ / نومبر ۲۰۱۹ء بوقت گیارہ بجے شب سرمایۂ اہل سنت، آبروئے سنیت، خلیفۂ حضور سید العلماء و احسن العلماء الشاہ مفتی محمد جیش شیر نیپال صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

یقیناً یہ خبر اہل سنت و جماعت کے لئے بہت ہی افسوس ناک ہے۔ کیونکہ جماعت کو ابھی اس درِ نایاب کی ضرورت تھی جس سے امت مسلمہ کی پیاس بجھ رہی تھی، لیکن قانون قدرت کے آگے انسانی سوچ و فکر بے بس ہے۔ کل نفس ذائقة الموت کے تحت ہر ذی نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ حضور مفتی محمد جیش شیر نیپال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس عظیم شخصیت کا نام تھا جنہوں نے اپنی پوری زندگی اتباع رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گزار دی۔ جب تک آپ اس دنیا میں رہے مسلک امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے سچے ترجمان بن کر رہے۔ آپ کی ذات میں وہ تمام اوصاف بدرجۂ اتم موجود تھے جو ایک عالم دین کے اندر ہونا چاہئے۔ آپ بیک وقت تمام خوبیوں کے حامل تھے۔ بہار و نیپال کے چند مذکورہ علاقوں پر حضرت خاص نظر کرم فرمایا کرتے تھے کہ کہاں کس عالم کی ضرورت ہے؟ مثلاً مدھوبنی، سیتامڑھی، دربھنگہ، مظفر پور وغیرہ۔

حضرت کے علمی جاہ و جلال کا یہ عالم تھا کہ جہاں کہیں بھی وہابیت اور دیوبندیت اپنا سر اٹھاتی وہاں حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی تلوار لے کر

تشریف لے جاتے اور وہابیت کی سرکوبی فرمائے بغیر واپس نہیں آتے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی مسلک امام احمد رضا کی ترویج واشاعت میں صرف کردی، آپ کی ذات با برکات سے ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی بھی واقف تھا۔ آپ کو ہر جلسہ میں برکاتی دولہا کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ آپ کی ذات اس آیت کے بالکل مصداق تھی: رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔ آپ عمرہ کی غرض سے مکۃ المکرمہ ومدینۃ المنورہ تشریف لے گئے تھے، یہ آپ کی زندگی کا آخری عمرہ ہے جہاں آپ تمام مقامات مقدسہ کی زیارت سے فارغ ہوکر ناسک تشریف لائے، جہاں آپ کے مریدوں کا جم غفیر موجود تھا۔ معتقدین ومریدین کے ہجوم کے درمیان ہی اچانک آپ کی طبیعت خراب ہوتی ہے، لوگ آپ کو لے کر اسپتال پہنچتے ہیں اور آپ کو اسپتال میں بھرتی کردیا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کی پوری ٹیم لگ جاتی ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوتا بالآخر آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کرجاتی ہے۔ اناللہ واناالیہ راجعون۔

آپ کے وصال سے پورا علاقہ اور پوری سنیت سوگوار ہے اور کیوں نہ ہو موت العالم موت العالم ایک عالم کی موت پوری دنیا کی موت ہوتی ہے۔ بلاشبہ حضور مفتی محمد جیش شیر نیپال صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہمارے درمیان سے رخصت ہوگئے لیکن ان کی خدمات صبح قیامت تک باقی رہیں گی اور انہوں نے جو تلامذہ کی ٹیم چھوڑی ہے وہ پوری دنیا میں پرچم دین کی تبلیغ واشاعت میں مصروف عمل رہے گی۔ اللہ رب العزت آپ کی قبر انور پر رحمت ونور کی بارش عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

عبدالصمد رضوی

مدرس مدرسہ حنفیہ اہل سنت بحر العلوم، مئو

(33) حضرت مولانا محمد ظہیر عالم قادری

الجامعۃ المکیہ خزائن العرفان، قادری نگر چاند پور مرادآباد (یو پی)

تعزت نامہ

صد حیف کہ وہ مرد مجاہد چلا گیا

یہ نہایت ہی غمگین خبر ہے کہ دین حق کا بطل جلیل، پاسبان مسلک اعلیٰ حضرت، تلمیذ حضور حافظ ملت، خلیفہ حضور احسن العلماء جو تا زیست دین وسنیت کا علم بلند کرتے رہے، جن کے قدموں کی دھمک سے وہابیہ دیابنہ لرزہ براندام رہتے، ہندو بیرون ہند میں جن کی خدمات کا سلسلہ نہایت وسیع ہے۔ وہ مہر درخشاں نیر تاباں بتاریخ ۲۶ رنومبر ۲۰۱۹ء کو اس دار فانی سے داعی اجل کو لبیک کہہ کر ایک عالم کو سناٹے میں ڈال گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ادارہ جامعہ مکیہ خزائن العرفان قادری نگر چاند پور مرادآباد حضور شیر نیپال کے جملہ اہل خانہ کو تعزیت پیش کرتا ہے۔

فقیر محمد ظہیر عالم قادری

(34) حضرت مولانا مفتی محمد رحمت علی امجدی برکاتی

شیخ الحدیث جامعہ اہل سنت صادق العلوم، ناسک (مہاراشٹر)

حضور شیر نیپال کی رحلت ملت اسلامیہ کے لئے عظیم خسارہ

آج بتاریخ 28 ربیع النور 1441ھ مطابق 26 نومبر 2019 کو شوشل میڈیا اور خانقاہ برکات لہنہ شریف کے لیٹر پیڈ کے ذریعہ یہ روح فرسا اور جانکاہ خبر ملی کہ حضور شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی نور اللہ مرقدہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ جماعت اہل سنت کے جید عالم دین، کہنہ مشق مفتی، معتبر فقیہ، کئی ایک کتابوں کے مصنف، ماہر انشا پرداز اور مسلک اعلی حضرت کے سچے داعی ونقیب، کثیر التعداد شاگردوں کے استاذ ومربی اور ہزاروں لاکھوں مریدوں کے مرشد برحق تھے۔ پوری زندگی احقاق حق اور ابطال باطل اور مسلک اعلی حضرت کی نشر واشاعت میں صرف کی اور کبھی بھی مسلک اعلی حضرت کے مخالفین سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ آپ کی رحلت بلا شبہ دنیائے اہل سنت وجماعت میں ایک عظیم خلا ہے جس کا پر ہونا ممکن نہیں۔ کہ حدیث میں ہے: موت العالم ثلمۃ فی الاسلام لاتسد مااختلف اللیل والنہار۔ عالم کی موت سے اسلام میں ایسا خلا پیدا ہوتا ہے کہ قیامت تک پر نہیں ہو سکتا۔

حضور شیر نیپال مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمہ کے حوالے سے بات کروں تو یہ کہنے اور لکھنے میں کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہوگی کہ آپ کی پوری زندگی اتباع سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شریعت کی پاسداری وحفاظت واشاعت میں گزری۔ خود بھی احکام شریعت پر عمل پیرا رہے اور اپنے مریدین ومعتقدین کو بھی تاحیات اس کی تلقین فرماتے رہے۔ نبوی مشن کو آگے بڑھانے اور مسلک اعلی حضرت کی ترویج و اشاعت کے لئے دعوت وتبلیغ کے زریں سلسلہ کا آغاز کیا اور ہزاروں لوگ سلسلہ برکاتیہ میں ان کے دامن فیض سے وابستہ ہوئے۔ محدث اعظم نیپال نہ صرف علم وفضل کے

تاجدار تھے بلکہ وہ تقویٰ وتدین کے بھی پیکر جمیل تھے۔

رب جلیل وقدیر حضور شیر نیپال کے درجات کو بلند فرمائے اور جنت الخلد میں مقام رفیع عطا فرمائے اور آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر وشکر کی دولت عطا فرمائے ۔آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

شرکائے غم

مفتی محمد رحمت علی امجدی وجملہ مدرسین، اراکین جامعہ اہل سنت صادق العلوم

شاہی مسجد گھاس بازار ناسک (مہاراشٹر)

(35) حضرت مولانا مفتی عبدالمالک مصباحی (جمشید پور، جھارکھنڈ)

موت اس کی کرے جس پہ زمانہ افسوس

کئی روز کی افواہوں کے درمیان آج ۲۸ ربیع النور شریف ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء کو یہ روح فرسا اور جانکاہ خبر ملی کہ نیپال کی بزرگ ترین شخصیت، اسلاف کی روایتوں کے امین و علمبردار، قرآن وحدیث کے داعی و مبلغ، مسلک اعلیٰ حضرت کے ناشر و پاسبان، محفل علما کے صدر نشیں، خانقاہ عالیہ کے سجادہ نشیں، فقہ و افتا کے تاجدار، دینی و مذہبی علوم کے شہسوار، شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صدیقی، برکاتی لاکھوں عقیدت مندوں کو روتا بلکتا چھوڑ کر دار بقا کی طرف روانہ ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی زندگی درس و تدریس، وعظ ونصیحت، دعوت وتبلیغ اور خدمت خلق سے عبارت تھی۔ آپ مشائخ مارہرہ کے ترجمان اور اساطین بریلی کے فیض رسان تھے۔ آپ نے نیپال جیسی سنگلاخ سرزمین کو خوش عقیدگی کے باران کرم سے سیراب کر کے مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت کے جو گہرے نقوش مرتسم کئے ہیں ان کے تذکرہ کے بغیر نیپال کی مذہبی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ آپ کے فیضان کا سلسلہ صرف نیپال ہی نہیں بلکہ ہندوستان کے علاوہ اور کئی ملکوں میں جاری وساری ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کے وارثین و پسماندگان کو آپ کا سچا جانشیں بنائے۔ آمین

درود کرب اور غم واندوہ کی اس گھڑی میں رضائے مدینہ، جمشید پور کی پوری ٹیم اور دارین اکیڈمی، جمشید پور کے تمام اراکین، مدرسین اور طلبا حضرت کی بلندیٔ درجات اور اہل خانہ، متوسلین ومریدین کے لئے صبر جمیل واجر جزیل کے دعا گو ہیں۔

دعا گو و دعا جو

فقیر مفتی عبدالمالک مصباحی

چیف ایڈیٹر رضائے مدینہ، بانی و سربراہ علیٰ دارین اکیڈمی، جمشید پور

(36) حضرت مولانا محمد رحمت علی تیغی مصباحی (کولکاتا)

تعزیت نامہ

محترم قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بلاشبہ شیر نیپال حضرت علامہ الحاج مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمہ، جن کے علم وفضل کی دھمک ہندو نیپال کے علاوہ دیگر ممالک میں محسوس کی جاتی ہے اور جن کی تبلیغ وارشاد اور علمی وقلمی خدمات کے بادل عرصۂ دراز سے ہندو نیپال کے عوام وخواص پر برستے رہے۔ افسوس صد افسوس کہ اب وہ اس دنیا میں نہ رہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

بیشک آپ کا وصال پر ملال پوری دنیائے سنیت کے لئے عظیم نقصان اور بہت بڑا سانحہ ہے، جس کی تلافی مشکل ہے۔ پورے نیپال میں حضرت علیہ الرحمہ کی ذات اور شخصیت منفرد وممتاز شان ومقام کی حامل تھی۔ پوری زندگی آپ نے مسلک اہل سنت (مسلک اعلیٰ حضرت) کی ترویج واشاعت میں صرف کر دی۔ آپ کے اندر دین و سنیت کی ہمدردی حد درجے کی تھی اور یہی وجہ ہے کہ آپ اس شخص کو بھی دل وجان سے پیار ومحبت دیتے تھے جو دین وسنیت کا کام کرتے ہیں۔

تقریباً دو سال قبل دار العلوم غریب نواز، ضلع مدھوبنی کے جلسہ میں میری حضرت سے ملاقات ہوئی۔ آپ کی موجودگی میں میرا بیان بھی ہوا جسے آپ نے پسند فرمایا اور خوب سراہا۔ کل ہو کر ظہر کے بعد آپ مدرسہ کے برآمدہ میں کرسی پر بیٹھے تھے، مدرسہ کے اساتذہ وطلبہ کے ساتھ بہت سے علماء اور گاؤں کے لوگ بڑی نیاز مندانہ شان کے ساتھ موجود تھے۔ میں بھی جا کر قریب کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت نے اشارہ سے مجھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا "چوں کہ آپ دین کا بڑا کام کر رہے ہیں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ مارہرہ مقدسہ کے بزرگوں سے جو برکتیں اور نعمتیں مجھے ملی ہیں یعنی سلسلہ عالیہ برکاتیہ کی اجازت وخلافت میں آپ کو عطا کروں۔" میں نے عرض

کیا: یہ آپ کی ذرہ نوازی ہوگی۔ آپ نے اسی وقت مجھ فقیر بے نوا کو اپنے مقدس ہاتھوں سے جبہ پہنایا اور سر پر دستار خلافت باندھی اور دستخط کر کے اپنا شجرہ عطا فرمایا۔ فللہ الحمد حمدا کثیرا۔ حقیقتا تو میں بے شک کسی لائق نہیں، لیکن دین وسنیت کی چھوٹی سی خدمت کی برکت کہہ لیجیے کہ عالم گیر عظمت وشہرت کی حامل خانقاہ، خانقاہ برکات، مارہرہ مقدسہ کی برکت ونعمت حضرت شیر نیپال علیہ الرحمہ کی عطا وعنایت سے مجھ فقیر سراپا تقصیر کو نصیب ہوئی۔ الحمد للہ رب العالمین۔

معلوم ہوا کہ حضرت شیر نیپال علیہ الرحمہ کو دین کی خدمت کتنی پیاری تھی کہ آپ نے محض دینی خدمات کی بنیاد پر اپنے عطایا ونوازشات سے مجھے سرفراز فرمایا۔ یقینا آپ کی وفات سے پوری دنیائے سنیت کو دکھ اور رنج وغم پہنچا ہے، میں بھی سوگوار ہوں اور ہمارے متعلقین بھی۔ چند ایک مجبوری کی وجہ سے جنازے میں شرکت سے قاصر رہا، لیکن وقت اور حالات نے اگر یاوری کی تو ان شاء اللہ تعالیٰ جلسہ چہلم میں حاضری کا شرف حاصل کروں گا۔ رب قدیر حضرت علیہ الرحمہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

آمین آمین آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقط العبد المذنب

محمد رحمت علی تیغی مصباحی

جامعہ عبد اللہ بن مسعود ودار العلوم قادریہ ضیائے مصطفیٰ (کولکاتا)

9433295643

(37) حضرت مولانا انوار احمد رحمانی، مدرسہ رحمانیہ حامدیہ

مقام پوسٹ پوکھریرہ ضلع سیتامڑھی (بہار)

ہماری جماعت کے معتمد عالم دین، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد برکاتی کی وفات کی خبر سن کر نہایت رنج و الم ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ خانقاہ عالیہ قادریہ رضویہ رحمانیہ و مدرسہ رحمانیہ حامدیہ پوکھریرہ شریف سیتامڑھی بہار کے جملہ اساتذہ وطلبہ اس حادثۂ فاجعہ سے سخت غمگین ہیں اور اس تعزیتی تحریر کے ذریعے اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔

حضرت شیر نیپال کی رحلت بلاشبہ علمی و روحانی دنیا میں عظیم خلا ہے جس کا پر ہونا مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت شیر نیپال کے ذریعے کی گئی دین وسنیت کی ہر خدمت کو قبول فرمائے، آپ کے مریدین ومتوسلین اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے، اہل سنت و جماعت کو آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقیر محمد انوار رضا رحمانی غفرلہٗ

خادم آستانہ قادریہ رحمانیہ

(38) حضرت مولانا محمد امجد علی برکاتی صاحب

بانی الجامعۃ الاسلامیہ صوت الرضا پرریا (نیپال)

دنیائے سنیت کا ایک عظیم خسارہ

مرشد برحق، پیر طریقت، آبروئے اہل سنت، ملک نیپال کی شان، ہم غرباء اہل سنت کی پہچان، خانقاہ مارہرہ مطہرہ کے چہیتے خلیفہ، تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے نائب، حضور شیر نیپال حضرت العلام الحاج الشاہ حافظ وقاری جیش محمد صدیقی برکاتی کا واپسی سفر مدینہ میں دوران سفر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ جامعہ ھذا کے اساتذہ، طلبہ، اراکین سب حضرت کے بلندئ درجات کی دعا کرتے ہیں اور بے حساب مغفرت کی اپنے رب سے التجا کرتے ہیں۔ مولائے قدیر وغفور قبول فرمائے آمین۔ اور پسماندگان وشہزادگان وابستگان ومریدین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔

نوٹ: نماز جنازہ کل بروز بدھ 27/ 11/ 2019 بعد نماز ظہر دائرہ خانقاہ برکات میں ادا کی جائے گی۔ ان شاء المولی الکریم۔

محمد امجد علی

شریک غم: جملہ اساتذۂ کرام

(39) حضرت مولانا مفتی محمد اشرف رضا برکاتی

دارالعلوم قادریہ رشیدیہ، جلیشور، مہوتری (نیپال)

موت العالم موت العالم

انتہائی رنج وعلم اور بے حد افسوس کے ساتھ یہ خبر شائع کی جارہی ہے کہ مناظر عالم اسلام، استاذ العلماء، خلیفۂ حضور احسن العلماء وسید العلماء، پیر طریقت، فدائے مسلک اعلیٰ حضرت، مفتی اعظم نیپال، مرشد اعظم نیپال، حضور شیر نیپال کا وصال پر ملال 26 نومبر ۲۰۱۹ء ساڑھے گیارہ بجے رات کو ممبئی لیلاوتی اسپتال سے واپس آتے ہوئے ہوگیا۔ ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ ۲۷/نومبر ۲۰۱۹ء بروز بدھ بعد نماز ظہر دو بجے دن کو ان شاء اللہ لہنہ شریف میں ادا کی جائے گی۔ اللہ رب العزت اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حضور والا کو غریق رحمت فرمائے اور آپ کے درجات و مراتب کو بلندی عطا کرتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے چاہنے والے کو صبر جمیل واجر جزیل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

(40) حضرت مولانا محمد صدر عالم قادری تیغی

خانقاہ قادریہ، نینہی شریف جلیشور ۱۲ ضلع مہوتری (نیپال)

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجھے یہ خبر ملی کہ فائق الاقران حضرت علامہ فہامہ مفتی جیش محمد صاحب قبلہ کا انتقال پر ملال ہو گیا (علیہ الرحمۃ والرضوان) حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کی وفات یقیناً عالم اسلام کے لئے ایک نا قابل برداشت صدمہ ہے۔ آپ نے پوری زندگی مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت میں صرف فرمائی اور آپ نیپال کے علمائے قدیم سے تھے۔ حق گوئی، بے باکی آپ کا طرۂ امتیاز، احقاق حق، ابطال باطل، رد بد مذہباں آپ کا خصوصی عنوان تھا۔ درس و تدریس کی دنیا کے آفتاب و ماہتاب تھے اور طریقت کے اسرار و رموز کے شناور بھی۔ حضور سیدی و سندی محبوب الٰہی حضور اشرف العلماء علیہ الرحمہ اور آپ کے مابین یارانہ تعلقات و روحانی روابط تھے۔ میں اپنے اور اپنے تمام بھائیوں کی طرف سے یہ مختصر تعزیت نامہ حضرت کے تمام صاحبزادوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اور حضرت کے لئے مغفرت اور تمام پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتا ہوں اور اپنے متعلقین سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں جنازے میں شرکت کی اپیل کرتا ہوں۔

فقیر قادری تیغی مجددی

صدر عالم قادری سجادہ نشین حضور اشرف العلماء علیہ الرحمہ خانقاہ قادری

(41) حضرت مولانا محمد احمد رضا صابری

مدیر دوماہی الرضا انٹرنیشنل (پٹنہ)

تعزیت نامہ

معزز شہزادگان حضور شیر نیپال! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوشل میڈیا کے ذریعے اطلاع ملی کہ حضور مفتی اعظم نیپال، قاضی القضاۃ نیپال مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی المعروف بہ حضور شیر نیپال صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان رات گیارہ بجے انتقال فرما گئے۔ جنازے کا وقت بروز بدھ دو بجے کا رکھا گیا ہے۔

آج ہم ایک ایسے عالم جلیل، متقی و پرہیزگار ہستی کے ظاہری سایہ سے محروم ہو گئے جن کا وجود ہمارے لئے باعث صد خیر و برکت تھا۔ ان کی خدمات جلیلہ کا دائرہ بے حد وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ خلق خدا میں ان کی مقبولیت کے ہم سب شاہد ہیں۔ پانچ سے زیادہ دہائیوں پر مشتمل حضرت کی دینی وملی خدمات کے زیر اثر نہ صرف ہندو نیپال کی سنگلاخ وادیاں رہیں بلکہ بیرون ممالک کے متعدد اسفار بھی انہیں خدمات دینیہ کا حصہ ہیں۔ مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے داعی اور سلف صالحین کے سچے پیروکار ہونے کے ساتھ ساتھ عزم وحوصلہ، شجاعت وجوانمردی کی متعدد داستانیں ان کے کاروانِ حیات سے جڑی ہوئی ہیں۔ تصلب فی الدین اور استقامت علی الصواب کے معاملے میں آہنی دیوار کی حیثیت رکھنے والے حضرت شیر نیپال اکثر شر پسندوں کی آنکھوں کا کانٹا بنے رہے۔ مخالفین کی طعن وتشنیع کی پرواہ کئے بغیر تصلب فی الدین واستقامت علی الحق سے کبھی ایک انچ بھی سمجھوتہ نہ کیا۔ خواہ وہ مناظرے کا میدان ہو یا درس وتدریس کی دنیا، یا پھر فقہ وافتاء کا مسند ہر جگہ کامیابی وکامرانی وسرخروئی نصیب ہوئی اور اکابرین علماء ومشائخ کے نورِ نظر بنے رہے۔ زہد واتقا، خوف وخشیت، شب بیداری، تواضع وانکساری، خندہ روئی، اتباع شریعت وسنت اور علمی جلالت وشان آپ کے اوصاف منفردہ میں سے تھے

اور جس شخص کے اندر یہ اوصاف وخوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ،عنایتیں اس پر نازل ہونے لگتی ہیں، اللہ تعالیٰ کا قرب ایسے ہی بندے کو حاصل ہوتا ہے۔حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان قادری قدس اللہ سرہٗ نے کسی موقع پر فرمایا:

حضرت شیر نیپال جیش محمد یہ تنہا ایک آدمی ہیں، یہ جیش محمد ہیں جیسا ان کا نام ہے وہ اپنے نام کے مطابق جیش محمد ہیں، محمد کا لشکر ہیں، محمد رسول اللہ کے دین کے سپاہی نہیں بلکہ دین کے لشکر ہیں۔ یہ جو انہوں نے اس دیار میں پہنچان مسلک اعلیٰ حضرت کی قائم کر رکھی ہے اس پہچان کو آپ لوگ بھی قائم رکھیں۔اور انہوں نے مسلک اعلیٰ حضرت کا جو جھنڈا بلند کیا ہے اس جھنڈے کے نیچے رہو۔آج جو ان کے جھنڈے کے نیچے رہے گا کل وہ محمد رسول اللہ کے جھنڈے کے نیچے رہے گا۔

والد گرامی حضرت علامہ مفتی محمد شبیر احمد صابر القادری علیہ الرحمۃ والرضوان کی زبانی بچپن سے ہی حضرت شیر نیپال کے اوصاف وکمالات کا ذکر سنا کرتا تھا۔ جب بڑا ہوا اور بالمشافہ حضرت سے ملاقات وگفتگو کا شرف حاصل ہوا تب احساس ہوا کہ ابا حضور نے کبھی مبالغے سے کام نہیں لیا تھا۔ حضرت کا وصال ایک فرد کا وصال نہیں، بلکہ ایک انجمن، ایک عہد کا وصال ہے۔کما یقال: موت العالم موت العالم۔ اللہ انہیں غریق رحمت فرمائے۔

بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرما کر جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے شہزادگان وپس ماندگان کو صبر جمیل اور جزائے عظیم بخشے۔ میں حضرت کے تمام مریدین ومتوسلین کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

شریک غم: احمد رضا صابری
(مدیر ''الرضا انٹرنیشنل'' وڈائریکٹر ''احمد پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ، پٹنہ)

(42) مفتی مطیع الرحمن رضوی مظفر پور (بہار)

للہ مااخذ و اعطی کل شی عندہ باجل مسمی

شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد برکاتی قدس سرہ نے دار فنا سے دار بقا کو رحلت فرمائی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ بلاشبہ آپ کی وفات حسرت آیات سے اہل سنت و جماعت کا ہر دردمند دل کرب و بے چینی محسوس کر رہا ہے، کیونکہ وہ مسلک اعلیٰ حضرت کے ایسے شیر تھے جس کی دھاڑ سے ایمان وعقیدے کے لٹیرے ہمیشہ لرزہ براندام رہے۔

مسائل میں شریعت کے آپ ایسے پیروکار تھے کہ مخالفین تو مخالفین، حاسدین نے بھی طعن وتشنیع کے تیر برسائے اور سخت وسست کلمات سے ان کی خاطر کی تاکہ ان کے موقف میں تبدیلی آجائے۔ مگر انہوں نے کبھی کسی سے کوئی سمجھوتہ کیا نہ کسی کو خاطر میں لائے۔ اس کے برعکس وہ ہر مقام ومحاذ پر بتائید غیبی سرخرو وسربلند رہے اور اکابر و اسلاف کے روحانی برکات سے کامیاب وکامران رہے۔

وہ اگر حاضر جواب مناظر تھے تو ساتھ ہی کہنہ مشق مدرس ومحدث بھی، قابل اعتماد مفتی ہونے کے ساتھ اپنے وقت کے خطیب ومرشد کامل بھی۔ غرض ان کی ذات تنہا ایک انجمن تھی۔

میں تنہا ہوں مگر آباد کردیتا ہوں ویرانہ
بہت روئے گی میرے بعد تیری شام تنہائی

میں اس سانحہ ارتحال پر ملال پر حضرت کے صاحبزادگان اور ان کے جملہ اہل خانہ وپسماندگان ووابستگان کے غم میں برابر کے شریک ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ انہیں صبر جمیل اور حضرت کو اجر جزیل دے اور ان کے درجات کو بلند تر فرمائے، آمین بجاہ طہ ویسین۔

سوگوار: محمد مطیع الرحمن رضوی

جامعۃ الخضر، امرون، مظفر پور (بہار)

28/ ربیع النور شریف 1441 مطابق 26/ نومبر 2019 سہ شنبہ

(43) حضرت مولانا مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی

دار العلوم رضائے مصطفی مٹیا برج کولکاتا (بنگال)

آہ میرے مرشد اجازت نہ رہے

کتنی اچھی صورت، کیا ہی پیاری سیرت، نرم لب ولہجہ باوجود اس کے غلبہ رعب و دبدبہ، خوش مزاجی کا یہ عالم کہ جو آپ سے ملا کھلکھلا اٹھا۔ کیا خواص کیا عوام، کیا علماء، کیا خطبا، کیا شعرا، کیا ادبا سب آپ سے متاثر، آپ کے چہیتے۔ آپ کا بھی سب کے ساتھ ایسا حسن سلوک کہ ایسی مثالیں اخلاق و کردار کے اس دور زبوں حالی میں ملنی مشکل۔ روشن پیشانی، منور چہرہ، میٹھی اور ٹھنڈی آواز، بے حد خرد نواز، علما ساز، علم و دانش، فقہ و افتا، عمل و تقوی، زہد و ورع میں بے مثال و لا جواب، فروغ اہل سنت و جماعت مسلک اعلی حضرت کے لئے مدۃ العمر کوشاں و سرگرداں، مسلک و مذہب میں تصلب آپ کا طرۂ امتیاز، دشمنان دین سے تنکا توڑ دوری آپ کا وصف خاص، متعدد دینی، علمی، فقہی، تحقیقی کتابوں کے مصنف، بہت سے مدارس و مساجد کے بانی و سرپرست، ہزاروں علما کے استاذ، بہت سے مصلحین امت کے مرشد اجازت، لاکھوں لوگوں کے پیر طریقت و رہبر شریعت، ان گنت لوگوں کے مرکز عقیدت، گویا کہ تن تنہا ایک انجمن، ایک تحریک۔

آہ صد افسوس! آج دنیا ایسے عالم، مفتی، فقیہ، محدث، مفکر، مدبر، مصنف، مدرس، مصلح اور عامل شریعت وسنت یعنی خلیفہ حضور سید العلما و احسن العلما و تاج الشریعہ پیر طریقت و رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ و قاری جیش محمد صدیقی شیر نیپال علیہ الرحمہ سے محروم ہوگئ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تبارک وتعالی اپنے حبیب کے صدقے حضرت کے فیوض و برکات تا قیامت جاری و ساری رکھے اور حضرت کی تربت اطہر پر شب و روز رحمت و غفران کی بارشیں نازل فرمائے۔ حضرت کے پسماندگان، محبین، معتقدین، مریدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شریک غم: فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی،

خادم الافتا دار العلوم رضائے مصطفی مٹیا برج کولکاتا بنگال

(44) حضرت مولانا ڈاکٹر محمد مبشر حسن مصباحی

(جواہر لال یونیورسیٹی، دہلی)

عالم اسلام کا ایک درخشندہ ستارہ غروب ہوگیا

آج 28 ربیع النور 1441ھ بمطابق 26 نومبر 2019 جیسے ہی خبر ملی کہ حضور شیر نیپال مفتی جیش برکاتی دار فانی سے ارتحال سفر باندھ لیے، سنتے ہی زور سے دماغ میں بجلی کی کڑک محسوس ہوئی، جسم لرز گیا، آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، چاروں طرف غموں کا دبیز بادل چھا گیا، صرف نیپال سے ہی اس عہد ساز شخصیت کا سایہ نہیں اٹھا بلکہ آج پورا عالم اسلام ایک عظیم عبقری شخصیت سے محروم ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضور شیر نیپال کی شخصیت محتاج تعارف نہیں، آپ ایک عظیم مفسر، جلیل محدث، مناظر اسلام، فقیہ اعظم نیپال، مرشد برحق، حقیقی وارث انبیاء اور ایک ولی کامل و "رجلان تحابا في الله، اجتمعا عليه وتفرَّقا عليه" (أخرجه البخاري) کا مظہر کامل تھے۔ اللہ ان کے درجات کو بلند و بالا اور اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت کرے۔

شریک غم:

محمد مبشر حسن مصباحی

چیف ایڈیٹر سہ ماہی الہادی بیراٹ نگر (نیپال)

(45) حضرت مولانا محمد ثاقب القادری صاحب

مدرسۃ النور، کھجوری وارانسی (یوپی)

آہ! حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان

بے شک وہ اپنے علم وحکمت، جرأت واستقامت اور کردار وتقویٰ کے اعتبار سے دین ومسلک کے شیر تھے۔ ''شیر نیپال'' کا لقب انہیں کو زیبا تھا بلکہ ان کا علم بن چکا تھا۔ دور حاضر کے فتنوں اور مسائل کے پیش نظر ان کی ضرورت کا مزید احساس جاگتا ہے۔ یقین نہیں آتا کہ اتنے زبردست رہنما ومسیحا سے ہم محروم ہو چکے ہیں۔ لگاتار ہمارے اکابر کا پردہ فرمانا ہمیں قیامت کے بہت نزدیک ہونے کا خوف دلاتا ہے۔ خدائے قادر وقیوم انہیں اعلیٰ علیین جنت الفردوس میں خاص جگہ عطا فرمائے۔ جملہ اہل خانہ ورشتہ، مریدومحبین کو صبر جمیل عطا کرے اور جماعت اہل سنت کو جلد ہی ان کا بدل مرحمت فرمائے۔ آمین۔

کہاں گئے؟

مسلک کے شیر، حامی ملت کہاں گئے
سر چشمۂ علوم نبوت کہاں گئے
میرے فدائے تاج شریعت کہاں گئے
پابند شرع شیخ طریقت کہاں گئے
نیپال و ہند دونوں ہی جن سے ہیں فیضیاب
وہ ماہ علم و مہر فضیلت کہاں گئے
دنیائے بد عقیدہ میں تھا جن سے زلزلہ
وہ داعی و مناظر سنت کہاں گے
حق کے نقیب ''جیش محمد'' تمہیں سلام
ہر شخص غمزدہ ہے کہ حضرت کہاں گئے

ثاقب وہ مصطفیٰ کے پناہ کرم میں ہیں
کیسی یہ فکر کیسی یہ غفلت کہاں گئے
ہر عاشق رسول کی منزل بہشت ہے
ہم جانتے ہیں کر کے وہ رحلت کہاں گئے

ثاقب القادری رضوی، خادم (بانی وسربراہ مدرسۃ النور، بنارس)

(46) حضرت مولانا مفتی محمد احسن رضا قادری باتھوی

صدر مدرسہ نور الہدی پوکھریرا سیتامڑھی (بہار)

اظہار غم

حضرت شیر نیپال علامہ مفتی جیش محمد قادری برکاتی علیہ رحمۃ الباری کو میں تقریباً 30 برسوں سے جانتا ہوں، اپنے والد گرامی علامہ مفتی ابرار الحسن نور اللہ مرقدہ اور پھوپھا ابا مفتی محبوب رضا روشن القادری کے توسط سے حضرت شیر نیپال میرے غریب خانے پر بھی 1991 میں میرے دادا مولانا ظفر الحسن علیہ الرحمہ کے چالیسویں کی محفل میں تشریف لا چکے ہیں۔ امین شریعت مفتی عبد الواجد قادری، مفتی محبوب رضا روشن القادری اور حضرت شیر نیپال کو مخصوصین کے درمیان احباب ثلاثہ بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کے جنک پور والے ادارے میں بھی مجھے حاضری کا شرف حاصل ہے، بلکہ گذشتہ سے پیوستہ سال مشہور نعت گو شاعر جناب اصغر امام آسوی کے ایما پر لہنہ شریف خانقاہ کے سالانہ اجلاس میں مجھے مدعو کیا گیا اور وہاں بھی حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ کو دیکھا، سنا اور آپ کی کتابوں کو پڑھا، آپ کے تعلق سے اکابر علماء کا تاثر جانا جس کا نچوڑ اور خلاصہ یہ ہے کہ نیپال کی کئی سو سالہ تاریخ میں آپ سے زیادہ باکمال صاحب علم و فضل یا آپ کی برابری کا کوئی عالم نظر نہیں آتا اور مستقبل کا علم تو خدا کو ہی ہے۔

اپنا تاثر یہ رکھتا ہوں کہ حضور تاج الشریعہ کے بعد فی زمانہ لوگوں میں کسی عظیم شخصیت کو دیکھنے کا اشتیاق دیکھا تو وہ آپ کی ذات گرامی تھی۔ خیال رہے کہ یہ میری ذاتی رائے ہے۔آپ کی وفات ہند و نیپال دونوں کے مسلمانوں کے لیے اک عظیم حادثہ ہے، جس کی تلافی ممکن نظر نہیں آتی۔ بے حد افسوس ہے کہ ہمارے اکابر روپوش ہو تے جارہے ہیں اوران کی مسندیں خالی ہوتی جارہی ہیں۔ میں تمام عقیدت منداہل قلم سے گزارش کروں گا کہ حضرت کا ایک سوانحی خاکہ جلد تیار کر کے عرس چہلم کے موقع پر ضرور منصہ شہود پر لائیں۔ میں بھی شامل رہوں گا ان شاء اللہ تعالیٰ

گر قبول افتد زہے عز وشرف

محمد احسن رضا قادری باتھوی

صدر مدرسہ نورالہدیٰ پوکھریرا، سیتامڑھی (بہار)

(47) مفتی محمد مشتاق احمد اویسی امجدی

امام احمد رضا لرننگ اینڈ ریسرچ سینٹر ناسک (مہاراشٹر)

موت عالم سے بندھی ہے موت عالم بے گماں
روح عالم چل دیا عالم کو افسردہ چھوڑ کر

آج بتاریخ 28 ربیع النور شریف 1441ھ مطابق 26 نومبر بروز منگل کی صبح تقریبا ساڑھے نو بجے جب واٹس ایپ کھولا تو دلوں کو دہلا دینے والی ایک جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ حضور شیر نیپال مفتی جیش محمد برکاتی رحمت اللہ علیہ دنیا میں نہ رہے، فوراً کلمہ استرجاع ادا کیا اور بے ساختہ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ کا یہ شعر زبان سے ادا ہونے لگا

موت عالم سے بندھی ہے موت عالم بے گماں
روح عالم چل دیا عالم کو افسردہ چھوڑ کر

آپ دنیائے سنیت کے عظیم بطل جلیل، جماعت اہل سنت کے قد آور عالم دین، مسلک اعلی حضرت کے بے باک نقیب وترجمان، خانقاہ مارہرہ مطہرہ اور خانقاہ رضویہ بریلی شریف کے معتمد خاص اور برکاتی رضوی فیضان کے حسین سنگم تھے۔ مروجہ علوم عقلیہ ونقلیہ کے زبردست فاضل، کہنہ مشق مفتی، متبحر فقیہ اور بے بدل محدث تھے۔ آپ کی دینی تدریسی، تصنیفی اور تبلیغی خدمات کا دائرہ تقریباً نصف صدی پر محیط ہے ۔آپ کے حلقہ ارادت میں ہزاروں افراد اہل سنت وجماعت داخل سلسلہ ہیں۔آپ کا وصال بلاشبہ جماعت اہل سنت کے لیے ایک عظیم سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے ۔آپ کے اہل خانہ، پسماندگان اور مریدین ومعتقدین کے غم واندوہ میں ہم برابر کے شریک وسہیم ہیں، سب کی خدمت میں حسب مراتب تعزیت پیش کرتے ہیں۔ للہ ما اعطی ولہ مااخذ وکل شیء عندہ باجل مسمی ۔(خدا جو دے وہ اس کا ہے جو لے وہ اس کا۔ ہر شئ کے لئے اس کے یہاں ایک وقت مقرر ہے)

اللہ رب العزت جل وعلا کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مولی تعالی حضرت کی دینی خدمات کو قبول ومقبول فرما کر آپ کے درجات بلند فرمائے، جملہ لواحقین، پسماندگان، اہل خانہ، مریدین ومعتقدین کو صبر جمیل اور اجر جزیل کی دولت سے سرفراز فرمائے۔اور اہل سنت وجماعت کو آپ کا نعم البدل اور آپ کے مشن علمی ودینی کے فروغ وترقی کے لئے کوشاں رہنے والے افراد ورجال عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل الصلوۃ واکرام التسلیم۔

شرکائے غم

مفتی محمد مشتاق احمد اویسی امجدی، مفتی محمد رحمت علی امجدی

وجملہ اساتذہ متخصصین وارکان وممبران

امام احمد رضا لرننگ اینڈ ریسرچ سینٹر ناسک (مہاراشٹر)

(48) مفتی کہف الوریٰ مصباحی صاحب وعلمائے نیپال گنج

ملک نیپال کی ایک عبقری شخصیت حضرت علامہ مولانا مفتی جیش محمد برکاتی مصباحی صاحب علیہ الرحمہ کا ۲۸ ربیع الاول مطابق ۲۶ نومبر 2019ء کو انتقال ہو گیا۔ إنا للہ وإنا إلی ☓ راجعون۔ آپ کی رحلت سے سنیت کا بہت بڑا خسارہ ہوا۔ حضور شیر نیپال سے کبھی ملاقات تو نہ ہوسکی تاہم دورِ طالب علمی ہی سے آپ سے غائبانہ تعارف رہا ہے۔ آپ کی دینی وملی خدمات ہندو نیپال میں پھیلی ہوئی ہیں، خصوصاً ضلع دھنوشا اور اس کے گردونواح، پہاڑی علاقے اور جنکپور سے متصل ہندوستان کے علاقے آپ کے تبلیغی کارناموں سے مالا مال ہیں۔ ہمارے ضلع بانکے، شہر نیپال گنج اور اس کے اطراف میں سنیت کی بقا وتحفظ میں آپ کا اعلی کردار اہل علم پر مخفی نہیں۔ مسلک حق وصداقت مسلک اعلی حضرت کی ترویج واشاعت کا جو پر خلوص جذبہ آپ کے اندر موج زن تھا اس کا اندازہ اس سے لگائیں کہ آج سے تقریباً ۲۵ سال پہلے اپنے بہت ہی عزیز و خاص عالم دین حضرت مولانا عبد الجبار منظری صاحب قبلہ کو آپ نے محض دین وسنیت کی حفاظت کے لیے جنک پور سے نیپال گنج بھیجا، جس کا قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ حضور شیر نیپال نے منظری صاحب کو نیپال گنج والوں کی تنخواہ کے بھروسے نہیں رکھا تھا، بلکہ منظری صاحب کو معاشی فکر سے آزاد و بے نیاز کر کے ان کے مشاہرے کا انتظام اپنے ادارے جامعہ حنفیہ سے کر رکھا تھا۔ جس کا لائق صد آفریں نتیجہ یہ ہوا کہ منظری صاحب نے اپنی بھرپور توانائی اور انتھک کوششوں سے باطل کو سرنگوں کر کے اہل سنت و جماعت کو خوب خوب فروغ دیا۔ اور آج ضلع بانکے واطراف میں علمائے اہل سنت و مدارس اسلامیہ کی ایک کثیر تعداد موجود ہے، جو بلا شبہ منظری صاحب کے واسطے سے حضور شیر نیپال ہی کی کاوشوں کا ثمرہ ہے ؎

کہاں کھولے ہیں گیسو یار نے، خوشبو کہاں تک ہے

مولائے کریم ان کی تمام خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے۔ انکے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

آمین بجاہ رحمۃ للعالمین علیہ الصلاۃ و التسلیم

شریک غم: جملہ طلبہ، اساتذہ، اراکین ادارہ ہذا و علمائے نیپال گنج

محمد کہف الوریٰ مصباحی

دار العلوم فیض النبی جامع مسجد نیپال گنج بانکے (نیپال)

28/03/1441ھ

(49) ابو العطر محمد عبد السلام امجدی برکاتی

(تارا پٹی، مقیم حال دوحہ قطر)

ایک سورج تھا کہ تاروں کے گھرانے سے اٹھا
آنکھ حیران ہے کیا شخص زمانے سے اٹھا

آج ہم ایسے عالم ربانی کے ظاہری سایہ سے محروم ہو گئے جس کا وجود ہمارے لئے باعث برکت تھا، جس کے دینی خدمات کا دائرہ وسیع تر اور دہائیوں کو محیط ہے۔ جو یادگار اسلاف، زینت بزم سخن، شمشیر حق، پاسبان ملت اور محافظ مسلک اعلیٰ حضرت تھے۔ جن کی ذات تقویٰ و طہارت سے عبارت تھی، جن کی پیشانی ولایت کے نور سے چمک رہی تھی، جن کے علم کی روشنی و خوشبو دور دور تک پھیلی ہوئی ہے۔ یعنی حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ جن کا وصال نہ بس ایک فرد کا بلکہ ایک انجمن نہیں نہیں بلکہ موت العالم موت العالم، ایک عالم دین کی موت ایک جہاں کی موت ہے۔ آپ فراغت کے بعد سے ہی علم دین کی شمع سے جہالت و گمراہی کی تاریکی کو دور کر کے کتاب و سنت کی

روشنی پھیلانے میں مصروف ہو گئے، شہر جنکپور کا انتخاب کر کے پورے نیپال کی قیادت کرتے رہے، ترائی کے علاقوں کے ساتھ پہاڑ کے ان علاقوں کو بھی اپنے دائرہ تبلیغ کا حصہ بنایا جہاں آپ جیسے عظیم داعی اور مبلغ کی ضرورت تھی۔ ان علاقوں کا دورہ کر کے وہاں کے باشندوں کو دین اسلام اور اس کے احکام سے آشنا کرتے رہے، اپنے تلامذہ کی ٹیم ان علاقوں میں بھیج کر ان کے اسلام و ایمان کی حفاظت کرتے رہے، بدعقیدوں کے چنگل سے بچاتے رہے اور ایسے وقت میں آپ فتویٰ نویسی کا فریضہ انجام دے کر مسلمانان نیپال و بہار کے شرعی مسائل میں رہنمائی کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلندتر فرمائے اور ہم غلاموں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرت والا درجت کے اہل خانہ اور متوسلین کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین

جھونکے نسیم خلد کے ہونے لگے نثار
جنت کو اس گلاب کا تھا کب سے انتظار

شریک غم:
سگ بارگاہ جیش ملت
ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی (تاراپٹی، دھنوشا، نیپال)
مدیر اعلیٰ سہ ماہی ندائے برکات لہنہ شریف (نیپال)

(50) مفتی محمد صدام حسین امجدی، دارالعلوم سرکار آسی سکندر پور (یوپی)

کل مورخہ ۲۶ رنومبر ۲۰۱۹ء ۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ علی الصباح یہ اندوہناک خبر موصول ہوئی کہ علمائے اہلسنت کے عظیم قائد حضور شیر نیپال حضرت علامہ الحاج مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمہ نے رات ساڑھے گیارہ بجے داعی اجل کو لبیک کہا اور مریدین، متوسلین کو روتا، بلکتا چھوڑ کر مالک حقیقی سے جا ملے۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) حضرت سخت علیل تھے اور کئی دنوں سے ممبئی میں زیر علاج تھے، ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا۔ ممبئی سے گھر لایا جارہا تھا کہ راستہ میں کانپور کے قریب آخری سانس لی۔

جیسے ہی یہ خبر دارالعلوم ھذا میں پہنچی ہر طرف صف ماتم چھا گئی۔ جمیع طلباء خصوصاً نیپال اور قرب وجوار کے جو بغرض تعلیم یہاں آئے ہیں اس حادثۂ فاجعہ سے سخت غمگین ہو گئے۔ کئی بچوں نے مولانا محمد الیاس نوری صاحب مدرس دارالعلوم ھذا کی معیت میں جنازے میں شرکت کے لئے رخت سفر بھی باندھ لیا۔ آج ۲۷ رنومبر ۲۰۱۹ء تقریباً ۱۱ ربجے دارالعلوم ھذا میں فاتحہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ان کے تعلیمی، تقریری، سماجی اور فلاحی کاموں کو مختلف انداز میں پیش کیا گیا اور دین وسنیت کا کام جو وسیع پیمانے پر آپ نے عوام کے سامنے پیش کیا اس سے باخبر کیا گیا۔

رب قدیر ان کے درجات کو بلند کرے اور ان کے متعلقین ومتوسلین کو دین متین کی خدمات حسنہ کا جذبہ عطا فرمائے اور تمام عقیدت مندوں، قرابت داروں، خصوصاً اہل خانہ کو صبر جمیل اور اجر جزیل سے نوازے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

دستخط: جملہ اساتذہ کرام

(51) مفتی محمد فیروز القادری

الجامعۃ الدراسات النبویہ مدھوبنی (بہار)

مدتوں رویا کریں گے جام و پیمانہ تجھے

آج صبح بعض احباب کے ذریعے یہ افسوس ناک خبر موصول ہوئی کہ آبروئے اہل سنت، شیخ طریقت و معرفت، مفتی اعظم نیپال حضرت علامہ الشاہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی المعروف بہ حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال پر ملال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضور شیر نیپال کی شخصیت عالمی تھی آپ مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے ترجمان تھے، آپ جماعت اہل سنت کے روحانی پیشوا تھے۔ آپ کے ہزاروں مریدین وشاگردان ہیں، آپ بزرگوں کی امانت تھے، سچے عاشق رسول اور عالمی مبلغ تھے۔ آپ کی وفات پوری جماعت اہل سنت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اس غم کی گھڑی میں جامعہ نبویہ کے جملہ اساتذہ، طلبا، معاونین، مخلصین حضرت قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اہل خانہ خصوصاً شہزادگان، مریدین، معتقدین، محبین، متوسلین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ رب قدیر جل وعلا اپنے پیارے حبیب ﷺ کے طفیل حضرت کو غریق رحمت فرمائے، درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے اور جماعت اہل سنت کو آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(52) مولانا محمد شہاب الدین حنفی (سیمر دہی، نیپال)

آج صبح بروز منگل یہ خبر وحشتناک بذریعہ واٹسپ پہنچی کہ عالم اسلام کی عبقری شخصیت، مناظر اہلسنت، قائد اہلسنت، پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، الحاج الشاہ مفتی جیش محمد صدیقی علیہ الرحمہ اب اس دنیا میں نہ رہے۔ آٹھ بجے کے قریب ناچیز نے ان کی صحت یابی کیلیے ایک مضمون "موت پر جشن یا غم" کے نام سے تحریر کیا، جس میں ان لوگوں کی خبر گیری کی گئی ہے جو حضور شیر نیپال کے جنازے میں شرکت کرنے سے منع کرتے ہیں۔ اس عنوان کو وائرل کرنے کے لئے جیسے ہی اون ہوا خبر ملی کہ حضور شیر نیپال نہ رہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فقیر حضرت کے وصال پر ان کے وارثین سے تعزیت کرتا ہے اور ان کے محبین، مریدین، مخلصین اور شاگرادن سے بھی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ مولی تعالیٰ آپ سب کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ اور حضور شیر نیپال کو جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عطا فرمائے۔ آمین

کل بروز بدھ ان شاء اللہ المستعان حضرت کے جنازے میں دار العلوم رضائے مصطفی سمردہی کے جملہ اساتذہ بشمول ناچیز ضرور شریک ہونگے۔ فقط والسلام مع الاکرام

طالب دعا:
شہاب الدین حنفی سمردہی

(53) اساتذہ مدرسہ صابریہ مدینۃ العلوم (بستپور، سرلاہی نیپال)

موت العالم موت العالم

ہماری جماعت کے معتمد عالم دین، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، شیر نیپال حضور علامہ مفتی جیش محمد برکاتی کی وفات کی خبر سن کر نہایت غم ہوا۔ حضرت شیر نیپال کی رحلت بلا شبہ علمی و روحانی دنیا میں خلا ہے جس کا پر ہونا مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت شیر نیپال کے ذریعے کی گئی دین وسنیت کی ہر خدمت کو قبول فرمائے، آپ کے لواحقین کو ومریدین ومعتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اہل سنت کو آپ کا بدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔ قرب و جوار کے علماء وعوام سے گزارش ہے کہ جنازے میں شریک ہوں۔ فقط والسلام

محمد ضمیر الدین قادری رحمانی امجدی، ناظم اعلیٰ مدرسہ ہٰذا
محمد اسرافیل شاہ برکاتی صدر مدرسین مدرسہ ہٰذا
محمد منصور شاہ صابری سربراہ اعلیٰ مدرسہ ہٰذا

(54) حضرت مولانا عبدالقادر دارالعلوم نوریہ رضویہ

نوری چوک پواخالی کشن گنج (بہار)

موت العالم موت العالم

موت عالم سے بندھی ہے موت عالم بے گماں
روح عالم چل دیا عالم کو مردہ چھوڑ کر

پرنور چہرہ، کشادہ پیشانی، فضائل وشمائل کا کوہ ہمالہ، شرافت وانسانیت کا تاجدار، کریم النفس، شیریں اخلاق، رزم گاہ حق وباطل کا مرد میدان، علوم وفنون کا بادشاہ، استاذ الاساتذہ عمدۃ الفقہاء رئیس الاتقیاء، ہزاروں انسانوں کے مرشد برحق، سرمایہ اہل سنت،

ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، خلیفۂ حضور سید العلماء واحسن العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی جیش محمد برکاتی المعروف شیر نیپال علیہ الرحمۃ و الرضوان ہمارے دلوں کو غمزدہ کر کے ۲۸ ربیع النور شریف ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء رات ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ پر معبود حقیقی سے جا ملے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ اور ادھر عالم کو سوگوار غم و اندوہ اور کرب و اضطراب میں چھوڑ کر رخصت ہو گئے۔ حضور شیر نیپال کے وصال کی خبر صرف اولاد اور خویش و اقارب ہی کے لئے باعث غم نہ ہوئی بلکہ اس جان لیوا خبر نے تو ایک دنیا کو فکر و غم میں ڈال دیا۔ حضور شیر نیپال کیا گئے کہ زمانہ اداس ہے۔ عروس حیات کا ہر لمحہ اداسی اور مایوسی کو وقف ہے۔ فضائیں اور ہوائیں برہنہ سر، حواس باختہ پھرتی ہیں۔ محسوس یہ ہوتا ہے کہ غموں کے محیط نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور خوشی نے زندگی سے اپنا رشتہ توڑ رکھا ہے۔ بے شمار آنکھیں غم ناک اور دل بےچین و بے قرار ہیں، اکناف و اطراف میں سناٹا ہی سناٹا ہے۔

نبض گیتی رک گئی ہے آسماں خاموش ہے
ساز دل زیر و زبر ہے ساز جاں خاموش ہے

اللہ تعالیٰ حضور شیر نیپال کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین۔

شریک غم

فقیر عبد القادر برکاتی

حافظ محمد وصی احمد، حافظ محمد کاشف رضا

و جملہ اراکین دار العلوم نوریہ رضویہ، نوری چوک پوا کھالی ضلع کشن گنج، بہار

(55) مولانا عبدالوہاب بھاگلپوری

مدرسہ غوثیہ غریب نواز، ہری پور بازار ضلع بردوان (مغربی بنگال)

جس سے روشن ہوئے کروڑوں دل
چھپ گیا چاند وہ شریعت کا

آہ! طریقت کے بدر منیر، شریعت کا نیر اعظم، سنیت کا علمبردار، علم مصطفوی کا روشن چراغ یعنی مرشد برحق، آبروئے سنیت حضرت حافظ وقاری علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی المعروف حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان مالک حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون اللہ رب العزت ان کے درجات کو بلند فرمائے اور اہل خانہ و جملہ معتقدین ومریدین ومتوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حضرت کی نماز جنازہ کل بروز بدھ ۲۷ر نومبر بعد نماز ظہر خانقاہ برکات لہنہ شریف جنکپور نیپال میں ادا کی جائیگی۔ لہٰذا اپنے مرشد کامل کے جنازہ میں شریک ہوکر اپنے لئے ذریعۂ نجات کا سامان مہیا فرمائے۔

العارض

عبدالوہاب سالک بھاگل پوری

ناظم اعلیٰ مدرسہ غوثیہ غریب نواز مری پور رانی گنج آسنسول (بنگال)

۲۶ر نومبر ۲۰۱۹ء

(56) حضرت مولانا مفتی محمد شکیل القادری مصباحی

دارالعلوم قادریہ برکاتیہ ھسدرگہ کرناٹک (الھند)

دنیائے سنیت کے عظیم معتبر فقیہ خلیفہ حضور سید العلماء واحسن العلماء شیر نیپال مفتی اعظم نیپال حضرت علامہ مولانا مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمۃ کی جیسے ہی انتقال پر ملال کی خبر ملی فوراً ہی درسگاہ قادریہ برکاتیہ (ھسدرگہ کرناٹک) میں تعلیم موقوف کرکے قرآن خوانی وذکرودعا کا سلسلہ شروع کرکے میں اور مولانا صفی اللہ صاحب نظامی (گولن پیٹ کرناٹک) بائی پلین جنکپور پہنچ گئے۔ الحمدللہ ہم لوگ کافی دیر تک حضرت کے نورانی چہرۂ مبارکہ سے مستفیض ہوتے رہے۔ بعدہ نماز جنازہ میں عوام وخواص وعلماء وصلحاء ومفتیان کرام اور حکومت نیپال کے حکمراں وافسران کی کثیر تعداد میں شرکت کو دیکھ کر دل میں خیال ہونے لگا کہ یقیناً اس جم غفیر سے مارہرہ مطہرہ کے بزرگان دین و بریلی شریف سے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کی روحیں بے پناہ خوشیوں کا اظہار کرتی ہوں گی۔ خیر اللہ تبارک وتعالی حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ کے درجات میں ترقی عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ و مریدین ومتوسلین وپسماندگان کو صبر جمیل مرحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد شکیل القادری مصباحی
دارالعلوم قادریہ برکاتیہ ھسدرگہ
ضلع چتردرگہ کرناٹک

(57) سنی علماء کونسل مدھوبنی (بہار)

آج مورخہ ۲۹/نومبر ۲۰۱۹ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ سنی علماء کونسل مدھوبنی کے صدر دفتر سنی مرکزی جامع مسجد بڑا بازار مدھوبنی میں حضور شیر نیپال کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کی غرض سے تعزیتی نشست رکھی گئی، جس میں کثیر تعداد میں شہر کے علماء و عوام شرکت کئے۔ تعزیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا عبد القیوم مصباحی کنوینر سنی علماء کونسل نے کہا کہ حضور شیر نیپال ایک بے باک عالم باعمل اور ایک پیر کامل کے ساتھ ساتھ حق گو عالم ربانی تھے اور لاجواب مناظر بھی تھے۔ انہوں نے پوری زندگی مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت میں گزار دی۔ بعدہٗ حضرت قاری مولانا محمد شمیم انور و جناب ڈاکٹر معشوق انجم نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ بعدہٗ سنی علماء کونسل کے ناظم نشر و اشاعت حضرت مولانا محمد ضمیر الدین رضوی نے کہا مستقبل میں حضور شیر نیپال و دیگر اکابرین اہل سنت کے نام سے بہت جلد ایک عظیم کانفرنس منعقد کی جائے گی جس میں ملکی پیمانہ پر علماء کی شرکت ہوگی۔

اس موقع پر انجمن اتحاد ملت کے بانی جناب محمد امان اللہ خان قادری و حاجی عبید اللہ و سمیع اللہ خان رضی ہاشمی، حاجی محمد ادریس دہلی، جاوید رضا و حاجی ریحان عالم، غلام محمد، چاند بابو اور سنی علماء کونسل کے دیگر ممبران شرکت کئے۔

محمد ضمیر الدین الرضوی
سنی علماء کونسل، مدھوبنی
محمد امان اللہ خاں قادری
انجمن اتحاد ملت، بڑا بازار مدھوبنی

(58) اساتذہ مدرسہ فیض القرآن مٹیہانی مہوتری (نیپال)

اہلسنت و جماعت کا ایک اور چاند غروب ہو گیا

اناللہ و انا الیہ راجعون

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

نہایت ہی رنج و غم کے ساتھ یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ ضیغم رضویت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، قاطع شرک و بدعت، مناظر اہلسنت، محافظ امام اعظم، پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، رہنمائے قوم و ملت، مفتی اعظم نیپال، محدث اعظم نیپال، فقیہ اعظم نیپال، قاضیٔ اعظم نیپال، قطب اعظم نیپال، تاجدار اعظم نیپال، خلیفہ سید العلماء، احسن العلماء، تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی الشاہ الحافظ والقاری جیش محمد صاحب قبلہ صدیقی برکاتی نوری رضوی المعروف بہ حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ بانی و مہتمم خانقاہ برکات لہنہ شریف جنکپور نیپال کا کل مورخہ 25 / نومبر 2019 عیسوی رات گیارہ بجکر 30 / منٹ پر وصال پر ملال ہو گیا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ کی ترقی درجات فرمائے، غریق رحمت فرمائے آمین۔ بالخصوص انکے وارثین، مریدین، معتقدین، محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز ہم غرباء اہلسنت کو حضور شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ کا نعم البدل عطا فرمائے آمین ثم آمین یا رب العالمین بجاہ سید النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

(شرکاء غم)

ابو الضیاء غلام مصطفیٰ اختر القادری، حافظ محمد کاشف رضا برکاتی، سکریٹری مولانا ذاکر حسین رضوی، و جملہ معلمین و متعلمین، ارا کین مدرسہ فیض القرآن مٹیہانی مہوتری (نیپال)

(59) اساتذہ مدرسہ عربیہ نور العلوم، روشن روڈ (بنگلور)

حضور شیر نیپال علامہ مفتی محمد جیش صدیقی برکاتی مصباحی کی رحلت پر روشن مسجد، بنگلور میں ایک تعزیتی جلسہ

شہر بنگلور کا مشہور دینی وتربیتی ادارہ ”مدرسہ عربیہ نور العلوم“ روشن مسجد، میسور روڈ، بنگلور میں شیر نیپال حضرت علامہ الحاج مفتی محمد جیش قادری، برکاتی، مصباحی (خلیفہ حضور سید العلماء واحسن العلماو حضور تاج الشریعہ) کی رحلت کی خبر جیسے ہی صبح سوشل میڈیا کے توسط سے پہنچی، بعد نماز فجر فوراً قرآن خوانی کا انتظام کیا گیا۔ پھر ایک تعزیتی نشست ہوئی جس میں حضرت شیر نیپال کی زندگی کے اہم گوشوں کو اجاگر کرتے ہوئے ماہر درسیات، عالم نبیل، فاضل جلیل حضرت مولانا محمد صدر عالم قادری مصباحی (امام روشن مسجد) نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا ”حضرت نے ملک نیپال کی سرزمین پر دین وسنیت کا بڑا کام کیا ہے، آپ نے جس وقت نیپال کی سرزمین پر قدم رکھا وہ دھرتی علوم اسلامیہ سے بالکل ہی نابلد تھی، مسلمانوں کو نہ دین کی پہچان تھی اور نہ ہی اسلامی احکام سے آشنائی تھی۔ ایک بنجر زمین پر دن رات محنت کرکے عظیم کارنامہ انجام دیا، مسلمانوں کے اندر اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کی سعی بلیغ کی، اپنے مشن کو کامیاب بنانے کے لیے کئی مدارس ومکاتب کھولے، پورے ملک وبیرون ملک کا دورہ کیا۔ حضور شیر نیپال ایک عظیم مفسر، جلیل القدر محدث، مناظر اسلام، فقیہ اعظم نیپال، جید عالم دین، کہنہ مشق مفتی، مرشد برحق، حقیقی وارث انبیاء، صاحب قرطاس وقلم اور ایک ولی کامل تھے۔ علوم اسلامیہ کی بڑی بڑی کتابیں اپنے شاگردوں کو خود پڑھاتے تھے، ماہر مفتی تھے، آپ کے فتاویٰ کی کئی جلدیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ آپ صاحب طرز ادیب بھی تھے۔ ان کی تحریر کی سحر طرازیاں جو اسلامی حکمت کے اردگرد گھومتی ہیں اہل نظر کو اپنے سحر میں گرفتار کر لیتی ہیں۔ حضور شیر نیپال کا رخصت ہونا اہل اسلام کا ناقابل تلافی نقصان

ہے، آپ کی رحلت سے دل ودماغ مضطرب ہے، آپ کے کھودینے کا احساس ہی جاں گسل ہے۔ حضور شیر نیپال کی موجودگی ہمارے سیتامڑھی، مظفرپور، مدھوبنی، دربھنگہ وغیرہ کے اطراف واکناف میں سنیوں کو ایک دھمک اور وزن کا احساس دلاتی تھی، خاص کر نیپال وہند کے مسلمانوں کے لیے حضرت کی ذات سرمایہ افتخار تھی، بالعموم پوری دنیائے سنیت کے لیے آپ کی ذات قابل تقلید نمونہ تھی۔ گزشتہ نصف صدی پر مشتمل ان کی خدمات کا لامتناہی سلسلہ اچانک ٹوٹ جانے سے ہندو نیپال کا پوراخطہ جو ان کی خدمات کے زیر اثر تھا آج یتیم ہوگیا، اس کا احساس ہی ہمیں تڑپا جاتا ہے۔ آپ کی عظمت وبزرگی، کامرانیوں وفتوحات کی داستان بہت طویل ہے جس کا ذکر یہاں محل نہیں، بس اتنا ضرور کہوں گا کہ علم وفضل، تقویٰ وطہارت کا وہ جبل شامخ جسے میری آنکھوں نے دیکھا اس دور قحط الرجال میں شاید پھر سے نہ دیکھ سکیں۔ آپ کے چشمہ فیض سے میرا پورا علاقہ ہمیشہ سیراب رہا۔ اچانک آپ کی 25 نومبر ۲۰۱۹ء رات ۱۱:۳۰ بجے رحلت سے ایسا خلا پیدا ہوگیا ہے جسے پورا ہونا ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ضرور ہے۔ اس غم واندوہ کی گھڑی میں ہم ان کے وارثین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

آپ کی نماز جنازہ 27 /نومبر 2019ء/ بروز بدھ بعد نماز ظہر خانقاہ برکات لہنہ شریف نیپال میں ۲ / بجے ادا کی جاءے گی۔ اللہ اپنے حبیب کے صدقے آپ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

واضح رہے کہ یہ تعزیتی جلسہ روشن مسجد کمیٹی کے صدر عالیجناب الحاج سید ناظم الدین وسکریٹری محمد لیاقت صاحبان ودیگر اراکین وممبران کی ایماء واجازت سے منعقد ہوا۔ آخر میں سلام ومصباحی صاحب کی رقت انگیز دعاء پر اس جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر حافظ وقاری محمد امجد رضا صابری، حافظ عرفان، شبیر، ارباز، سلطان، صدام، مناظر حسین وغیرہ موجود تھے۔

(60) مدرسہ محمدیہ عربیہ (جگدیش پور، بہار)

موت العالم موت العالم

ہماری جماعت کے معتمد عالم دین، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، شیر نیپال حضرت علامہ جیش محمد برکاتی صاحب کی وفات کی خبر سن کر نہایت غم ہوا۔ لانقول الا مایرضی ربنا: اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت شیر نیپال کی رحلت بلاشبہ علمی وروحانی دنیا میں عظیم خلا ہے، جس کا پر ہونا مستقبل قریب میں نظر نہیں آتا۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت شیر نیپال کے ذریعہ کی گئی دین وسنیت کی ہر خدمت کو قبول فرمائے۔ آپ کے لواحقین، مریدین و معتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اہل سنت کو آپ کا بدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قاری محمد فخر الدین غزالی

رضوان احمد رضوی

(61) حضرت مولانا محمد فاروق رضوی صاحب

دار العلوم امام احمد رضا، کواری، سیتا مڑھی (بہار)

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

موت العالم موت العالم

ہمارے لئے یہ خبر نہایت ہی افسوس ناک ہے کہ آبروئے اہل سنت، قاطع شرک وضلالت، حق گو، حق شناش، پابند شرع، محبوب العلما، جماعت اہل سنت کی عظیم یادگار، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، خلیفہ حضور سید العلما و احسن العلما حضرت العلام الشاہ حضور جیش محمد المعروف حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ بھی جماعت اہل سنت کے دیگر اکابر علمائے کرام کی طرح اپنے پسماندگان و وابستگان کو روتا بلکتا چھوڑ کر داغ مفارقت دے

گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے جانے کا بے حد افسوس ہے،ان کے جانے سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا جس کی تلافی بہت مشکل ہے۔ان کے اہل خانہ کے غموں میں میرا ادارہ درالعلوم امام احمد رضا برضا نگر کواری پوسٹ مجھولیا اسٹیٹ ضلع سیتا مڑھی بہار کے جملہ اساتذہ وطلبا برابر کے شریک ہیں اور صبر و ہمت کی تلقین کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اپنے محبوب بندوں کے طفیل انہیں غریق رحمت کرے اور ان کی قبر انور پر رحمتوں کی بارش برسائے۔آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

ابر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے
روح پر ان کی رہے باران رحمت صبح و شام
مہبط انوار یارب!ان کی تربت کو بنا
شریک غم

فقیر محمد فاروق رضوی،محمد ضیاء الدین برکاتی
خادم:ادارۂ اہل سنت دار العلوم امام احمد رضا،رضا نگر کواری،سیتا مڑھی (بہار)

(62) حضرت مولانا نعمان اختر فائق جمالی صاحب (بہار)

حضرت مفتی جیش محمد رضوی قادری برکاتی کے انتقال پر ملال کی خبر وحشت اثر ملی بے ساختہ زبان پہ کلمہ استرجاع جاری ہوگیا۔

راقم السطور نے دوران وعظ وتبلیغ کئی بار شرف ملاقات کی سعادتیں حاصل کی ہیں، رہ رہ کے یاد ماضی کے جھروکوں سے ان کی اصاغر نوازیاں یاد آرہی ہیں۔ان کا سانحہ ارتحال جماعت اہل سنت کے لئے ایک عظیم نقصان ہے۔ بالخصوص ملک نیپال کے لئے ایک ناقابل تلافی خسارہ ہے۔ ملک نیپال حضرت موصوف کی مسلکی مذہبی خدمات کوان کی مقبولیت ومحبوبیت کے آئینہ خانے میں دیکھ کران کومسلک اعلیٰ حضرت کا سچا سپاہی، دین متین کا سچا خادم اور شیر نیپال کہنا بجا ہے۔ان سے علمی فقہی اختلاف کے نتیجے میں ایک گروپ کا گرچہ اختلاف ہے مگر حقانیت وصداقت فیصل بورڈ کے کئے گئے فیصلے کی روشنی میں حضرت موصوف کو ہی سچا قائد گردانتا ہے اور نیپال کی جمہوریت و اجتماعیت ان سے ہی پیار کرتی ہے۔ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے انہیں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام بخشے، نیز پسماندگان، صاحبزادگان ومتعلقین کو صبر جمیل بخشے۔

اداسیوں کی بھیڑ ہے ،خوشی کہیں چلی گئی
ابھی ابھی وہ پاس تھی، ابھی کہیں چلی گئی

شریک غم

محمد نعمان اختر فائق جمالی، سربراہ دار العلوم فیض الباری، نوادہ
وسجادہ نشیں خانقاہ جمالیہ رضویہ اشرفیہ چشتیہ قادریہ

(63) مفتی محمد فیروز عالم برکاتی، جامعہ تاج الشریعہ، برہی، جے نگر (بہار)

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہوں جسے

نہایت ہی رنج و الم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ آج بتاریخ 26 نومبر 2019ء کو رات گیارہ بجے مفتی اعظم نیپال، خلیفہ حضور سید العلما و احسن العلما الحاج الشاہ حضور جیش محمد صدیقی المروف بہ حضور شیر نیپال صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جن کی نماز جنازہ 27 نومبر بروز بدھ 2 بجے دن کو ان شاء اللہ لہنہ شریف میں ادا کی جائے گی۔ لہٰذا کثیر تعداد میں شریک جنازہ ہوکر دارین کی سعادتوں کو اپنے دامن میں سمٹیں۔ اللہ تعالیٰ مفتی اعظم نیپال کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

شریک غم

محمد فیروز عالم برکاتی

(64) مدرسہ فیضان ملک العلما (مدھوبنی، بہار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت العالم موت العالم

اہل سنت کا عظیم نمائندہ، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی جیش محمد صدیقی صاحب قبلہ آج ہماری ظاہری نمائندگی چھوڑ کر دنیائے فانی کو الوداع کہہ چکے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس خبر کو سن کر ایسا لگا کہ نیپال اور ہمارے علاقے کے تاج الشریعہ نہ رہے۔ یقیناً اہل سنت آپ کے وصال پر ملال سے سوگوار ہے، اللہ غریق رحمت فرمائے اور اس خلا کو نعم البدل کے ذریعہ پر فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

محمد عالم گیر برکاتی، محمد شاکر مصباحی، محمد نوشاد قادری

(65) مولانا محمد نور مصطفیٰ، برکاتی (سرسنڈ)

گلشن اسلام کا باغباں جاتا رہا

ملت اسلامیہ کی آنکھوں کا تارہ، عرفان و آگہی کی کائنات کا روشن ستارہ، مقبول شیوخ بریلی و مارہرہ، خلیفہ سیدین کریمین، جسے دنیا حضرت علامہ الحاج مفتی جیش محمد صدیقی کے نام سے جانتی ہے اور عقیدت وشوق کی کائنات حضور شیر نیپال کے مبارک لقب سے یاد کرتی ہے۔

ہم نشیں تونے کہیں تو انہیں دیکھا ہوگا

وہ تقویٰ پرہیزگاری میں اپنی مثال آپ تھے، علم و دانش کے ایک آفتاب تھے، ہزاروں طلبہ نے جن سے علمی پیاس بجھائی، لاکھوں بندگان خدا نے جن کے دست حق پرست پر بیعت کی، متعدد علمائے کرام کو جنہوں نے سند خلافت سے نوازا۔ تاحیین حیات للّٰہیت اور جذبہ اخلاص کے ساتھ دین وسنیت کی خدمت انجام دیتے رہے۔

جب آپ مرض وصال میں تھے اور آپ کو ممبئی کے لیلا وتی ہاسپیٹل میں ایڈمٹ کردیا گیا میرے والد بزرگوار حضور نائب شیر نیپال علامہ مفتی احمد حسین مدظلہ العالی کے پاس فون کال کا تانتا بندھ گیا، ہر کوئی یہی پوچھتا حضرت کی طبیعت کیسی ہے؟ والد مکرم جواب دیتے رہے، اسی اثنا میں والد محترم نے فرمایا" لگتا ہے اب حضرت سے ملاقات نہیں ہو پائے گی۔" اور ہوا بھی ایسا ہی 26 نومبر 2019ء رات کو ساڑھے گیارہ بجے لکھنؤ کے قریب وصال کی جانکاہ خبر وائرل ہوتے ہی ایسا لگا کہ احساس کی سرزمین پر زلزلہ آگیا مگر کرتا کیا صبر کے سوا "للہ ما اخذ و ما اعطیٰ و کل شیٔ عندہ الیٰ اجل مسمیٰ"

آپ کا طرۂ امتیاز یہ تھا جس کو حق سمجھا اس کے اظہار و اعلان میں کسی مصلحت کو دخل انداز نہ ہونے دیا، یہی وجہ ہے کہ جو لوگ زندگی میں ان کے بہت زیادہ قائل نہ تھے وہ بھی بعد وصال ان کے جلوس جنازہ کو دیکھ کر مبہوت رہ گئے اور برملا یہ کہنے لگے کہ

نیپال میں کسی کی نماز جنازہ تو دور مسلمانوں کا اتنا بڑا شاندار مجمع کبھی دیکھا ہی نہ گیا۔

میرے خانوادہ پر ان کی عنایت قابل رشک تھی، ان کی رحلت سے محسوس ہو رہا ہے کہ دین وملت کا سورج غروب ہو گیا، لیکن سورج ڈوب بھی جائے تو کیا وہ دنیا سے دور بھلا جاتا ہے؟ یاد رکھیں ۔

جہاں میں مرد حق ہیں بصورت خورشید جیتے ہیں
ادھر ڈوبے ادھر نکلے، ادھر ڈوبے ادھر نکلے

رب کریم ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے، رحمت خاص سے نوازے، تمام ارادت مندوں، قرابتداروں خصوصا اولاد و احفاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ میں سبھی کی خدمت تعزیت پیش کرتا ہوں۔

محمد نور مصطفیٰ برکاتی مصباحی، ناظم اعلیٰ جامعہ برکات الصالحات، سرسنڈ، ستیامڑھی

(66) مولانا محمد اویس احمد صاحب قاضی شہر مدھوبنی (بہار)

موت العالم موت العالم

سیدی وسندی شیخ طریقت، رہبر راہ شریعت، مرشد برحق، مجاہد سنیت، فقیہ عصر حضرت علامہ الحاج الشاہ حافظ، قاری، مفتی، قاضی، محدث جیش محمد برکاتی قاضی القضاۃ ملک نیپال المعروف بہ شیر نیپال علیہ الرحمہ والرضوان کا وصال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اہل سنت کی ان عبقری شخصیتوں میں سے ایک تھے جن کے علم وعمل، زہد وتقوی، حسن اخلاق پر خواص وعوام کو ناز تھا۔ آج ان کی جدائی پر جماعت اہل سنت کا ہر فرد سوگوار اور ہر گھر ماتم کناں ہے۔ دار العلوم اسلامیہ رضویہ ریام کے اساتذہ وطلبہ اس سانحہ ارتحال کی خبر ملتے ہی رنج وغم میں ڈوب گئے۔ یقیناً آپ کی رحلت سے پوری جماعت اہل سنت میں وہ خلا پیدا ہوا ہے جس کا پر ہونا مشکل ہے۔ اللہ تبارک وتعالی اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے حضرت کو غریق رحمت فرمائے، درجات کو بلند فرمائے اور ان کی فرقت میں سوگوار آپ کے جملہ اہل خانہ کو اور اہم اہل سنت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔ افراد اہل سنت اس مرشد برحق کے جنازہ میں جوق در جوق شریک ہو کر اپنی بخشش کا سامان کریں اور شیخ طریقت کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں، حاسدین کی باتوں پر کان نہ دھریں۔

ملتمس: خاکپائے شیر نیپال محمد اویس احمد رضوی مصباحی عفی عنہ

خادم دار العلوم اسلامیہ رضویہ، ریام (قاضی شہر مدھوبنی)

محمد اشفاق احمد رضوی، خادم دار الاسلامیہ رضویہ، ریام، مدھوبنی

محمد احسان ضیائی، محمد شفاء الدین رضوی نظامی، محمد علی احمد رضوی نظامی

(67) مفتی محمد رضا قادری مصباحی (استاذ جامعہ اشرفیہ، مبارکپور)

اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

حضرت شیر نیپال کی رحلت۔ایک عہد کا خاتمہ

نحمدہ و نصلی و نسلم علی حبیبہ الکریم

آج بتاریخ ۲۶/نومبر ۲۰۱۹ء مطابق ۲۸/ربیع النور ۱۴۴۱ھ کو صبح ساڑھے سات بجے بذریعہ واٹس ایپ یہ جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ فقیہ نیپال، یادگار سلف، شیخ طریقت، ناشر مسلک اعلی حضرت، شیر نیپال حضرت الحاج الشاہ مفتی جیش محمد برکاتی مصباحی قدس سرہٗ (ولادت: ۸/ربیع النور ۱۳۶۲ھ۔وصال: شب ۲۸/ربیع النور ۱۴۴۱ھ) طویل علالت کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ **انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان اللہ ما اخذ و لہ ما اعطی، و کل شیء عندہ باجل مسمی۔**

حضرت شیر نیپال کی خبر رحلت کو سن کر پورا عالم اسلام سوگوار ہو چکا ہے۔ان کی رحلت سے اہل سنت و جماعت کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا ہے،انہوں نے تقریباً ۵۵/ سالوں تک دینی، علمی، دعوتی اور اصلاحی خدمات کے ذریعہ پورے عہد کو متاثر کیا۔ مجملہ وہ اپنے عہد کے ایک عبقری انسان تھے۔درجنوں مساجد اور مدارس کی بنیادیں رکھیں۔نیپال کی بنجر اور خشک زمینوں کو ہموار کر کے سینکڑوں علماء کی فوج تیار کی، پہاڑی علاقہ ہو یا ترائی، ہر جگہ ان کی خدمات کے نقوش پائے جاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی دینی و علمی خدمات کو قبول فرمائے۔

میں اپنی طرف سے اور راہ سلوک سوشل ویلفیر سوسائٹی نیپال (رجسٹرڈ) کے جملہ ارکان کی طرف سے ان کے تمام پسماندگان، صاحبزادگان، برادران اور تمام مریدین و متوسلین کو تعزیت پیش کرتا ہوں اور صبر و سکون کی دعا کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات کو بلند فرمائے اور اہل نیپال کو حضرت کا نعم البدل عطا فرمائے۔

شریک غم:

محمد رضا قادری مصباحی

خادم تدریس: الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

وصدر: راہ سلوک سوشل ویلفیر سوسائٹی، نیپال

۲۶/نومبر ۲۰۱۹ء ۲۸/ربیع النور ۱۴۴۱ھ

(68) حضرت مولانا نوشاد احمد رضوی برکاتی و دیگر علمائے کرام

انتقال پر ملال

موت العالم موت العالم

مدتوں رویا کرینگے جام و پیمانہ تجھے

آہ صد! آہ نازش فکر وفن، علم و عرفان کا کوہ ہمالہ، جن کو دنیائے سنیت کئی صدیوں تک یاد کرے گی۔ ارے ہاں! وہی عاشق رسول وشیدائے غوث وخواجہ ورضا، محبوب الٰہی، خلیفہ حضور سرکار سید العلما مارہروی وحضور سرکار تاج الشریعہ جن کو دنیائے سنیت پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، رازدار معرفت وطریقت، شیر رضا، گل گلزار قادریت وبرکاتیت، محبوب مارہرہ وبریلی، قاطع پھلواریت وصلح کلیت، سراپا خیر وبرکت، مرشد اعظم نیپال، مفتی اعظم نیپال، فقیہ اعظم نیپال المعروف بہ حضور سیدی شیر نیپال کے لقب سے جانتی اور پہچانتی ہے۔ افسوس صد افسوس! آج وہی عالمگیر شہرت یافتہ عالم دین متین ہمارے درمیان نہیں رہے اور داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

جو بیچتے تھے دوائے دل
وہ دوکان اپنی بڑھا گئے

نماز جنازہ کل یعنی 27 نومبر بروز بدھ سہ پہر 2 بجے ادا کی جائے گی، مقام خانقاہ برکات لہنہ شریف، ضلع دھنوشا نیپال

ابر رحمت انکی مرقد پر گہرے باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

صحافی نوشاد احمد رضوی صدیقی پھلہر وی
خطیب وامام نوری جامع مسجد ازہری محلہ رامپور مدھواپور مدھوبنی

شرکاء غم

1۔ حضرت مفتی محمد فیروز القادری مصباحی، بانی و مہتمم جامعہ نبویہ ازہری محلہ رامپور مدھواپور مدھوبنی

2۔ حضرت حافظ وقاری محمد امان اللہ رضوی مدرس جامعہ ہذا

3۔ حضرت حافظ وقاری محمد مبارک حسین رضوی الحسینی مدرس جامعہ ہذا

4. مفتی غلام جیلانی ازہری

5. حضرت عبدالوکیل امجدی بردی باس نیپال ناظم تعلیمات ادارہ ھذا۔

6. خلیفہ حضور شیر نیپال مولانا اکرام الدین ازہری پوکھرا نیپال

7. حضرت حافظ وقاری محمد رحمت علی رضوی مدرس جامعہ ہذا

8. حضرت مولانا نشاط اختر محبوبی مدرس اردو پرائمری اسکول۔ ناظم شعبہ نشر واشاعت جامعہ ھذا رامپور مدھواپور

9. جناب محمد رفیق رضا انصاری صدر جامعہ نبویہ رامپور

10. جملہ طلبا وطالبات جامعہ نبویہ ازہری محلہ رامپور

11. جملہ اراکین الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ رجسٹرڈ رامپور مدھواپور

12. عزیزم دلشاد احمد فیضانی متعلم جامعہ نبویہ رامپور

(69) حضرت مولانا حسن تبریز نوری امجدی (ناگپور)

الحمد للہ رب العالمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوۃ و السلام علی اشرف الانبیاء و المرسلین و علی الہ و اصحابہ اجمعین

موت برحق ہے، موت سے کسی کو بھی مجال انکار نہیں۔ سرمایہ اہل سنت، آبروئے مسلک اعلیٰ حضرت، خلیفہ حضور سید العلماء و احسن العلماء الشاہ حضور جیش محمد شیر نیپال رحمۃ اللہ علیہ اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بلا شبہ آپ عظیم مبلغ، پیکر علم وفن، صاحب زہد وتقویٰ تھے۔ آپ کے چلے جانے سے دنیائے سنیت کا عظیم نقصان ہوا ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ اس غم وآلام کی ساعت میں ہم ادارہ دار العلوم امجدیہ ناگپور کے جملہ اساتذہ وطلباء واراکین حضور کے اہل خانہ اور جملہ اہل سنت کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔ رب العالمین کی بارگاہ میں دعا ہے کہ شیر نیپال رحمۃ اللہ کو اپنے جوار رحمت میں خاص مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند تر فرمائے، ان کا بدل عطا فرمائے، ان کے جملہ محبین ومتوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حسن تبریز نوری امجدی
خادم: دار العلوم امجدیہ ناگپور گانجہ کھیت ناگپور مہاراشٹر
مقیم حال: جدہ معودی عرب 966551830750+
۲۶/ نومبر ۲۰۱۹ء بمطابق ۲۸/ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ

(70) مولانا جمال الدین ابدالی، دیو پوار روپیٹھہ (نیپال)

تعزیت نامہ

آئے تھے ہم مثل بلبل سیر گلشن کر چلے
سنبھال مالی باغ اپنا ہم تو اپنے گھر چلے

نہایت ہی افسوس کی بات ہے کہ آبروئے اہلسنت، محافظ مسلکِ اعلیٰ حضرت، سلطان المناظرین، استاذ الاساتذہ، پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، حضرت علامہ مولانا الحافظ القاری المفتی الحاج الشاہ جیش محمد صدیقی برکاتی المعروف حضور شیر نیپال کا وصال پر ملال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

یقیناً ملک نیپال آج وصال حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ سے یتیم ہو گیا، جن کی دعاء سے میری دنیا معطر ہو رہی تھی، سوکھی ہوئی ٹہنیوں میں کلی کھل رہی تھی، ایسے عظیم مرشد و مربی کا وصال سے امت مسلمہ میں جو خلا پیدا ہوا ہے اور آپ کی رحلت سے جو صدمہ اہل سنت کو ہوا ہے وہ بیان سے باہر۔

دعاء گو ہوں کہ اللہ ربّ العزت مرشدی، سیدی سرکار حضور شیر نیپال کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آخرت کی ہر منزل آسان فرمائے اور اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین

گدائے مرشد:

ناچیز محمد جمال الدین برکاتی ابدالی

جانشین حضرت داتا حاجی علی شاہ علیہ الرحمہ

27/نومبر 2019

(71) قاضی سرہا مفتی محمد احمد رضا ثقافی (لہان)

786/92

موت العالم موت العالم

مفتی اعظم نیپال ،وقار مملکت، استاذ الاساتذہ، شیر نیپال علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان کا وصال پرملال دنیائے سنیت کا ایک عظیم خسارہ ہے، عصر حاضر میں اس خلا کا پر کرنا بہت مشکل ہے۔

زیارت حرمین شریفین سے واپسی کے موقع پر راستہ ہی میں آپ سخت علیل ہو گئے اور زیر علاج رہے، نیپال پہنچنے سے قبل راستہ ہی میں آپ کا وصال بھی ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات کو بلند فرمائے اور غریق رحمت فرمائے، متوسلین، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرت کا نعم البدل عطا فرمائے۔

آمین۔

محمد احمد رضا ثقافی

درالعلوم حنفیہ اشرفیہ، ضلع سرہا (نیپال)

منظوم تعزیت نامہ

آہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ

مسلک کے شیر ، حامیِ ملت کہاں گئے
سر چشمہ علومِ نبوت کہاں گئے

میرے فدائے تاجِ شریعت کہاں گئے
پابندِ شرع شیخِ طریقت کہاں گئے

نیپال و ہند دونوں ہی جن سے ہیں فیضیاب
وہ ماہِ علم و مہرِ فضیلت کہاں گئے

دنیائے بدعقیدہ میں تھا جن سے زلزلہ
وہ داعی و مناظر سنّت کہاں گئے

حق کے نقیب ''جیشِ محمد'' تمہیں سلام
ہر شخص غمزدہ ہے کہ حضرت کہاں گئے

ہر عاشقِ رسول کی منزل بہشت ہے
ہم جانتے ہیں کرکے وہ رحلت کہاں گئے

ثاقبؔ وہ مصطفےٰ کی پناہِ کرم میں ہیں
کیسی یہ فکر ، کیسی یہ غفلت کہاں گئے

از: ثاقب القادری رضوی مصباحی
بانی وسربراہ" مدرسۃ النور" بنارس

نوٹ:

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی تصانیف وتالیفات اور آپ کی حیات وخدمات کے مختلف گوشوں پر کتابوں اور مضامین ومقالات کا مطالعہ کرنے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر ضرور تشریف لائیں۔

www.barkatussunnah.com

اور بھی دیگر دینی کتابوں اور مضامین کا مطالعہ کرنے کے لئے مذکورہ بالا ویب سائٹ وزٹ کرسکتے ہیں۔

اشکوں کا سیلاب

آہ شیر نیپال، فخر اہل سنن، عاشق مصطفی، عطائے غوث و خواجہ، جلوۂ نوری، ضیائے برکات، فیض دراشرف، پیکر علم وفن، مرشد کامل، صاحب زہد و تقویٰ، ہمیں روتا بلکتا چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوئے ۔

یہ کہنے کی بھی نہیں تاب، ہمکو چھوڑ گیا
جہانِ حق کا وہ مہتاب، ہم کو چھوڑ گیا

وصالِ جیش محمد کی جب خبر آئی
یہ سن کے سب ہوئے بیتاب، ہمکو چھوڑ گیا

تڑپ رہا ہے جگر ، اور اشک جاری ہیں
مثالِ ماہئِ بے آب ، ہمکو چھوڑ گیا

زمیں اداس، فلک غمزدہ ، فضا خاموش
ہیں شل زمانے کے اعصاب، ہمکو چھوڑ گیا
فراقِ مرشدِ کامل سہیں گے ہم کیسے
پکارے رو کے یہ احباب، ہمکو چھوڑ گیا

جسے جہانِ حقیقت میں دیکھتے تھے سبھی
وہ بن کے ایک حسیں خواب، ہمکو چھوڑ گیا

اجالا جسکا تھا حق ساز و حق نواز تمام
وہ آفتابِ جہاں تاب، ہمکو چھوڑ گیا

ملا ہے جس کی قیادت سے سنیت کو عروج
وہ پاسبانی کا سیماب، ہمکو چھوڑ گیا

جہاں سے ہم کو ملی نسبتِ رضا کی کرن
ضیائے نوری کا وہ باب، ہمکو چھوڑ گیا

لُٹا کے گوہر برکات ،اہلِ عالَم پر
جہانِ فن کا وہ زرتاب ہمکو چھوڑ گیا

چراغِ عشق رسالت پہ جسکا تھا پہرہ
وہ دے کے حق کی تب و تاب ہمکو چھوڑ گیا

رہے گا اُس کی عطاؤں کا سلسلہ جاری
اگرچہ فن کا وہ میزاب ، ہمکو چھوڑ گیا

بہت شفیق و ملنسار و خوش ادا سیرت
کرم کا وہ گُلِ نایاب، ہمکو چھوڑ گیا

رہیں گے اس کی محبت میں ہم سدا مخمور
پلا کے ایسی مئے ناب ، ہمکو چھوڑ گیا

وہ شیرِ بیشۂ اسلام ، نازشِ نیپال
بَنا کے اوج کے اسباب، ہمکو چھوڑ گیا

ہمیشہ زیر کیا جس نے دشمنِ دیں کو
دیار حق کا وہ سہراب ہمکو چھوڑ گیا

وہ جس نے گلشن ملت کی آبیاری کی
خدا رکھے اُسے شاداب، ہمکو چھوڑ گیا

لحد میں خلد بریں کے حسیں نظارے ہوں
رہے وہ فضل سے سیراب، ہمکو چھوڑ گیا

فریدی اُسکے اصولوں کو ہم نہ چھوڑیں گے
سکھا کے عشق کے آداب، ہمکو چھوڑ گیا

از فریدی صدیقی مصباحی
مسقط عمان

چلے گئے

از: حضرت مولانا فرحت صابری

چرخ ولا کے نیر کامل چلے گئے
صدق وصفا کے جوہر قابل چلے گئے

مارہرہ بلگرام مسولی و کالپی
یعنی محب سبع سنابل چلے گئے

نیپال لے کے آئے جو برکاتی سلسلہ
جو مسلک رضا پہ تھے عامل چلے گئے

اہل وفا واہل ضلالت کے درمیاں
رکھا ہے جس نے نقطۂ فاصل چلے گئے

جو متقی و عابد شب زندہ دار تھے
ہوتی تھیں جن سے نعمتیں حاصل چلے گئے

اپنے وطن میں مرشد برحق کے فیض سے
رکھتے نہ تھے جو اپنا مماثل چلے گئے

سرکار دوجہان کے دشمن کے واسطے
کرتے ہمیشہ قہر جو نازل چلے گئے

بیرون ملک نام کا جن کے تھا غلغلہ
یعنی جو اولیاء میں تھے شامل چلے گئے

آتی ہیں یاد ان کی عطائیں ہمیں بہت
فرحت ہمیں بنا کے وہ بسمل چلے گئے

نہیں رہے

از: حضرت مولانا فرحت صابری

تھی رخ پہ جن کے نور کی تابش نہیں رہے
کرتے تھے جو ہمیشہ نوازش نہیں رہے

روشن ضمیر پیر، شریعت کے پاسباں
کرتے رہے جو عمر بھر بخشش نہیں رہے

جو تھے حضور حافظ ملت کے معتمد
جن کی جدا تھی طرز نگارش نہیں رہے

مشہور تھے جو عالم اسلام میں بہت
تھی سب کے لب پہ جن کی ستائش نہیں رہے

آئیں گے پھر نہ لوٹ کر وہ کائنات میں
خلد بریں ہے جن کی رہائش نہیں رہے

مسلک رضا کا ہاتھ سے چھوٹے نہ سنیو
سب سے جو کر رہے تھے گزارش نہیں رہے

سینہ تھا جن کا نور ولایت سے ضوفشاں
سنتے تھے جو بھی کی سفارش نہیں رہے

جس نے گذاری دہر میں بے لوث زندگی
جس نے نہ کی بھی تھی نمائش نہیں رہے

آنکھوں سے میری اشک جدائی نہ کیوں بہے
فرحت سراہتے تھے جو کاوش نہیں رہے

گلہائے تعزیت

از قلم حضرت محبوب گوہر، سیتا مڑھی بہار

کتنا بڑا ہوا ہے خسارہ میں کیا کہوں
ٹوٹا ہے پھر سے ایک ستارہ میں کیا کہوں

اٹھا جنازہ جیش محمد کا جس گھڑی
کیسا عجیب تھا وہ نظارہ میں کیا کہوں

وہ جانے والا جیش محمد رضا کا شیر
برکاتیوں کا کتنا تھا پیارہ میں کیا کہوں

مارہرہ و بریلی پہ انگلی کوئی اٹھے
ہرگز نہیں تھا اس کو گوارہ میں کیا کہوں

شیر رضا کی اتنی پذیرائی کیوں ہوئی
بس قارئین سمجھیں اشارہ میں کیا کہوں

مرد فقیر شیرے رضا قاید جری
نظمی میاں نے کہہ کے پکارا میں کیا کہوں

فکر رضا کی نشرواشاعت کے واسطے
نسلوں کو اس نے کیسے ابھارا میں کیا کہوں

اس کے مخالفوں کو ملی ہر جگہ شکست
کیوں کہ آج تک کسی سے نہ ہارا میں کیا کہوں

عالم فقیہ اہل قلم شاعر وادیب
کس کس کو کیسے سنوارا میں کیا کہوں

گوہر عظیم جیش محمد کی ذات ہے
اک بار کہہ چکا ہوں دوبارہ میں کیا کہوں

بوحنیفہ کے چمن کا باغباں جاتا رھا

از: حضرت مولانا محمد اشرف رضا صدیقی بھیمو آں
سیتا مڑھی مقیم تریکرہ (کرناٹک)

بوحنیفہ کے چمن کاباغباں جاتا رہا
مسلک اھل سنن کا پاسباں جاتارہا

کشتیِ ملت کاپھراک بادباں جاتارہا
مسلک احمد رضا کا ترجماں جاتا رہا

محفل اھل سنن کو آج سونا چھوڑکر
رضویت، برکاتیت کا نگہباں جاتاررہا

میتھلا کی سرزمیں کو گل بداماں چھوڑکر
گلستان علم وفن کا گلفشاں جاتا رہا

اتباع مصطفی تھی تیری ساری زندگی
ہوکے تو بزم جہاں سے کامراں، جاتا رہا

جسکی رحلت سے ہیں اشرف اھل ایماں سوگوار
وہ ہمارا پیشوا و مہرباں جاتارہا

دے کر غم والم وہ رلا کر چلے گئے

از: محمد بلال احمد برکاتی (دوحہ-قطر)

دے کر غم و الم وہ رلا کر چلے گئے
ڈنکا نبی کے دیں کا بجا کر چلے گئے

ہند و نیپال والوں پہ بجلی سی گر گئی
یاد خدا میں خود کو مٹا کر چلے گئے

آقا کی سرزمین سے آئے تھے لوٹ کر
آتے ہی غم میں سب کو ڈوبا کر چلے گئے

ان کے کرم کے فیض سے ہے اک جہاں آباد
ایسا کرم کا دریا بہا کر چلے گئے

عالِم کی موت بالیقیں عالَم کی موت ہے
علم و ہنر کا موتی لٹا کر چلے گئے

مولیٰ لواحقین کو صبر جمیل دے
سب کو بلکتا چھوڑ کر رلا کر چلے گئے

قربان اے بلال رہو ان پہ ہر گھڑی
وہ جو ترا مقدر بنا کر چلے گئے

صدائے غم

از: مولانا ارشاد شاد مصباحی (لوکہا بہار)

کیا بتائیں ان کے جانے سے ہمیں کیا ہو گیا
جیسے کوئی قیمتی سرمایہ ہم سے کھو گیا

جب ملی ہے یہ خبر کہ جیش ملت چل دیئے
سن اک میں ہی نہیں سارا زمانہ رو گیا

اس کی قسمت کی بلندی کا بھلا کیا پوچھنا
لوٹ کر طیبہ سے جو رب کی رضا میں سو گیا

اس کی رحلت سے ذرا بھی غمزدہ نہ آپ ہوں
جو یہاں سے کوچ کر کے باغ جنت کو گیا

اس کی بخشش کا ہے ضامن بالیقیں رب جہاں
تعزیت کے واسطے میت میں انکی جو گیا

فضل رب سے جس پہ آ سکتا نہیں رنگ خزاں
اس نے ایمان و عمل کی ایسی کھیتی بو گیا

شاد ان کے بارے میں اس سے سوا لکھے گا کیا
جاتے جاتے جو ہمارا داغ عصیاں دھو گیا

دنیا کو کر کے آج وہ حیراں چلا گیا

از: قمر رضا بنارسی

علم و عمل کا مہر درخشاں چلا گیا
یعنی ہمارے درد کا درماں چلا گیا

شیر نپال کہتے تھے جس کو تمام لوگ
وہ مسلک رضا کا نگہباں چلا گیا

تحریک جس کی عشق رسالت مآب تھی
دنیا کو کر کے آج وہ حیراں چلا گیا

اس کا خیال رکھنا مکمل بہشت میں
مرشد جو تیرے پاس اے رضواں چلا گیا

دل میں بسا کے گنبد خضریٰ کے حسن کو
ہو پیر سوئے خلد بداماں چلا گیا

جیش رضا کا احساں ہے ہم سب پہ بے شمار
دے کر ہمیں نجات کا ساماں چلا گیا

اب کس کو اپنا درد سنائیں گے ہم قمر
دنیا سے اب وہ رہبر ذیشاں چلا گیا

تیسرا باب

ایصال ثواب کی مجالس و محافل

قفس اداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو
کہیں تو بہر خدا آج ذکر یار چلے

حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد ہی ملک و بیرون ملک میں کثیر تعداد میں تعزیتی محافل اور ایصال ثواب کے مجالس و جلسے منعقد ہونے لگے اور ان کے ذریعہ آپ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کئے گئے، آپ کی خدمات جلیلہ پر اہل علم نے روشنی ڈالا اور آپ کی ترقی درجات کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اس کثرت سے ایصال ثواب کی مجالس ومحافل اور جلسے ہوئے کہ سب کا ذکر اور ان سب پر روشنی ڈالنا اور سب کی تفصیلی رپورٹ پیش کرنا مشکل ہے۔ بس قطر میں جو محافل ایصال ثواب منعقد ہوئیں ان میں سے بعض کے ذکر پر اکتفا کیا جارہا ہے۔

''شہنشاہ بغداد کانفرنس وجلسۂ ایصال ثواب حضور شیر نیپال''

لک الحمد یا اللہ و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم

اما بعد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین گزشتہ روز بتاریخ 12 / دسمبر/ 2019 بروز جمعرات کو سرزمین الوکرہ دوحہ قطر پرنور ونکہت میں ڈوبی ہوئی ایک حسین رات کو ایک پرنور پروگرام بنام شہنشاہ بغداد کانفرنس وجلسۂ ایصال ثواب حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان منعقد ہوا، جس میں کثیر تعداد میں ہند و نیپال اور بنگلا دیش سے تعلق رکھنے والے علماء اہلسنت وعوام اہلسنت نے شرکت کی۔ جس کی سرپرستی ناشر مسلک اعلی حضرت قاطع نجدیت وصلح کلیت خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان حضرت مولانا مفتی محمد مدثر رضا صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے فرمائی اور صدارت ناشر

مسلک اعلی حضرت حضرت مولانا شفیع اللہ نوری صاحب قبلہ نے فرمائی اور قیادت مقرر خوش بیان حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قبلہ اوڑھی نے اور مقرر خصوصی کی حیثیت سے مصنف کتب کثیرہ، ناشر مسلک اعلی حضرت، خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان حضرت مولانا مفتی محمد عبدالسلام صاحب قبلہ دام ظلہ نے شرکت کی۔

تلاوت قرآن کے ساتھ محفل کا آغاز ہوا، پھر نعت خواں جناب محمد ارمان حسین بنگلا دیشی اور حضرت مولانا محمد ھارون رشید مصباحی صاحب قبلہ اور دیگر احباب نے نعتیہ کلام کے خوبصورت گلدستے پیش کئے، جن سے محفل میں نور کا سماں بندھ گیا اور حاضرین عشق رسالت میں جھومنے لگے۔ حضرت مولانا مفتی عبدالسلام صاحب قبلہ نے پر جوش و پرمغز خطاب فرمایا۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران تعلیمات حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کو فروغ دینے کی ترغیب دلائی اور پھر اخیر میں ایک کتاب شان غوث اعظم کی طباعت کہ ذمہ داری حضرت مولانا مفتی محمد مدثر رضا صاحب قبلہ کو سونپی جسے انہوں نے خوشی دل سے قبول فرمایا اور اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی یقین دلائی۔

اس کے بعد مفتی محمد مدثر رضا صاحب قبلہ نے آقا کریم رؤف رحیم علیہ التحیۃ والتسلیم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب پر شاندار اور جاندار خطاب کتاب وسنت کی روشنی میں فرمایا اور دوران خطاب احادیث کریمہ مثلا بخاری شریف، مسلم شریف، ابوداؤد شریف اور دیگر احادیث کی کتابیں اسٹیج کے ٹیبل پر رکھ کر عوام اہلسنت کو مکمل دلائل کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کی جن کی تقریر سے مجھے بے حد خوشی ہوئی اور اس تقریر سے مجھ ناچیز کو استفادہ کرنے کا بھی شرف حاصل ہوا الحمدللہ۔

پروگرام میں شرکت فرمانے والے چند علماء کرام کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

حضرت مولانا محمد ریاض احمد برکاتی صاحب

حضرت مولانا محمد رحمت اللہ صاحب قبلہ

حضرت مولانا عبدالسبحان صاحب قبلہ
حضرت مولانا محمد علاءالدین صاحب قبلہ
حضرت مولانا محمد صدر عالم صاحب قبلہ
حضرت حافظ وقاری غلام مرتضی صاحب قبلہ
حضرت مولانا محمد جمال الدین برکاتی ابدالی صاحب قبلہ
اور دیگر علمائے ذوالاحترام
اور یہ ناچیز محمد بلال برکاتی نیپالی

بحمدہ تعالی وتقدس پروگرام سوچ سے زیادہ کامیاب رہا، بعد پروگرام علماء وعوام نے داد وتحسین سے نوازا اور خوب تعریفیں کیں، پھر اخیر میں صلاۃ وسلام ہوا اور مفتی محمد مدثر رضا صاحب قبلہ کی دعاؤں پر پروگرام کا اختتام ہوا پھر تمام شرکاء نے لنگر غوثیہ تناول فرمایا اور دعاؤں کے ساتھ رخصت ہوئے، فالحمد للہ علی ذالک،،،

منتظمین جملہ اراکینِ: تنظیم ضیائے گنبد خضریٰ دوحہ قطر

جیش ملت کانفرنس: دوحہ قطر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لك الحمد یا اللہ و الصلوۃ و السلام علیك یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم

الحمدللہ رب العالمین و بفضل مصطفیٰ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم آج بتاریخ 5/12/2019 مطابق 8/ربیع الثانی شب جمعہ رویل قطر دوحہ کے متصل ایک ہوٹل میں مفتی اعظم نیپال، محدث اعظم نیپال، فقیہ عصر، حضرت علامہ مولانا مفتی الحافظ القاری الشاہ جیش محمد صدیقی البرکاتی المعروف بہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کے ایصال ثواب کا پروگرام بنام "جیش ملت کانفرنس دوحہ-قطر" منعقد ہوا جس کی صدارت خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ مفتی عبدالسلام ابوالعطر صاحب تاراپٹی نیپال نے فرمائی اور سرپرستی خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ حضرت مولانا محمد مدثر رضا قادری برکاتی دام ظلہ نے فرمائی اور مقرر خصوصی کی حیثیت سے بھی حضرت مولانا محمد مدثر رضا صاحب قبلہ ہی رہے۔ و(زیر حمایت) حافظ و قاری غلام مرتضی لہنہ جنکپور، اور نقابت کی ذمہ داری حضرت مولانا محمد محبوب رضا صاحب قبلہ پرساہی نے نبھائی۔

ان کے علاوہ حضرت مولانا محمد ریاض احمد برکاتی بھٹہا سنسری، مولانا محمد جمال الدین قادری ابدالی دیپرا جنکپور، حضرت مولانا محمد صدر عالم صاحب قبلہ بیل بانس سرلاہی، حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب عرف میکش رضا بھوار وانیپال، حضرت مولانا قمر الزماں صاحب برکاتی بھٹہا سنسری، حضرت مولانا محمد عتیق ضیائی صاحب قبلہ بہار انڈیا، حضرت مولانا محمد صفی اللہ صاحب سیوان بہار، حضرت مولانا علاء الدین صاحب قبلہ اوڑھی، حافظ و قاری محمد غیاث الدین دیپرا جنکپور، حضرت مولانا محمد شریف الحق صاحب قبلہ، حضرت مولانا محمد عیسیٰ رضا صاحب قبلہ نے شرکت فرمائی۔ اور اس کے علاوہ کثیر تعداد میں عاشقان حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان نے بھی شرکت کی۔

پروگرام میں شرکت فرما علماء کرام نے اپنے نورانی بیانات سے سامعین کے قلوب و

اذہان کو روشن فرمایا اور نعت خواں حضرات نے نعتیہ کلام اور حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں منقبت کے اشعار پیش فرما کر نبی کریم ﷺ اور اولیائے عظام کی محبت کی جوت جگائی۔ حضرت مولانا ریاض احمد برکاتی صاحب قبلہ نے حضور شیر نیپال کی سادگی اور ان کی دینی خدمات سے عوام کو روشناس کرایا اور مولانا صدر عالم صاحب قبلہ نے حضور شیر نیپال کی کرامات پر مختصر گفتگو فرمائی۔ اور میں نے بارگاہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ میں منقبت کے چند اشعار پیش کرنے کی سعادت حاصل کی، مولانا علاء الدین صاحب شاگرد رشید حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ نے حضرت کے ساتھ سفر و حضر میں گزارے ہوئے لمحات میں پیش آنے والے خوبصورت باتیں عوام اہلسنت کے درمیان رکھی، مولانا قمر الزماں، حافظ غیاث الدین و دیگر احباب نے نعت و منقبت کے گلدستے پیش کئے، پھر مناظر اہلسنت مفتی محمد مدثر رضا برکاتی صاحب قبلہ نے خطاب فرمایا اور اپنے خطاب میں حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی صداقت و حقانیت کو احادیث کی روشنی میں پیش فرمایا اور حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے دورۂ قطر کے موقع پر جو چند لمحات انہیں میسر آئے جن میں انہیں خلافت و اجازت سے نوازا ان لمحات کے فیوض و برکات پر بھی کچھ جلوے بکھیرے۔

اخیر میں رفیق محترم مفتی عبدالسلام برکاتی ابوالعطر نے چند منٹ میں دعائیہ کلمات پر مشتمل چند ناصحانہ بیان فرمایا، اور بالخصوص حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کے مشن کو آگے بڑھانے پر زور دیا اور مخالفین کی مخالفت پر دھیان نہ دیتے ہوئے مشنِ حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کو عام کرنے پر زور دیا۔ اس طرح سے پروگرام کامیابی کی دہلیز کو چھوتا رہا اور بحسن و خوبی اختتام کو پہنچا۔ فالحمدللہ علی ذالک۔ اس کے بعد صلوٰۃ و سلام ہوا اور مفتی عبدالسلام صاحب قبلہ کی دعائیں۔

منتظمین: برکاتی مشن نیپال، دوحہ۔ قطر

2019/12/6

''محفل ذکر حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان''

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مؤرخہ ۳۰ ربیع النور شریف ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۸ نومبر ۲۰۱۹ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء صناعیہ ۵۰ دوحہ قطر میں حضرت مولانا محمد سراج برکاتی علیمی سرپرست جماعت رضا مصطفیٰ قطر کی سرپرستی میں ذکر حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ والرضوان کے نام سے جماعت رضائے مصطفیٰ قطر کے زیر اہتمام ایک خوبصورت اور پرنور پروگرام منعقد ہوا۔

بعد نماز عشاء پہلے قرآن خوانی ہوئی اس کے بعد تلاوت کلام اللہ سے محفل کا آغاز ہوا، پھر نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا گیا اس کے بعد مداح رسول حضرت مولانا غلام نبی صاحب رضوی نے حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کی شان اقدس میں منقبت کے اشعار پیش فرمائے۔جس کا مطلع تھا ؎

علم و عمل کا مہر درخشاں چلا گیا
یعنی ہمارے درد کا درماں چلا گیا

پھر اس کے بعد علماء ومفتیان کرام نے باری باری حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ والرضوان کی حیات طیبہ وخدمات جلیلہ پر اپنے اپنے حساب سے روشنی ڈالنے کی کوشش کی اور یہ فرمایا کہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کے وصال پر ملال سے عالم اسلام کا بالعموم اور دنیائے اہلسنت کا بالخصوص نا قابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ حضرت علیہ الرحمہ والرضوان ایک متدین عالم دین، معتبر فقیہ، ماہر مفتی، بہترین مفسر، اعلیٰ محدث، بے مثل محقق، نا قابل شکست مناظر، مسلک اہلسنت و جماعت کے زبردست مبلغ، مسلک اعلیٰ حضرت کے مضبوط داعی اور مسند درس وتدریس میں اپنی مثال آپ تھے۔حضرت علیہ الرحمہ اپنے شاگردوں اور مریدین ومحبین پر بہت کرم فرماتے تھے۔

حضرت مفتی عبدالسلام صاحب امجدی نے اس بات پر زور دیا کہ اب ہم لوگوں پر ضروری ہیکہ ہم لوگ مل جل کر اتحاد و اتفاق کے ساتھ حضرت علیہ الرحمہ کی فکر اور ان کے مشن کو آگے بڑھائیں اور خاص طور پر حضرت کی ان تصانیف کو جو ابھی تک شائع نہیں ہوسکی ہیں شائع کیا جائے، جس کی وہاں موجود تمام علماء نے زبردست تائید کی اور یقین دلایا کہ ہم لوگ اس کے لئے ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں۔ حضرت علیہ الرحمہ کی عربی تصانیف کے ترجمہ وتشریح کی ذمہ داری خاص طور پر ازہری علماء کو سپرد کیا جن میں حضرت مولانا مفتی نبی بخش ازہری اور ڈاکٹر مظفر آفاق صاحبان ہیں۔ ڈاکٹر مظفر آفاق صاحب نے محفل میں کھڑے ہو کر اس بات کا وعدہ بھی فرمایا، محفل میں علماء وعوام کا تقریباً ڈھائی سو سے زیادہ کا مجمع رہا، ساڑھے گیارہ بجے صلاۃ وسلام پر محفل اختتام پزیر ہوئی۔

بعدہ فاتحہ خوانی اور اخیر میں حضرت مولانا مفتی عبدالسلام صاحب قبلہ امجدی خلیفہ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان نے رقت انگیز دعا فرمائی، جس میں حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کی خدمات جلیلہ کی مقبولیت، بلندی درجات، آپ کے مرقد اقدس پر رحمت ونور کی برسات اور پسماندگان، مریدین، خلفاء، معتقدین ومتوسلین کے لئے صبر جمیل اور اس پر اجر عظیم، ہم تمام کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور ان کے منصوبوں پر کام کرنے کی خصوصی دعاء فرمائی۔

محفل میں شریک علماء کرام کے اسما:

حضرت مفتی نبی بخش ازہری برکاتی، حضرت مفتی عبدالسلام امجدی برکاتی، حضرت ڈاکٹر مظفر آفاق، حضرت مولانا علاء الدین مصباحی، حضرت مولانا غلام نبی صاحب لہار پٹی، وعالیجناب محمد مناظر حسین برکاتی ومولانا سعید صاحبان کے علاوہ اور بھی کئی علمائے کرام تھے۔ جبکہ عوام میں نیپال کے علاوہ ہندوستان، پاکستان، بنگلادیش کے بھی لوگ شریک ہوئے اور جماعت رضائے مصطفیٰ قطر کے اراکین و

ممبران جن میں مہاراشٹرا، گجرات، کرناٹک، حیدرآباد، تامل ناڈو، یوپی، بہار اور دیگر صوبے سے تعلق رکھتے ہیں شریک ہوئے۔

دعا کے بعد برکاتی لنگر تقسیم کیا گیا ان تمام چیزوں کے انتظامات میں عالیجناب عبدالوکیل بھائی گھر یا لہان نے بڑی محنت کی ۔ اللہ تعالی ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین

سگ بارگاہ جیش ملت: مناظر حسین برکاتی (دوحہ قطر)

جلسۂ چہلم جیش ملت

لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اما بعد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جس نے دنیا میں سنت کو پھیلا دیا
مرشدی جیش ملت پہ لاکھوں سلام

الحمدللہ رب العالمین وبطفیل مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آج بتاریخ: ۲/۱/۲۰۲۰ شب جمعہ سرزمین دوحہ قطر پرنور ونکہت میں ڈوبی ہوئی ایک حسین رات بنام: جلسۂ چہلم جیش ملت علیہ الرحمۃ والرضوان بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد کی گئی جس کی سرپرستی خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان حضرت مولانا مفتی عبدالسلام صاحب قبلہ امجدی دام ظلہ نے فرمائی، جبکہ صدارت خلیفۂ حضور شیر نیپال حضرت مولانا مفتی محمد مدثر رضا صاحب قبلہ نے فرمائی اور نقابت کی ذمہ داری حضرت مولانا محمد عالم اویسی صاحب قبلہ نے سنبھالی۔ پروگرام کا آغاز حافظ وقاری محمد سرفراز عالم برکاتی نے تلاوت کلام اللہ سے کی، پھر ناچیز نے حمد باری تعالیٰ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ پھر حافظ سرفراز عالم صاحب نے نعتیہ کلام

پیش کیا۔ بعدہ حضرت مولانا محمد علاء الدین برکاتی المعروف میکش رضا نے حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان کے تقویٰ وطہارت و استقامت علی الدین کے موضوع پر بہترین خطاب فرمایا۔ اور حضرت مولانا محمد اختر حسین صاحب گورکھاوی نے بھی مختصر تقریر کی۔ پھر بلبل باغ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مولانا محمد ابوالحقانی صاحب قبلہ نے اپنی سریلی اور مدھ بھری آواز میں نعتیہ کلام سے سامعین کو مسحور فرمایا، بعدہ مقرر خصوصی خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان علامہ مفتی محمد مدثر رضا صاحب قبلہ نے وسیلۂ رسول پر کتاب وسنت کی روشنی میں مع حوالہ نایاب اور پر مغز خطاب فرمایا، جس سے سامعین وحاضرین کے دل ودماغ عشق رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے مہک اٹھے، نیز احادیث کریمہ کی روشنی میں حضور شیر نیپال علیہ الرحمہ کی ہمہ جہت شخصیت پر اس انداز میں روشنی ڈالی کہ داد وتحسین کے نعروں سے ہال گونجتا رہا۔ بعدہ خوبصورت آواز کے مالک شاعر اسلام مولانا محمد نعیم الدین قادری صاحب نے خوبصورت لب ولہجہ میں نعت ومنقبت کے گلدستے پیش فرمائے جس سے دل جھوم اٹھا۔ اخیر میں خلیفۂ حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان مصنف کتب کثیرہ حضرت مولانا مفتی عبد السلام صاحب قبلہ نے نصیحت آموز خطاب فرمایا جو ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اور بہت سے علماء اہلسنت نے پروگرام میں شرکت فرما کر اس کے حسن میں چار چاند لگادئے جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

حضرت مولانا محمد جمال الدین قادری ابدالی صاحب قبلہ
تلمیذ حضور شیر نیپال حضرت مولانا محمد ریاض احمد برکاتی
حضرت مولانا محمد عتیق ضیائی صاحب قبلہ
حضرت مولانا محمد صدر عالم رضوی صاحب قبلہ
حضرت مولانا محمد وسیم اکرم برکاتی صاحب قبلہ
حافظ وقاری غلام مرتضی برکاتی صاحب قبلہ

ان کے علاوہ کثیر تعداد میں عوام اہلسنت نے پروگرام میں شرکت فرمائی اور فیضان حضور شیر نیپال علیہ الرحمۃ والرضوان سے مالا مال ہوئے۔

پروگرام کا اختتام کلام رضا کے ساتھ صلوٰۃ وسلام پر ہوا پھر مفتی مدثر رضا صاحب قبلہ نے دعا فرمائی اور مجلس کے اختتام پر برکاتی لنگر تقسیم ہوا اور احباب کھانا تناول فرما کر رخصت ہوئے۔ فالحمد للہ علی ہذا لک۔

منتظمین: جملہ ارکان برکاتی مشن نیپال ونو جوانان لہنہ شریف، دوحہ قطر

۲۰۲۰/۱/۲

WESAL-E-HUZOOR SHERE NEPAL AUR TA'ASSURAT ULAMAYE AHLE SUNNAT

Written by-
MUFTI ABDUSSALAM AMJADI
Tara Patti,Dhanusha (Nepal)
Gen. Sceretary Muslim Board Nepal (Qatar Unit)

www.barkatussunnah.com

Publisher
AL-BARKAT ACADEMY KHANQAHE BARKAT Lohna Shareef,Dhanusha Janakpur (Nepal)